آثار النجوم

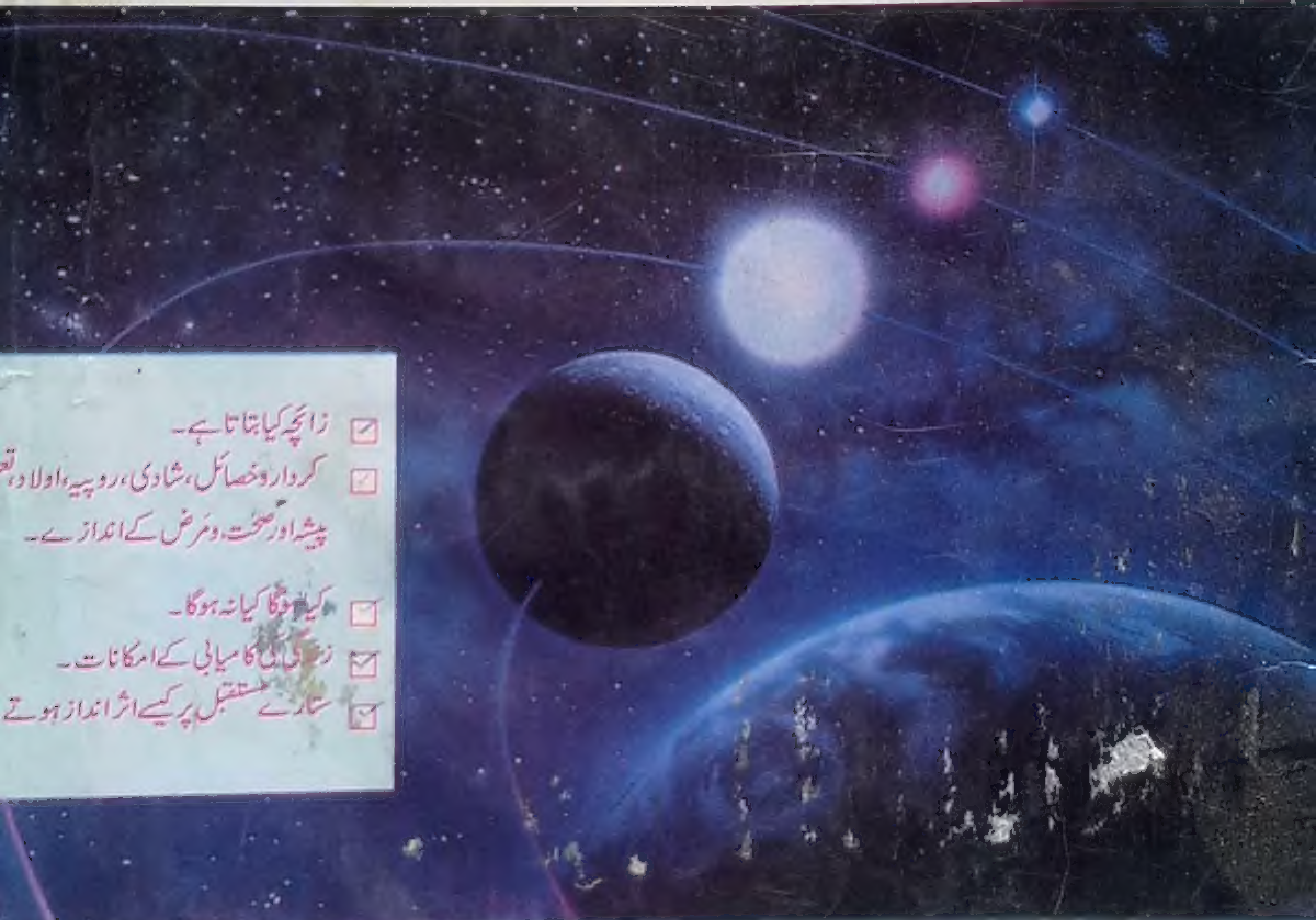

- زائچہ کیا بتاتا ہے۔
- کردار وخصائل، شادی، روپیہ، اولاد، تع
  پیشہ اور صحت ومرض کے اندازے۔
- کیا ہوگا کیا نہ ہوگا۔
- زندگی کی کامیابی کے امکانات۔
- ستارے مستقبل پر کیسے اثر انداز ہوتے

از افادات کاش البرنی

قیمت: ۹۰ روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آثار النجوم

حصہ دوم

پیدائشی زائچہ سے احکام مرتب کرنا

قیمت: 90.00 روپے

مطبوعات اوراق

فرمانِ خداوندی

فقضھن سبع سمٰوٰت فی یومین واوحیٰ فی کل سماءٍ
امرھا وزینّا السّماء الدّنیا بمصابیح وحفظـا
ذالک تقدیر العزیز العلیم ۰

ہم نے سات افلاک کو دو دنوں میں مقرر کیا، ہر فلک کے اندر اس کا
اثر ڈالا اس سے آسمانِ دنیا کو زینت بھی بخشی اور دنیا والوں کے لئے
محافظت کا سامان بھی پیدا کردیا۔ یہی اس عزیز اور علیم خدا کی تقدیر ہے
(جو اس نظام میں جاری ہے)

بار چہارم : ۱۹۹۵ء
تعداد : ایک ہزار
مطبوعہ : فضلی سنز لمیٹڈ اردو بازار کراچی
ناشر : کاش البرنی، حارث جتلی

آثار النجوم

مصنفہ

کاش البرنی

واقفِ علمِ نجم، ماہرِ فنِ تقویم و صاحبِ اسرارِ خفی و جلی علم ہندسہ و علم الحروف

★

زائچہ کی مخفی طاقتوں کو سمجھ کر ہر قسم کے
دنیوی معاملات میں رہنمائی حاصل کرنا

اوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر ۵

فہرست مضامین

باب اوّل : قواعد ۱۰

فصل پہلی : نجوم کی ابتدائی قواعد کا اعادہ ۱۰

فصل دوسری : کواکب کے تعلقات ۱۳

فصل تیسری : نظرات ۱۶

فصل چوتھی : دلائل و احکام ۱۸

فصل پانچویں : زائچہ ۲۴

باب دوم : منسوبات ۳۰

فصل پہلی : کواکب کا اثر خصائل و نظامِ جسمانی پر ۳۰

فصل دوسری : منسوبات کواکب بلحاظ حلیہ منسوبۂ کواکب ۳۲

فصل تیسری : منسوبات بروج بلحاظ حلیہ ۳۴

فصل چوتھی : بروج کی فطرت ۳۶

فصل پانچویں : زائچہ کے گھروں میں کواکب کا اثر ۳۹

باب سوم : امورات زندگی ۴۱

فصل پہلی : ذہنی قوتیں، استعداد و قابلیت ۴۱

فصل دوسری : ذریعہ معاش ۴۵

فصل تیسری : مالی حالات ۵۱

فصل چوتھی : والدین، بھائی، بہن ۵۸

فصل پانچویں : سفر ۵۹

فصل چھٹی : شادی ۶۲

فصل ساتویں : اولاد ۶۸

فصل آٹھویں : زندگی میں پوزیشن ۷۰

فصل نویں : انسانی عضوی نظام ۷۲

فصل دسویں : صحت اور مرض ۷۳

فصل گیارھویں : طویل العمری و انجام زندگی ۷۶

فصل بارھویں : دوست اور حریف ۸۱

باب چہارم : تعینِ مدت ۸۲

فصل پہلی : اندازۂ وقت ۸۲

فصل دوسری : زائچہ کے اہم مراکز ۸۸

فصل تیسری : ادخالِ کواکب ۹۱

فصل چوتھی : زائچہ کا پڑھنا ۹۲

باب پنجم : تمثیلی زائچے ۹۶

فصل پہلی : مقامات کواکب کے اثرات کا طریقہ ۹۶

فصل دوسری : وقت کی ارتعاشی حالتوں کے اثرات کا طریقہ ۱۰۰

حرفِ آخر

حرفِ اوّل

ضرورتِ علم

کوئی شخص بھی کسی ایسے کام میں وقت اور پیسہ صرف نہیں کرتا جو اُسے فائدہ نہ دے یا دوسروں کو فائدہ نہ دے سکے۔ اگر کوئی ایسا آدمی ہے۔ تو میں اُسے قطعی پسند نہیں کرتا۔ روحانی علوم کی سائنس کی دو عظیم شاخیں علم جفر اور علم نجوم ہیں اور یہ دونوں عملی استعمال کے لئے ہیں۔ اگر کوئی سائنس زندگی کے کاموں میں عملی اقدام پر مائل نہیں کرتی یا عمل کے لئے معذور ہے۔ تو ترقی، امید اور کامیابی کی قوتیں اس سے نفع حاصل نہیں کر سکتیں۔ جدید سائنٹیفک زندگی میں ایسے علم کی کوئی گنجائش نہیں۔ اور اگر کوئی شخص ان علوم کو جانتا ہے اور وہ دُنیا کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ تو ایسا خود پرست آدمی بھی انسانیت کے قابل نہیں۔

اگر علم نجوم انسانی زندگی کے لئے بہتر نہ ہوتا۔ تو خالق عالم قرآن پاک میں جگہ جگہ اس نظام کی اہمیت کی طرف توجہ نہ دلاتا۔ اور اگر یہ عملی علم نہ ہوتا۔ تو ابو المعین، ابو الفرزن، ابو موسیٰ، ابن صوفیس، جابر بن رستم، اندلسی، ابن الاعرابی، ابن رداہ، ابو حنیفہ الدینوری، ابو الطیب، عبد الرحمن بن عمر الصوفی الرازی، ابو حفص، محمد بن الطیب البستانی، ابن سنان البتانی الحرانی الصابی، بخت نصر، بطلیموس، الحاج من مطر، طیموخرس، ذی القرنین، مرزا الغ بیگ گورگانی، البیرونی، خواجہ نصیر الدین طوسی، یحییٰ ابن منصور وغیرہ عالمان اپنی زندگی کبھی صرف نہ کرتے۔ دورِ جدید کے یورپین سائنسدان پولاک، ایر، ڈارون، آرچی لینڈ لونی، سینز، کلاڈس، پٹولیمی، تھیلیس اور قدیم زمانہ میں بیکن، کارڈن، آرچ بشپ اشر، ہوڈ، مرکاتور، اشمول، بوگی، سر کرسٹو فرانکلن، ڈرائیڈن، ڈاکٹر جونسن، بوائل، سر جارج ڈارون، ونسنٹ ونگ، جارج وچل، کیپلر، ٹائکو براہی وغیرہ اپنے قیمتی وقت کو برباد نہ کرتے۔ بلکہ حقیقت ہمارے سامنے یہ ہے کہ آج بھی دنیائے انسانیت ان کی تحقیقات سے فیض حاصل کر رہی ہے۔ یہ حقیقت زندگی کے ہر شعبہ کے لئے دلائل پیش کر کے کہہ رہی ہے کہ عقل و ادراک کی پوری قوتوں سے اس کو سوچیں اور پھر فیصلہ کریں۔ میں تو یہ کہتا ہوں۔ کہ روحانی علوم کا سب سے پہلا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ عالم اپنے گرد و پیش ایک اچھی جماعت اپنے لئے پیدا کر لیتا ہے۔

علم نجوم کے جاننے کے لئے چند ایک اصول ہیں۔ ان کی پیروی کرنے سے تحقیقی خواہش کے حصول کے لئے اطمینان و مسرت ناگزیر نہیں ہوتے۔ اس امر کے لئے محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یاد رکھئے دنیا میں ہر کام کے لئے انسان کو اپنی مخصوص اور مختلف قوتوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ کیونکہ ہر قوت ہر جگہ کام نہیں دیتی۔ جیسا کہ سیلاب کو روکنے کے لئے "قوت" کی ضرورت ہے۔ مگر مچھلی پکڑنے کے لئے "وقت" کی ضرورت ہے۔ عین اسی طرح علم نجوم سیکھنے کے لئے محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

علم نجوم میں سب سے پہلے کسی شخص کی ذاتی شخصیت اور کیریکٹر کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ جو اور کسی بھی سائنٹیفک طریقہ سے ممکن نہیں۔ اس کا مقصد یہی ہے کہ انسان اپنے آپ کو سمجھے، اپنی قوتوں اور کمزوریوں سے آگاہ ہو جائے۔ ان تمام امور کی آگاہی دوسروں سے تعلقات رکھنے اور اس میں کامیابی اور عزت حاصل کرنے کے لئے مدد دیتی ہے۔ نتیجۃً کامیابیاں مستقبل کی نمائندہ صورتیں کراتی ہیں۔

علم نجوم سے جب کوئی شخص اپنی جسمانی کمزوریوں سے واقف ہو جاتا ہے تو اپنی پیدائشی امراض اور اس قسم کی قوتوں کو زائل کرنے والے حملوں کے خطرے سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ وہ آگاہی پہلے اس کو حفاظت کے لئے تیار رکھتی ہیں۔

زندگی کے طویل راستے پر چلتے ہوئے علم نجوم کے مشورے وقتی خطرات ناکامیوں اور مشکلات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ ہر شعبہ میں اپنا مشورہ دیتے ہیں۔ وہ صحیح ملازمت کے فیصلے میں کبھی فیل نہیں ہوتا۔ وہ دوسروں سے مقابلہ کرنے اور اعلیٰ سروس کی جدوجہد میں وہ کسی موقع کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔ وہ کاروبار کے شرکاء اور بیویوں کے انتخاب میں فیصلہ کر سکتا ہے۔ وہ کاروبار اور اس کی نوعیت کو بیان کر سکتا ہے۔ وہ ایسا علم دیتا ہے۔ جو سعد امور کو اختیار کرنے اور نحس امور کو چھوڑنے کا فیصلہ کراتا ہے۔ وہ زندگی کا ایسا راستہ اختیار کراتا ہے۔ جو اعتماد اور تحفظ کی لائنوں پر چلتے ہوئے ترقی کے راستہ پر گامزن ہو۔ وہ ماحول میں مقبول و باوقار بننے کا علم رکھتا ہے۔ وہ قوتوں کے ضیاع سے بچاتا ہے۔ وہ امراض کے حملے، حادثات اور ناگہانی موت کے اندیشوں سے پہلے سے آگاہ کر دیتا ہے۔ وہ روپیہ وہاں نہیں لگانے دیتا۔ جہاں منافع کی اُمید نہ ہو۔ وہ کام کی ابتداء میں ہی انجام کا اندازہ لگا دیتا ہے۔ علم نجوم کا حامل کبھی وقت دنیا میں نمایاں کامیابیاں حاصل نہ بھی کرے۔ تو بھی یہ کیا کم ہے کہ وہ ناکامیوں سے حفاظت کا راستہ اختیار کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ وہ ناقابل تشریح اور ناقابل انکشافات امور کی وجوہات کو حاصل کر سکتا ہے۔ وہ اپنے زائچہ سے اعلیٰ درجہ کے کاموں میں حصہ لیتا ہے۔ اس کے لئے زندگی کی عظیم دشواریاں اور مشکلات ناقابل نہیں ہوتیں۔ اور بالآخر جب اس کا وقت آخر ہوتا ہے تو وہ اس کے لئے پہلے سے تیار ہو جاتا ہے۔ اور اس کو علم ہوتا ہے کہ وہ اپنے خالق سے ملنے والا ہے۔

لیکن نجوم میں کامیابی کے لئے متواتر متعدد سالوں تک تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اوّل اوّل اپنے اور دوسروں کے حالات اس کتاب کے حوالہ سے اخذ کریں ہر وقت اور ہر جگہ کے حسابی قواعد ضرورت کے لئے پاس رکھیں۔ حرکات کواکب ان کے استقامات، رجعت و استقامت نوٹ کر کے رکھیں اور جہاں ضرورت پڑے ان سے کام لیں۔ ان حوالوں کی مدد سے آپ نمائش و مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ مخالفین کو دندان شکن جواب دے سکتے ہیں۔ عموماً منجم کو ایسے بہت سے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے جو اس علم کے منکر ہوتے ہیں یا اسے ناپسند کرتے ہیں یا مذاق اُڑاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو قائل کرنے کے لئے استدلال اتنا مؤثر نہیں ہوتا جتنا عملی مظاہرہ۔ مثال کے طور پر کواکب کی حرکات استقبالیہ سے ایک ایسے وقت کا انتخاب کریں جو قوت فیصلہ میں شکوک پیدا کرتا ہے۔ اسے کاغذ پر اس طرح لکھیں کہ عام آدمی کے لئے اس کا سمجھنا دشوار نہ ہو۔ اس کو لفافہ میں ڈالیں مہر لگائیں اور اس شخص سے کہیں کہ ان تاریخ کو اسے کھولے جس کو قائل کرنا مقصود ہو۔

یا ایک ایسے شخص کو لیں جو ماضی میں کسی غیر متوقع امر میں تکلیف اٹھا چکا ہو۔ اور اس قسم کی مصیبت اسے آئندہ آنے والی ہو تو اُسے بھی لکھ کر دے دیں کہ فلاں وقت اس قسم کا آ رہا ہے۔ جب وہ اُسے صحیح پائے گا۔ تو لازمی یہ سوچے گا۔ کہ آپ نے ایک اندیشہ اور خطرے سے آگاہ کر کے اس کی مدد اور حفاظت کی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ منجم زندگی کے اختلافیہ کو ہاتھ میں لے کر ایسے کام کر سکتا ہے جس سے اس کے حلقہ کے لوگ ممنون احسان رہیں گے۔

زندگی کے امور کو جاننے کے لئے یہ علم ان وجوہات کو بیان کرتا ہے۔ جو صرف علم نجوم سے ہی اخذ کی جا سکتی ہیں۔ ہر آدمی کا حادثے سے واسطہ نہیں پڑتا۔ کسی شخص کا گھر سے نکل کر سڑک کے حادثہ کا شکار ہو جانا تو شاذ و نادر ہوتا ہے۔ مگر ہر شخص کا ایسی تبدیلیوں سے ضرور واسطہ پڑتا ہے۔ جو نقصانات یا چوٹیں امراض یا قسمت کے مدوجزر سے ہوں۔ وہ شخص جو مستقبل میں ان امور کے وارد ہونے کا یقین نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ انہی لائنوں پر ماضی کی طرف حساب لگا کر ایسے اوقات نکال کر دیکھ لے۔ امید ہے حقیقت پسند آدمی اس عملی تجربہ سے کبھی انکار نہ کرے گا۔

صرف اس کتاب کے مطالعہ سے علم نجوم مکمل نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس کی اور بھی عظیم شاخیں ہیں۔ مثلاً (۱) سماوی نجوم: اس سے کواکب سے فضا کو متاثر کرنے کے حالات اخذ کئے جاتے ہیں جو ہوا، سمندر کے طوفان، بارشیں، زلزلے، وبائی امراض وغیرہ کے متعلق ہوتے ہیں۔ (۲) ملکی نجوم: اس سے سلطنتوں کے عروج و زوال، سیاسی انقلابات، جنگ اور حکمران طبقے حالات اخذ کئے جاتے ہیں۔ (۳) کاروباری نجوم: سے اشیاء کے نرخوں کے اتار چڑھاؤ، قحط، بنکوں کی شرحیں، روپیہ کی قیمتیں، شیئرز اور اسٹاک ایکسچینج وغیرہ کے متعلق ہوتا ہے۔ (۴) وقتی نجوم: اس سے کسی خاص امر سے متعلق سوال قائم کر کے کسی بھی وقت جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

غرضیکہ جدید سائنٹیفک نجوم کے مختلف شعبوں کا علم جان کر صحیح پیشگوئی کے لئے کچھ اخذ کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ البتہ یہ مصنف کی تحریر پر مبنی ہوتا ہے کہ اس

سے کچھ حاصل کر سکیں یا نہ۔

علم نجوم میں مسلمانوں کا حصہ

تعصب اور جہالت دو توام بہنیں ہیں۔ یہ ہر انسان کو اور ہر قوم کو ہر قدم پیچھے لے جاتی ہیں۔ ہمارے ملک میں یہ علم ہندو قوم کے ایک مخصوص طبقے کے ہاتھ میں رہا۔ جو اچھوت جیسے اصولوں کو زندگی کا شعار بنا چکی تھی در حقیقت یہ تعصب کی انتہا تھی۔ ادھر دورِ انحطاط میں مسلمانوں میں جہل زیادہ پیدا ہو گیا۔ ان دونوں نقائص نے مسلمانوں کو عملی ترقی میں عموماً اور روحانی علوم میں خصوصاً زمانہ سے بہت پیچھے پھینک دیا۔

کیا یہ ہندو قوم کا بڑھا ہوا تعصب نہیں؟ کہ وہ اصول جو انہوں نے مسلمان قوم سے لئے انہیں ہندوا لیا اور پھر اتنا پروپیگنڈہ کیا کہ آج کا مسلمان بھی ان کو ہندو قوم کی عظیم علمی قابلیت جانتا ہے۔ مثلاً مشہور ہے کہ ہندوؤں میں تاجک کتاب ان کی علمی قابلیت کا سنگ میل ہے۔ زندگی کے ادوار نکالنے اور سہام کے طریقے دنیا میں اور کسی قوم کے پاس نہیں۔ اب میں ان عام غلط فہمیوں کو دور کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔

سہام عربی لفظ ہے۔ اور سہم کی جمع ہے۔ علم نجوم میں سہم نکالنے کے طریقے درج ہیں۔ اور ان تمام کی ترکیب عربی ہے۔ سنسکرت یا ہندی زبان میں نہ ہی سہم ہے اور نہ ہی جمع کا وہ قاعدہ ہے۔ جس سے سہم کی جمع سہام بن سکے۔ کیا اس سے صاف طور پر واضح نہیں ہوتا۔ کہ سہام کے طریقے محض عربوں کی ایجاد ہیں۔

جہاں تک ادوار کا تعلق ہے۔ وہ بھی مسلمان منجموں کے وضع کردہ ہیں۔ یہاں جو مسلمان آئے ان کی زبان فارسی تھی۔ اور فارسی میں انہوں نے کتابیں مرتب کیں ہندوؤں کو ادوار کے دو طریقے دیئے جن کو وہ اشٹوتری اور ونشوتری کہتے ہیں۔ وہ اشٹوتری ۱۰۸ سال کا ہوتا ہے اور ونشوتری ۱۲۰ سال کا ہوتا ہے۔ دراصل اشٹوتری فارسی کے لفظ ہشت و صدی سے بنایا گیا ہے۔ ہندی میں ہ کو الف سے بدل لیا جاتا ہے لہٰذا ہشت کو اشٹ کر دیا گیا۔ اور ونشوتری فارسی کے لفظ بست و صدی کا بگاڑا ہوا ہے۔

اب تاجک کے متعلق سنئے جو ہندوؤں میں مستند کتاب کا درجہ رکھتی ہے۔ زمانہ قدیم میں عباسیوں کے عہد عروج کے فلسفیوں اور سائنسدانوں کی معلومات کی کتابوں کے نئے مراکز مثلاً غرناطہ، غزنی، نیشاپور، بلخ، بخارا، سمرقند، قاہرہ، قرطبہ اور موصل وغیرہ میں کھل گئے تھے۔ مقامی زبانوں میں ترجمے ہوئے سلجوقیوں کے عہد میں فارسی ترجمے ہوئے۔ اس صدی میں الکندی نے جو عرب تھے افلاطون اور ارسطو کے فلسفہ اور فیثا غورث کے علم ریاضی پر تحقیقات کی۔ فارابی نے ۸۷۰ تا ۹۵۰ء میں افلاطون اور ارسطو کے فلسفہ حکومت و سیاست سے نیا نظام مرتب کیا۔ ابن سینا نے سامانیوں کی لائبریری سے استفادہ حاصل کیا۔ یہ بخارا کے قریب ایک گاؤں کے باشندے تھے یعنی تاجک تھے۔ ریاضی اور علم نجوم میں ابن نصر، البیرونی، عمر خیام نے ریسرچ کی ہندوستان میں جن لوگوں کے ذریعہ سے نجوم کا علم پہنچا۔ وہ تاجک تھے۔ ازبکستان، تاجکستان، ترکستان اب بھی یہ ملک موجود ہیں۔ غزنی کے بادشاہوں کی سرپرستی میں سمرقند بخارا تاجکستان کے علماء نے ریاضی و علم نجوم کو ہند میں پہنچایا۔ ان سے نجوم کے بنیادی اصولوں کا وہ علم تاجک قوم سے ہندوؤں کو ملا۔ اور اس علم کے اصولوں کی جو کتاب نیل کنٹھ نے ترجمہ کی اس کو تاجک نیل کنٹھی کہتے ہیں۔ اور جو ترجمہ سورداس نے کیا۔ وہ تاجک سورداسی کہلایا۔ اب یہ دونوں کتب موجود ہیں۔

تاریخ بتاتی ہے کہ عربوں کی آمد سے پیشتر ہندوستان میں تو پنڈت اکٹھے ہو کر کسی ایک بات کا حکم لگا سکتے تھے۔ مسلمانوں نے جب ان کو ادوار و سہام اور سعد کی استقبالیہ حرکات کے اثرات کا علم دیا۔ تو اس سے ایک اکیلا پنڈت بھی حکم لگانے کا اہل ہو گیا۔ تب پنڈتوں نے یہ کہا کہ مسلمانوں نے ہمیں روزی دی ہے کیونکہ جدید علم سے ان کے اندر خود اعتمادی اور خود مختاری پیدا ہو گئی۔

عرب قوم کے علم نے ہندوؤں کو ہی نہیں نوازا۔ بلکہ یورپ بھی اس سے متاثر ہوا۔ ان کے ہاں ایسی کتاب جس میں ستاروں کے مقامات، حرکات، اتصالات و تحویلات ہوں۔ کا کوئی متبادل نام موجود نہیں۔ وہی نام ہے جو عربوں نے رکھا۔ یعنی "المانک" جرمن قوم ایسی کتاب کو "المانو" کہتی ہے۔ انگریزی زبان میں اٹھارویں صدی کی طبع شدہ کتابوں کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ زائچہ سے زندگی کے واقعات کی مدتوں کے تعین کرنے کے جملہ طریقوں کو "عربک سسٹم" کہا گیا ہے۔

۱۴۲۸ء میں سمرقند میں مرزا الغ بیگ گورگانی (فرزند امیر تیمور) نے رصد گاہ قائم کی اور اس نے صور الکواکب کے نام سے جو کتاب لکھی۔ آج بھی اس کے قلمی نسخے لندن، برلن، استنبول اور پیرس کے عجائب گھروں میں موجود ہیں۔ نظام حیدر آباد دکن نے اصل عربی نسخہ اس کا شائع کیا۔ اس کتاب میں آسمان کے

(۸) مجامع النجوم ان کے مقامات و اشکال درج ہیں۔ اس کے تین زبانوں لاطینی فرانسیسی اور فارسی میں تراجم چھپ چکے ہیں۔ یہ دنیا کی تین نادر کتابوں میں سے ایک شمار کی جاتی ہے۔ جن کے نام یہ ہیں۔

(۱) یونس کیٹلاگ۔ گیارھویں صدی عیسوی میں لکھی گئی۔

(۲) صور الکواکب۔ مرزا الغ بیگ گورگانی نے پندرھویں صدی میں مرتب کی۔

(۳) ٹولیمی (انگریز ہیئت دان) کی کتاب بھی اسی موضوع پر ہے۔

مرزا الغ بیگ گورگانی کا دوسرا کارنامہ اصطرلاب علم ہیئت کی ٹیکنیک کا عظیم کارنامہ ہے۔ ۹۸۲-۹۷۹ء میں شیراز میں عضد الدولہ نے ایک آبزرویٹری بنائی جس کے اصولوں کے تحت البیرونی۔ الفانسو۔ پرنس آف کیسل۔ خواجہ نصیر الدین طوسی۔ شاہ الغ بیگ گورگانی اور جے سنگھ دوم (ہندوستانی مہاراجہ) نے کتابیں تیار کیں۔ قرونِ جدیدہ کے یورپین سائنسدانوں۔ ٹپاک۔ آرچی لینڈ اور نویل نے بھی ان سے استفادہ حاصل کیا۔

الصوفی پہلا آدمی ہے جس نے ستاروں کے رنگ بدلنے کو نوٹ کیا۔ ان کی حرکات اور مقناطیسی قوت کو قلمبند کیا۔ سیوطے سحابیا (NEBULA) مرأۃ المسلسلہ (ANDROMEDA NUBECULA MAJOR) جنوبی مجامع النجوم (SOUTHERN CONSTELLATION) جنوبی انجرہ کو دریافت کیا۔ البکلونی نے ان کی تصحیح کی۔ ٹولیمی نے ان کا ریکارڈ تیار کیا۔ الصوفی کی کتابوں سے ابو الفرج یحییٰ ابن منصور (وفات ۸۳۱ء) نے بھی استفادہ حاصل کیا اور اس نے ہارون الرشید کے بیٹے المامون کے لئے "الزیج الممتحن" کتاب لکھی۔

الصوفی پہلا آدمی ہے جس نے آسمان کا فاصلہ ناپنے کے قواعد مرتب کئے۔ یہی قواعد انہی عربی ناموں سے آج بھی مغربی ہیئت دانوں کے ہاں رائج ہیں کیا یہ عربوں کی تحقیقات کا عظیم کارنامہ نہیں کہ دوسری قومیں نام تک رکھنے میں عاجز ہیں۔

ایک رمح برابر ہے ۱۲ درجہ کے۔ انگریزی میں RUMH کہتے ہیں۔

ایک ذراع برابر ہے ۱/۵ رمح کے (۲ درجہ ۲۰ دقیقہ) انگریزی میں DHIRR کہتے ہیں۔

ایک شبر برابر ہے ۱/۲ ذراع کے۔ انگریزی میں اسے SHIBR کہتے ہیں۔

ایک اصبع برابر ہے ۱/۲۴ ذراع کے۔ انگریزی میں اسے ASBA کہتے ہیں۔

یہ بھی عربوں کی تحقیق ہے کہ ایک درجہ ۶۶ سال کے برابر ہوتا ہے۔ ابن یونس نے ۷۰ سال مقرر کیا ہے۔ جسے ٹولیمی نے ایک سو سال کے برابر قرار دیا ہے۔

حجاج ابن یوسف ابن مطر نے ستاروں کے نقشے تیار کئے۔ علی ابن عیسیٰ الحرانی نے مقامات کواکب اور منازل کی جدولیں تیار کیں۔ ابن صوفی نے ۴۰۰ ہجری میں اصفہان میں اسلامی اور یونانی علم کی تحقیقات کی۔ اور ابن رواحہ کی تحقیقات پر اعتراضات کئے۔ تیسری صدی کے نصف اول میں الخوارزمی ابن کنا سح، تیمور جادس اور مینی لاؤس نے بھی کواکب کے مقامات اور نقشے بنائے۔ اور طول بلد اور عرض بلد کو درست کیا۔

تیرھویں صدی عیسوی میں علی ابو الحسن مصر میں ایک مشہور ہیئت دان ہوا ہے۔ یہ اس کی تحقیق ہے کہ بروج منقلب میں دن رات برابر ہو جاتے ہیں۔ اور یہ دنیا کا پہلا شخص ہے جس نے گھنٹہ کو ساٹھ برابر حصوں میں تقسیم کر دینے کا اصول ٹھہرایا۔ ورنہ اس سے پہلے سات ہزار سال سے یہ قاعدہ چلا آرہا تھا کہ دن لمبے تو گھنٹے بھی لمبے اور دن چھوٹے تو گھنٹے بھی چھوٹے کر لئے جاتے تھے۔ ان کی طوالت کا کوئی مقررہ اصول نہ تھا۔

صور الکواکب، الزیج الکبیر الحاکمی، زیج الخانی، زیج جدید سلطانی اور دیگر متعدد نادر کتابیں اب بھی موجود ہیں جو دور جدید میں خراج عقیدت حاصل کر چکی ہیں اور جن پر موجودہ علم ہیئت کا دار و مدار ہے۔ مجھے آپ کسی ایک ہندو کا نام بتا دیں۔ جو کسی جدید علمی تحقیق کا بانی ہوا ہو۔ ان کے ہاں زمانہ قدیم کے وہ قواعد موجود تھے جو زمانہ قدیم میں ہر بڑی قوم میں موجود تھے۔ چین کی تاریخ ہندوؤں کی تاریخ سے بھی پہلے کی واقعات کی شہادت دیتی ہے میرے کتب خانے میں ۱۸۷۰ء کی لندن میں طبع شدہ ایک کتاب موجود ہے جس کا نام ہے ہینڈ بک آف آسٹرانومی A HAND BOOK OF ASTRONOMY

ہے۔ اس کے آخر میں اس علم کے محققین کی وہ فہرست ہے جنہوں نے قبل مسیح سے اب تک تحقیقات میں حصہ لیا۔ آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی۔ کہ اس فہرست میں مسلمانوں کے دورِ اقتدار میں بیسیوں مسلمان علماء کے نام درج ہیں۔ مگر ایک بھی ہندو کا نام اس میں موجود نہیں۔

ہندوؤں کی کتب قدیم میں جو تشریحات موجود ہیں۔ وہ فرسودہ تحقیق اور ایسے لایعنی عقائد پر مبنی ہیں۔ جسے عقل قبول کرنے سے انکار کر دے البتہ ہندوستان میں اسکندریہ سے جو علم ریاضی و ہیئت ہندوستان پہنچا تھا اس میں انہوں نے ترقی کی۔ چنانچہ شہر اوجین کے ہیئت دان برہما گپتا کی کتاب کا ترجمہ عربی میں ہارون الرشید کے دور میں ہوا۔ اور ہندوؤں کو عربوں کے ذریعہ سے یونان و فارس کی کتابوں سے تحقیق شدہ علم حاصل ہوا۔

علم نجوم کے متعلق عربوں کا عقیدہ یہ تھا کہ انسانی معاملات کا کنٹرول ستارے نہیں کرتے۔ وہ ستاروں کو حاکم نہیں سمجھتے تھے۔ صرف دلیل قرار دیتے تھے ان کا عقیدہ یہ تھا کہ تمام امور خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ برخلاف اس کے ہندوؤں۔ یہودیوں اور نصرانیوں کا عقیدہ یہ تھا۔ کہ ستارے حاکم ہیں اور انہی کی وجہ سے قسمتیں بنتی بگڑتی رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندو قوم نے علم نجوم کو دن رات کا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے۔ ان کا مرنا جینا اس علم کے مشوروں کے تحت ہوتا ہے۔ یہ امر اس بات کی دلیل ہو سکتا ہے۔ کہ علم نجوم کے تجربات میں ہندو قوم کافی وسعت اور ترقی حاصل کر چکی ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ان علوم کی موجودہ ریسرچ میں ان کا کوئی حصہ ہے۔ آج اس علم کی تمام شاخیں جن قواعد اور جن معلومات سے ہم تک پہنچی ہیں۔ وہ عربوں کی مرہونِ منت ہیں۔ ان کو ملکی فتوحات میں ایران۔ یونان اور مصر سے ایسے نادر ذخیرے ہاتھ لگے تھے۔ کہ کسی قوم کی قسمت میں نہیں ہو سکتے۔

عربوں نے نئے علوم کی طرحیں ڈالیں۔ تحقیقاتیں کیں۔ ایسی کتابیں لکھیں۔ جن سے آج مشرق و مغرب برابر مستفید ہو رہے ہیں۔ دور جدید میں مغربی اقوام نے بھی جو ریسرچ کی ہے۔ وہ بھی قابل داد ہے۔ یورنس۔ نپچون اور پلوٹو تین نئے کواکب دریافت کئے۔ اور علم نجوم میں ان کے احکام مرتب کئے۔

میں اپنی کتابوں کو جدید تحقیقات کی رُو سے مرتب کروں گا مسلمانوں کے مرتب کردہ قواعد و اصطلاحات اور انہی کے تجویز کردہ زائچہ کے نقشہ کو ترجیح دوں گا۔ امید ہے۔ آپ بھی اپنی قومی انفرادیت کو قائم رکھنے کے لئے میرا ہاتھ بٹائیں گے۔

باب اول میں قواعد ہیں۔ باب دوم میں منسوبات۔ باب سوم سے پندرھویں تک زندگی کے مختلف شعبوں کے حالات معلوم کرنے کے دلائل ہیں۔ پھر سولھویں باب میں دو تمثیلی زائچے دیئے گئے ہیں۔ تمام کتاب سادہ اصولوں پر مرتب کی گئی ہے۔ تاکہ وہ روح ذہن نشین ہو جائے جو علم نجوم کے قواعد میں کام کرتی ہے۔

تحت الاجوزۃ بحمد اللہ تعالیٰ وعونہ وحسن توفیقہ وھدایتہ وطریقہ والحمد للہ رب العالمین وحسبنا اللہ ونعم الوکیل وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وتابعیہ اجمعین وسلم تسلیماً کثیراً دائماً ابداً الی یوم الدین۔ آمین! آمین!! آمین!!!

کاشف البرنی

بابِ اوّل

فصل پہلی

قواعد

نجوم کے ابتدائی قواعد کا اعادہ

۱۔ اصول: نجوم کی بنیاد وقت کی حالت کا نام ہے۔ اس خاص حالت کو کائنات کے جملہ کرّوں یعنی کواکب کے مختلف مقامات پر ہونے سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ قانونِ حرکت: اس دنیا کی ہر چیز حرکت میں ہے۔ یہ حرکت کائنات میں ایک خاص اثر ڈالتی ہے۔ ہر چیز پر اثر اس کی طبعی خاصیت کے مطابق ہوتا ہے۔ انسانی فزیکل یا ذہنی یا اخلاقی حرکات کا نتیجہ فوراً یا بعد میں مرتب ہوتا ہے۔ اس کی ایک دوسری حرکت کا سبب بنتی ہے۔ اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ ماضی کی حرکات مستقبل کی حرکات کا ایک سبب ہیں۔

۳۔ نجوم کا مقصد: نجوم بالکل اسی قانونِ حرکت کی نشان دہی پر مرتب کیا گیا ہے۔ کواکب جس طرح ہماری ماضی کی حرکات کو ظاہر کرتے ہیں اسی طرح مستقبل کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ نجوم کی سائنس اسباب کی بنیاد ہے۔ خدا مسبب الاسباب ہے۔ کواکب علامات اسباب ہیں اور انسان مظہر اسباب کی زد میں ہوتا ہے۔

۴۔ کواکب: ہماری شمسی کائنات کے کواکب مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) شمس (۲) عطارد (۳) زہرہ (۴) زمین یا قمر (۵) مریخ (۶) مشتری (۷) زحل (۸) یورینس (۹) نپ چون (۱۰) پلوٹو۔ یورینس، نپ چون اور پلوٹو موجودہ دور کی دریافت ہیں۔ راس اور ذنب فضا میں قمر و ارض کے سایہ ہیں۔ راس سر کی جانب اور ذنب دم کی جانب کے سایہ ہیں۔ نجوم میں ان کا اثر بھی لیا جاتا ہے۔ جو لوگ انھیں سیارے کہتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ زائچہ میں کواکب کے اختصار کے لئے آخری حرف لیا جاتا ہے۔ مثلاً شمس کا س۔ قمر کا ر وغیرہ۔

۵۔ عقیدہ: مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ انسانی معاملات اور مقدر میں ستاروں کا کوئی دخل نہیں۔ یہ سب مرضی مولا کے تحت ہے۔ ستارے صرف اس امر کی دلیل قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ کہ منشائے الٰہی اس کی قائم کردہ حکمت اور نظام کے تحت کیا ہے؟ فطرت کے قانون کو سمجھنے یعنی مرضی مولا کو پانے کے لئے اس علم سے مدد لی جا سکتی ہے۔ تاکہ زندگی آسانی کے ساتھ فطرت کے قانون کے مطابق گزاری جا سکے۔ لہٰذا یہ ستارے مؤثر بالذات نہیں۔ مسخرات بامرہ ہیں۔ چونکہ یہ دنیا اسباب کی ہے اس لئے یہ وجہ دلائل ہیں۔ اور علامات ہیں۔

۶۔ بروج: بروج بارہ ہیں۔ دائرۃ البروج کو بارہ مساوی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر برج کے ۳۰ درجہ ہوتے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:۔

بروج	علامات	نشانِ حرفی	درجات
(۱) حمل	♈	ا	۰ تا ۳۰
(۲) ثور	♉	ب	۳۰ تا ۶۰
(۳) جوزا	♊	ج	۶۰ تا ۹۰
(۴) سرطان	♋	د	۹۰ تا ۱۲۰
(۵) اسد	♌	ھ	۱۲۰ تا ۱۵۰
(۶) سنبلہ	♍	و	۱۵۰ تا ۱۸۰
(۷) میزان	♎	ز	۱۸۰ تا ۲۱۰
(۸) عقرب	♏	ح	۲۱۰ تا ۲۴۰
(۹) قوس	♐	ط	۲۴۰ تا ۲۷۰
(۱۰) جدی	♑	ی	۲۷۰ تا ۳۰۰
(۱۱) دلو	♒	یا	۳۰۰ تا ۳۳۰
(۱۲) حوت	♓	یب	۳۳۰ تا ۳۶۰

۷۔ دائرۃ البروج: طریق الشمس کے دونوں طرف ۹ درجہ کے اندر اندر کے راستہ کو اگر ایک وسیع حلقہ قرار دیں۔ تو ہم اس حلقہ کے اندر تمام کواکب کو حرکت کرتا ہوا پائینگے اس حلقہ میں آسمان پر جو مجامع ستاروں کے نظر آتے ہیں۔ وہ بارہ ہیں۔ انہی کو بروج کہا جاتا ہے اور اس تمام حلقہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔

۸۔ منازل: تمام دائرۃ البروج کو ۲۸ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کا شمار طریق الشمس پر حمل سے شروع کیا گیا ہے۔ ایک منزل کا عرصہ کم و بیش ۱۳ درجہ طول بلد ہوتا ہے بروج و منازل دونو ایک ہی نقطہ سے یعنی حمل کے صفر درجہ سے شروع ہوتے ہیں اس لئے برج حمل کا ابتدائی پہلا درجہ منزل اوّل شرطین کا بھی پہلا درجہ ہوتا ہے۔

چونکہ بروج بارہ ہیں اور منازل ۲۸ ہیں۔ لہٰذا ہر برج میں تقریباً سوا دو منازل کا فاصلہ ہوتا ہے۔ اس کا تفصیلی حساب الگ کتاب میں درج ہے یہاں صرف اتنا ہی جاننا کافی ہے۔

۹۔ بروج کی طبعی خاصیتیں:۔

عنصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی
اکائی	طاق	جفت	طاق	جفت
جنس	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
طبع	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
مزاج	سخت دل	نرم دل	سخت دل	نرم دل
وقت قوت	رات	دن	رات	دن
جزو	روحانی	جسمانی	ذہنی	جذباتی
بروج	حمل اسد قوس	ثور سنبلہ جدی	جوزا میزان دلو	سرطان عقرب حوت

۱۰۔ ماہیت بروج:۔

ماہیت	مطلب	بروج			
منقلب	متحرک۔ سرگرم عمل۔ نقل و حرکت والے	حمل	سرطان	میزان	جدی
ثابت	قیام پذیر۔ استقلال والا (دیری)	ثور	اسد	عقرب	دلو
ذوجسدین	دونوں طرح کا مزاج رکھنے والا متوسط	جوزا	سنبلہ	قوس	حوت

بروج کی طبعی اور ماہیتی خاصیت کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اگر ہمیں کسی شخص کے متعلق معلوم ہو کہ اس کا طالع برج حمل ہے۔ تو ہم اس شخص کو برج حمل کی طبعی اور ماہیتی خاصیتوں کا مالک قرار دیں گے۔ مثلاً وہ آتشی طبع ہے۔ یعنی گرم خشک طبع رکھتا ہے۔ سخت دل ہے۔ مردانہ فطرت ہے۔ نقل و حرکت بہت رکھتا ہے۔ سرگرم عمل رہتا ہے۔ ان خاصیتوں میں اعلیٰ یا ادنیٰ ہونا برج کے قوت و ضعف پر منحصر ہوتا ہے۔

۱۱۔ کواکب کی طبعی خاصیتیں:۔

شمس۔ مذکر۔ نحس۔ رنگ سرخ۔ مزاج گرم خشک۔ صفراوی۔ دن اتوار۔ منقلب۔

قمر:۔ مؤنث۔ بدر سعد۔ ہلال نحس۔ رنگ سفید۔ مزاج بلغمی۔ سرد تر بادی۔ دن پیر۔ ثابت۔

مریخ۔ مذکر نحس اصغر۔ رنگ سرخ و سفید۔ مزاج گرم خشک۔ صفراوی بادی۔ دن منگل۔ ذوجسدین۔

عطارد:۔ مؤنث مخنث۔ سعد ممتزج۔ رنگ سفیدی مائل سبز۔ مزاج ممتزج۔ دن بدھ۔ ثابت۔

مشتری:۔ مذکر۔ سعد اکبر۔ رنگ زردی مائل سفید۔ مزاج گرم تر بلغمی۔ دن جمعرات۔ ثابت۔

زہرہ:۔ مؤنث۔ سعد اصغر۔ رنگ گندمی۔ مزاج بادی۔ سرد تر بلغمی۔ دن جمعہ۔ ثابت۔

زحل:۔ مرد مخنث۔ نحس اکبر۔ رنگ سیاہ۔ مزاج سرد خشک بادی۔ دن ہفتہ۔ منقلب۔

راس:۔ مذکر۔ نحس۔ رنگ سیاہ۔ مزاج سرد خشک بادی۔ دن اتوار۔

ذنب:۔ مذکر۔ نحس۔ رنگ سیاہ۔ مزاج سرد خشک بادی۔ دن اتوار۔

کواکب کی مندرجہ بالا طبعی خاصیتوں کا مطلب بھی یہی ہے۔ کہ جس شخص کا جو ستارہ ہوگا وہ اپنی خصائل اور فطرت کا مالک ہوگا۔ ان خصائل میں اعلیٰ و ادنیٰ ہونا ستارہ کے قوت و ضعف پر منحصر ہوتا ہے۔

مندرجہ فطری و طبعی خاصیتیں ہیں۔ یہ کس طرح کام کرتی ہیں۔ ان کا بیان آگے آئے گا نحس کواکب کے تاثرات ہمیشہ نحس کاموں کے لئے گرم کرتی اور آمادہ کرتی ہیں۔ اور اکثر حالتوں میں غلطیاں سرزد کراتی ہیں۔ کواکب کی مندرجہ بالا منسوبات پیشگوئیوں کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک مذکر کوکب جب اولاد کے گھر کا حاکم ہوتا ہے تو اپنے دور میں مذکر اولاد دیتا ہے

۱۲۔ رشتے اور مراتب:۔

کواکب کے منسوبات میں رشتے اور مراتب کا جاننا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اور یہ وقتی زائچہ میں بہت کام دیتے ہیں۔

شمس:۔ رشتہ میں باپ سے منسوب ہے اور مرتبہ میں بادشاہ یا صدر سے۔

قمر:۔ رشتہ میں ماں سے منسوب ہے اور مرتبہ میں وزراء سے۔

مریخ:۔ رشتہ میں بھائی سے منسوب ہے اور مرتبہ میں سپہ سالار فوج سے۔

عطارد:۔ ہمسائیوں سے منسوب ہے اور مرتبہ میں نائب صدر یا سکریٹری صدر سے۔

مشتری:۔ رشتہ میں بچوں سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں سفیر سے

زہرہ:۔ رشتہ میں بیوی یا خاوند سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں خدمت گاروں سے۔

زحل:۔ معمر افراد سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں خدمت گاروں سے۔

راس:۔ والدہ کے رشتہ داروں سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں خدمتگاروں سے۔

ذنب:۔ باپ کے رشتہ داروں سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں خدمت گاروں سے۔

فصل دوسری
کواکب کے تعلقات

۱۳۔ دوستی و دشمنی کواکب

یہ یا تو مستقل ہوتے ہیں یا عارضی۔ جب ہم یہ کہتے ہیں۔ کہ ایک ستارہ دوسرے کا دوست ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ اس کی شعاعیں موافقانہ اثر دوسرے پر ڈال رہی ہیں اور جب ایک ستارہ دوسرے کا دشمن ہوتا ہے۔ تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کی شعاعیں دوسرے پر مخالفانہ اثر ڈال رہی ہیں۔

مستقل تعلقات کا نقشہ یہ ہے

کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوست	قمر۔ مریخ مشتری	شمس عطارد	مشتری۔ قمر شمس	شمس۔ زہرہ	شمس۔ قمر مریخ	عطارد۔ زحل	زہرہ۔ عطارد
مساوی	عطارد	مریخ۔ مشتری زحل۔ زہرہ	زحل۔ زہرہ	زحل۔ مریخ مشتری	زحل	مریخ۔ مشتری	مشتری
دشمن	زحل۔ زہرہ	...	عطارد	قمر	عطارد۔ زہرہ	قمر۔ شمس	مریخ۔ قمر شمس

۱۴۔ عارضی دوستی:۔

وہ کواکب جو دوسرے۔ تیسرے یا چوتھے یا دسویں یا گیارھویں یا بارھویں بروج میں ہوں۔ وہ عارضی دوست کہلاتے ہیں۔

مثلاً زائچہ نمبر۱ میں شمس کے عارضی دوست و دشمن لیں تو مشتری۔ زحل۔ قمر عطارد زہرہ عارضی دوست ہوں گے۔ صرف مریخ عارضی دشمن ہے۔

۱۵۔ مشترکہ تعلقات:۔

اگر آپ کواکب کی قوت معلوم کرنا چاہیں۔ تو مستقل اور عارضی تعلقات کو ملا کر ہی اندازہ لگانا ہوگا۔ مثلاً اگر کسی کوکب کا مستقل دشمن

عارضی دشمن بھی ہے۔ تو وہ دشمن اعلیٰ متصور ہوگا۔ مثلاً اوپر کے زائچہ کے مشترک تعلقات کا نقشہ یہ ہوگا۔

کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوستِ اعلیٰ	قمر مشتری	شمس عطارد	مشتری قمر	شمس	شمس، قمر مریخ	زحل	عطارد زہرہ
دوست	عطارد	مشتری زہرہ مریخ	زحل	زحل مشتری	زحل	مشتری	مشتری
مساوی (نہ دوست نہ دشمن)	زہرہ، زحل مریخ	زحل	زہرہ	زہرہ عطارد	عطارد زہرہ	عطارد مریخ قمر شمس	زہرہ مریخ شمس
دشمن	.	.	.	مریخ	.	.	.
دشمنِ اعلیٰ	.	.	عطارد	.	.	.	قمر

کسی شخص کے زائچے کے اندر جب کواکب کے تعلقات۔ دوستی و دشمنی کا فیصلہ کریں گے تو ان خانوں کے متعلق نتیجہ اخذ کرنا آسان ہوگا۔ جو کواکب آپس میں دشمن ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے گھروں کے منسوبات کو تباہ کرتے ہیں۔ اور جو کواکب دوست ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے گھروں کے منسوبات کو تقویت دیتے ہیں۔

کواکب اور بروج کے تعلقات

۱۶۔ **قوت وضعفِ کواکب:۔** بروج کے اندر حرکت کرتے ہوئے کواکب چار قسم کے مراتب حاصل کرتے ہیں (۱) حاکمیت (۲) شرف (۳) ہبوط (۴) ترفع۔

الف۔ حاکمیت، شمس برج اسد کا حاکم ہے۔ قمر برج سرطان کا۔ مریخ برج حمل و عقرب کا۔ عطارد برج جوزا و سنبلہ کا۔ مشتری برج قوس و حوت کا۔ زہرہ برج ثور و میزان کا۔ اور زحل برج جدی و دلو کا حاکم ہے۔ اور ان کی یہ حاکمیت مستقل ہے جو کوکب اپنے متعلقہ برج میں ہو جس کا وہ حاکم ہے۔ تو وہ وہاں سعد اور باقوت گنا جاتا ہے۔

ب۔ شرف، ہر کوکب کسی خاص برج میں حالتِ شرف میں ہوتا ہے۔ وہاں وہ اعلیٰ درجہ کی قوت سعادت، بزرگی اور عروج پاتا ہے۔ اور وہ برج شرف میں زیادہ قوت اس وقت حاصل کرتا ہے۔ جب کہ وہ نقطۂ عروج پر پہنچتا ہے۔ مثلاً شمس برج حمل میں جب داخل ہوتا ہے۔ تو ہم کہیں گے۔ برج شرف میں داخل ہوا۔ اور جب وہ ۱۹ درجہ پر پہنچے گا۔ تو ہم کہیں گے۔ وہ نقطۂ شرف پر پہنچ گیا۔

شرف کے نتائج حسب ذیل ہوتے ہیں۔

اثراتِ شرف

شمس شرف میں ہو تو تعلیم یافتہ۔ مذہبی۔ مخیر۔ متحمل اور باقوت بناتا ہے۔

قمر شرف میں ہو تو امیر۔ محنتی۔ ایک عالم شخص بناتا ہے۔

مریخ شرف میں ہو تو بہت سرگرم پرجوش۔ تعلیم یافتہ۔ نامور شاہانہ بناتا ہے۔

عطارد شرف میں ہو تو تعلیم یافتہ۔ خوش قسمت۔ باعزت زندہ دل بناتا ہے۔

مشتری شرف میں ہو تو آدمیوں میں مقتدر۔ باقوت۔ معزز۔ گرم مزاج اور متعدد لوگوں کی مدد کرنے والا ہے۔

زہرہ شرف میں ہو تو مخیر۔ آخری عمر تک بہتر رہائش دیتا ہے۔ متعدد خصائل اور خوبیوں کا مالک بناتا ہے۔

زحل شرف میں ہو تو ہنرمند۔ دانشور۔ مخیر۔ متمول۔ طویل عمر اور عورتوں میں شوہر کی محبت کرنے والی فطرت پیدا کرتا ہے۔

راس و ذنب شرف میں ہو تو مال و دولت کی فراوانی ہوتی ہے۔

ج۔ ہبوط۔ شرف کے مقابل برج میں ہر کوکب زوال پذیر ہوتا ہے۔ اور بالمقابل ہی درجوں میں کمالِ زوال ہوتا ہے۔ حالت زوال میں کوکب اپنی تمام قوتوں کو کھو بیٹھتا ہے اور حالت شرف کے برعکس اثر پیدا کرتا ہے۔

مندرجہ بالا چاروں حالتوں کی جدول یہ ہے۔

درجاتِ شرف

۱۷۔ جدول مراتب کواکب۔

کوکب	حاکم برج	شرف	ہبوط	رفعتیں
شمس	اسد	حمل ۱۹ درجہ	میزان ۱۹ درجہ	اسد ۰ تا ۲۰ درجہ
قمر	سرطان	ثور ۳ درجہ	عقرب ۳ درجہ	ثور ۴ تا ۳۰ درجہ
مریخ	حمل و عقرب	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حمل ۰ تا ۱۲ درجہ
عطارد	جوزا و سنبلہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	سنبلہ ۱۶ تا ۲۰ درجہ
مشتری	قوس و حوت	سرطان ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	قوس ۰ تا ۱۰ درجہ
زہرہ	ثور و میزان	حوت ۲۷ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	میزان ۰ تا ۱۵ درجہ
زحل	جدی و دلو	میزان ۲۱ درجہ	حمل ۲۱ درجہ	دلو ۰ تا ۲۰ درجہ
راس	اسد	جوزا ۲۰ درجہ	قوس ۲۰ درجہ	"
ذنب	دلو	قوس ۲۰ درجہ	جوزا ۲۰ درجہ	...

اسے یوں پڑھیں۔ کہ شمس حاکم ہے برج اسد کا۔ اسے برج حمل میں شرف ہوتا ہے اور ۱۹ درجہ پر کمال شرف ہوتا ہے۔ ۱۹ درجہ میزان پر ہبوط میں ہو کر اپنی قوتوں میں زوال پذیر ہوتا ہے۔ برج اسد کے نقطۂ اول سے ۲۰ درجہ تک اسے حالت ترفع حاصل ہوتی ہے اور اپنی

اعلیٰ قوتوں کا اظہار کرتا ہے۔ زائچہ میں کسی کوکب کی قوت کو جاننے کے لئے یہ تفصیل مد نظر رکھنی ضروری ہے۔ تعلقات دوستی و دشمنی کے بعد اس سے کواکب کی قوت اور ضعف کو جانیں۔

مندرجہ بالا مقامات شرف و ہبوط کے علاوہ اور بھی مقام ہیں۔ مبتدیوں کو اولین انہی کا جاننا ضروری ہے۔

فصل تیسری

نظرات

۱۸۔ **نظرات**۔ کواکب مدار پر حرکت کرتے ہوئے جو مختلف فاصلے بناتے ہیں ان کو نظرات کہتے ہیں۔ یہ طول بلد سے ماپے جاتے ہیں۔ مخصوص ان تعلقات کی بنا پر کسی کوکب کے اچھا یا برا اثر ڈالنے کا اندازہ کیا جاتا ہے۔

سعد نظرات۔ تسدیس و تثلیث ہیں۔

نحس نظرات۔ نیم تربیع۔ تربیع۔ مسدس ربعی اور مقابلہ ہیں۔

قران۔ سعد کواکب کا سعد ہوتا ہے اور نحس کواکب کا نحس

سعد کواکب۔ مشتری۔ زہرہ۔ شمس۔ قمر اور عطارد ہیں۔

نحس کواکب۔ مریخ۔ زحل۔ یورینس۔ نیپچون ہیں۔

نظرات کواکب کے متاثر کرنے کے طریق کا اظہار کرتے ہیں۔ خواہ وہ اچھا ہو یا برا۔ کوکب زائچہ میں اپنی سادہ فطرت سے متاثر کرتے ہیں لیکن جب ان میں کوئی نظر ہوتی ہے تو اس نظر کے لحاظ سے تاثیر مرتب کرتے ہیں۔ سعد کواکب جب ایک دوسرے کے ساتھ سعد نظرات میں ہوں۔ یا ذاتی بروج میں ہوں یا ہم مزاج بروج میں ہوں تو قران یا تسدیس یا تثلیث میں بہت اچھا اثر ظاہر کرتے ہیں اور جب نحس کواکب ایک دوسرے کے ساتھ یا عطارد کے ساتھ نحس نظر ہوں یا مخالف بروج میں ہوں۔ تو اپنے اثرات میں انتہائی نحس ہوتے ہیں۔ سعد کواکب نحس نظرات میں سعادت کو کھو دیتے ہیں۔ اور نحس کواکب سعد نظرات میں نحوست کو کھو دیتے ہیں۔ اور وہ اپنی فطرت کے لحاظ سے سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔

زائچہ کے اہم حساس مقامات پر جن پر نظرات اپنا فوری اثر دکھاتے ہیں۔ ہر زائچہ میں مقام شمس۔ مقام قمر۔ وسط السماء (وہ درجہ جو زائچہ میں مقام دوپہر ہوتا ہے) اور مقام طالع (وہ درجہ جو طلوع ہو رہا ہو) ہوتے ہیں لیکن ہر کوکب اپنے برج میں خاص طور پر مؤثر ہوتا ہے اور اس گھر میں بھی جہاں پیدائش کے موقع پر قابض ہو۔

۱۹۔ نظر کا گننا بروج کے نمبروں سے اس برج تک ہوتا ہے جس میں ناظر کوکب قابض ہو۔ مثلاً مشتری برج سرطان میں ہو اور مریخ برج ثور میں ہو۔ تو ہم کہیں گے مریخ سے مشتری تیسرے گھر میں ہے۔ دیکھو زائچہ نمبر۲۔

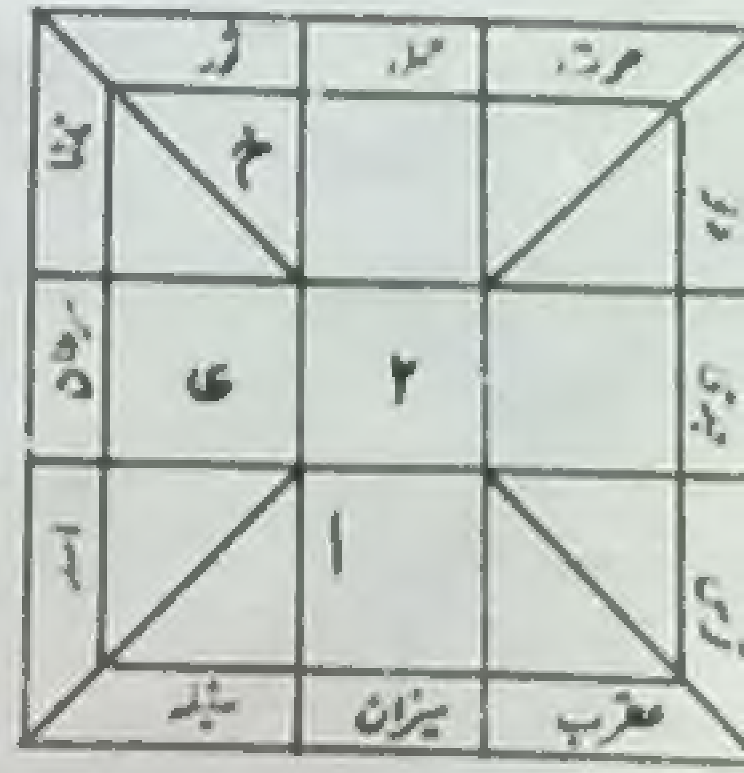

۲۰۔ **نحس و سعد نظرات میں تبدیلی کب آتی ہے**:

(الف) مقابلہ یعنی ساتویں گھر کی نظر نحس گنی جاتی ہے مگر ساتویں گھر سے وہ نظرات

ہمیشہ بہت اچھے گنے جاتے ہیں۔ جب کہ وہ مشتری و قمر سے ظاہر ہوں۔ اور یہ اس وقت او بھی سعد ہوتے ہیں۔ جبکہ ان دونوں میں یعنی مشتری و قمر میں نظر مقابلہ ہو۔ اس سے ساتویں گھر کے منسوبات سعادت میں لئے جائیں گے۔ ایک کوکب جو کہ اپنے ہی گھر سے ناظر ہو۔ ساتویں گھر سے یا خاص نظرات یعنی مشتری و قمر کے ہوں تو وہ ساتویں گھر کے منسوبات کو ترقی دیتے ہیں مثلاً زہرہ ساتویں گھر سے ناظر ہو۔ تو اس کا مطلب ہوتا ہے۔ کہ ایک خوبصورت بیوی یا بیوی کے متعلق اور خوشیوں کا حصول۔

(ب) آپ یہ جانتے ہیں کہ خانہ چہارم کے نظرات تربیع ہوتے ہیں اور نحس ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بھی بعض اوقات سعد ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر مریخ خانہ چہارم یا خانہ ہشتم کا حاکم ہو۔ تو اس حالت میں ہم اُسے خاص رعایت دیں گے۔ جب کہ تربیع میں یعنی خانہ چہارم میں اس کا کوئی دوست قابض ہو ایسی صورت میں وہ ناظر کوکب کی قوتوں اور گھر کی منسوبات میں نمایاں اضافہ کرتا ہے۔ یہی اصول آٹھویں گھر کی منسوبات پر بھی صادر ہوتا ہے

(ج) مشتری کی نظر پانچویں، نویں گھر میں سعد گنی گئی ہے۔ اسے نظر تثلیث کہتے ہیں۔ اس کا نیچر طبعی و مزاجی طور پر سعد اکبر گنا گیا ہے۔ یہ جس گھر سے تثلیث میں ناظر ہوگا اس کی قوتوں اور منسوبات میں اضافہ کرے گا۔ مشتری کے کسی بھی کوکب کے ساتھ سعد نظرات بہت فائدہ دیتے ہیں۔ اس لئے کہ مشتری طبعاً سعد اکبر ہے۔ لیکن جب اس کی نحس نظر کسی کوکب کے ساتھ ہوتی ہے۔ تو عارضی طور پر اُسے کمزور طریقہ سے متاثر کرتا ہے۔

(د) زحل فطرتاً نحس اکبر ہے۔ اس کے نظرات نحس ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بھی اپنے نظرات میں سعادت کا اثر رکھتا ہے۔ جبکہ یہ سعد گھروں میں قابض ہوتا ہے۔ یا طاقتور ہوتا ہے اس کے مقابلے کے نظرات سعد یا نحس بالکل ویسی ہی قوت رکھتے ہیں جیسی کہ حالت قران کی ہوتی ہے۔ اور یہ اثر ناظر کواکب کی فطرت کو مد نظر رکھ کر مرتب کیا جاتا ہے۔

(ہ) تثلیث کے حاکم ہمہ وقت سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اور حالت سعادت میں رہتے ہیں۔

(و) جب سعد کواکب تربیع میں ہوں، تو عارضی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔

(ز) جب نحس کواکب تربیع میں ہوں، تو عارضی سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔

(ح) بارھویں گھر کا حاکم اس وقت سعد اثر ظاہر کرتا ہے۔ جب کہ اس کا قران موافق کوکب سے ہو۔

(ط) آٹھویں گھر کا حاکم اگر طالع میں واقع ہو یا سعد کوکب سے قران کرے تو سعد ہو جاتا ہے۔

(ی) راس و ذنب اس وقت سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔ جبکہ یہ سعد کواکب کے گھروں میں ہوں۔

(ک) مشتری و زہرہ آپس میں نظر تربیع رکھتے ہیں۔ تو بہت نحس ہوتے ہیں۔

(ل) جب عطارد تربیع میں ہو تب بے مشتری و زہرہ سے بھی کم اثر نحوست کا رکھتا ہے۔ صرف بد خواہی لاتا ہے۔

(م) جب قمر تربیع میں ہوتا ہے تو عطارد سے بھی کم اثر نحوست کا رکھتا ہے۔

(ن) مریخ کبھی سعد نہیں ہوتا۔ جب کہ وہ خود دسویں گھر میں ہو۔ لیکن جب وہ پانچویں گھر میں ہوتا ہے۔ تو وہ قطعی سعد ہوتا ہے۔

(س) اگر اوتاد کے حاکم خانہ ہائے تثلیث کے حاکموں کے ساتھ قران میں ہوں۔ جب دوسرے گھروں کے حاکموں میں سے اور کوئی ساتھ نہ ہو۔ تو ان کی سعادت بہت بلند سمجھی جائے گی۔

حدِ اتصال

۲۱۔ حدِ اتصال :۔ حدِ اتصال وہ فاصلہ ہے جو درجات اتصال نظر کواکب میں دو نوں طرف مقرر ہوتا ہے۔ منجم اس حد میں اختلاف رائے رکھتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ پانچ درجہ سے زیادہ حد نہیں ہوتی جس کا مطلب ہے ۲½ درجہ حد دونوں طرف۔ بعض کہتے ہیں کہ دس درجہ یعنی ایک طرف ۵ درجہ اور دوسری طرف بھی ۵ درجہ کا فاصلہ ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ دس درجہ ہر دو اطراف ہونا چاہیئے۔ خصوصاً بیرونی عظیم کواکب (زحل و مشتری) کو یہ فاصلہ دینا چاہیئے۔ بعض منجم مختلف نظرات کے لئے مختلف فاصلے مانتے ہیں۔ عموماً قران و مقابلہ کے لئے پھر تسدیس اور پھر تربیع کے لئے ۵ درجہ ہر دو طرف یا دو سے زیادہ فاصلہ قرار دیتے ہیں۔ فاصلہ کا مطلب یہ ہے کہ جس وقت نظر ہے اور بعد اس فاصلہ تک کواکب کے تقرب کے نقطہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اور کواکب میں گنے جاتے ہیں۔ تقویم میں جو وقت نظرات کا دیا ہوتا ہے۔ وہ عین نقطۂ اتصال ہوتا ہے۔ اس نقطۂ اتصال سے ۵ درجہ پہلے اور ۵ درجہ بعد نظر قائم رہتی ہے۔ کواکب جو حدِ اتصال کے اندر ہوں گے۔ وہ ناظر تصور کئے جائیں گے۔

فصل چوتھی

دلائل و احکام

کواکب کے گھروں میں اثرات

سابقہ ابواب مطالعہ کرنے سے ان تمام قوانین کا علم ہو چکا ہوگا جو کواکب کی حالتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ جن سے کوکب کی قوت پر اثر پڑتا ہے۔ لہذا اس امر کے لئے کہ مختلف حالتوں کا اثر کیا ہوتا ہے؟ اور کس قدر حالتیں ہیں جو کوکب کو متاثر کرتی ہیں۔ مختصر خاکہ دیا جاتا ہے۔ اب جب بھی کسی کوکب کو زائچہ کے مدرج بنانا چاہیں۔ تو ان کے تمام نتائج کو ایک جگہ لکھ لیں۔ یہ دلائل دس ہوں گے۔

۲۲۔ اختیارات و قبضۂ کواکب :۔

۱۔۔۔ کوکب شرف میں ہو۔ تو سعد ہوتا ہے۔ افسر کی سفارش۔ نفع۔ بڑوں کی نظر عزت اور دولت لاتا ہے۔

۲۔۔۔ کوکب اپنے گھر میں ہو۔ تو شہرت۔ پوزیشن۔ زمین اور خوشیاں لاتا ہے۔

۳۔۔۔ کوکب دوست کے گھر میں ہو تو خوشیاں۔ خوش مزاجی اور اچھی بیوی یا گھریلو زندگی دیتا ہے۔

۴۔۔۔ کوکب سعد گھروں میں ہو۔ تو قوت۔ ہمت۔ آرام اور خوشیاں لاتا ہے۔

۵۔۔۔ کوکب رجعت میں نہ ہو۔ تو عزم و ہمت۔ مقبولیت اور مالی امور کو بڑھایا جاتا ہے۔

۶۔۔۔ کوکب برج کے آخری ربع میں ہو تو جرائم کا رجحان لاتا ہے۔ جیل بھجواتا ہے۔ بد فطرت بناتا ہے۔ خواہ وہ سعد گھروں میں ہی کیوں نہ ہو۔

۷۔۔۔ کوکب دشمنوں کے گھر میں ہو۔ تو خواہ وہ سعد گھروں میں ہی کیوں نہ ہو۔ ذہنی پریشانیاں۔ بیماریاں۔ زوال اور نقصانات لاتا ہے۔

۸۔۔۔ کوکب تحت الشعاع ہو۔ تو امراض میں بچوں کی اموات۔ بے قدری اور تحقیر لاتا ہے (جو کوکب سورج سے ۱۰ درجہ سے کم تفاوت رکھتے ہیں۔ وہ تحت الشعاع ہوتے ہیں۔)

۹۔۔۔ کوکب ہبوط میں ہو تو نقصانات۔ مشکلات۔ ناخوشگوار ماحول اور کمزور اولاد پیدا کرتا ہے۔

۱۰۔۔۔ کوکب جب سریع السیر ہو۔ تو امیدوں میں کمزوری۔ سزا اور مختلف طرح سے نقصانات لاتا ہے۔

قوتِ کواکب

۲۳۔ (ب) کواکب کی باقوت حالتیں :۔ پیشگوئیوں کا انحصار گھر اور کواکب کی قوتوں پر منحصر ہوتا ہے۔ اس کتاب میں اعلیٰ ٹیکنیک کو نظر انداز کر کے چھ اصول ایسے بتاؤں گا۔ جو ہر کوکب کی طاقت و ضعف کی دیگر علیحدہ علیحدہ صورتیں ظاہر کرے گا۔ اس سے ہی زائچہ کو قوت کا علم ہوگا۔ ان کی تفصیل سابقہ قواعد میں بیان کی جا چکی ہے۔

۱۔ صعودی قوت : جب کوکب اپنے برج میں ہو۔ یا برج شرف میں ہو۔ تو اس کی قوت مل گنی جاتی ہے۔ اس قوت کو زائچہ طالع نہ بہرہ اور خطوط سبعہ کی دوسری قوتوں میں بھی معلوم کیا جاتا ہے۔

۲۔ مقامی قوت : مشتری اور عطارد طالع میں باقوت ہوتے ہیں۔ شمس دسویں گھر میں زحل ساتویں گھر میں اور زہرہ و قمر چوتھے گھر میں باقوت ہوتے ہیں۔

۳۔ حرکاتی قوت۔ شمس و قمر راس الجدی پر یعنی جدی۔ دلو۔ حوت حمل۔ جوزا میں باقوت ہوتے ہیں۔ اور مریخ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ اور زحل رجعت میں یا قران بدر پورے قمر کے ساتھ کریں۔ تو باقوت ہوتے ہیں۔

۴۔ زمانی قوت۔ قمر۔ مریخ اور زحل رات کو باقوت ہوتے ہیں۔ شمس۔ مشتری اور زہرہ دن کو باقوت ہوتے ہیں۔ عطارد ہر وقت باقوت ہوتا ہے۔

نحس کواکب تاریک حصہ چاند میں باقوت ہوتے ہیں اور سعد کواکب روشن حصہ قمر میں باقوت ہوتے ہیں۔

نحس کواکب اپنے ہفتہ کے دنوں، مہینوں اور سالوں میں باقوت ہوتے ہیں۔

۵۔ نظری قوت :۔ نظرات کے باب میں اس کی تفصیل ملے گی۔ سعد نظرات کے کواکب باقوت ہوتے ہیں اور نحس کواکب کے نظرات۔ قوت کو کمزور کرتے ہیں۔

۶۔ مراتبی قوت :۔ ہر کوکب کی ایک خاص مستقل قوت کی تعداد ہوتی ہے۔ ان کی ترتیب درجہ بدرجہ یوں ہوتی ہے۔ شمس۔ قمر۔ زہرہ۔ مشتری۔ عطارد۔ مریخ۔ زحل۔ یعنی شمس کی قوت سب سے زیادہ اور زحل کی قوت سب سے کم ہوتی ہے۔ یا یوں سمجھیں کہ اگر تمام قوت کے ۷۰ درجے مقرر کئے جائیں۔ تو شمس ۷۰۔ قمر ۶۰۔ زہرہ ۵۰۔ مشتری ۴۰۔ عطارد ۳۰۔ مریخ ۲۰۔ زحل ۱۰ ہوں گے۔

فائدہ :۔ یہ بھی ممکن ہے۔ کہ ان تمام قوتوں کو حسابی طریقے سے اعداد میں منتقل کر دیا جائے۔ تاکہ اندازہ کے فیصلہ کو صحیح طریقہ سے پایا جا سکے اس امر کے لئے آثار النجوم حصہ اول کے خطوط سبعہ کا باب رہنمائی کرے گا۔

زائچہ کا فیصلہ منجم کے لئے ایک مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی سہل اور زود تر اصول کی رہنمائی نہیں کی جا سکتی زائچہ کی تمام ترتیب جب ذہن نشین ہو جاتی ہے اور ان کے معانی و مطالب کے مفہوم سے طالب علم آگاہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر تجربہ جوں جوں بڑھتا ہے۔ تو ذہن زائچہ سے پیدا ہونے والے حالات کا ایک مؤثر نتیجہ خود بخود حاصل کرنے اور قوت فیصلہ کے لئے آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں پھر کم از کم وقت میں بھی کچھ بیان کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ در اصل کواکب بروج۔ نظرات۔ قبضہ کواکب اور حالت کواکب کو مد نظر رکھ کر جواب اخذ کیا جاتا ہے۔

۲۴۔ (ج) تعلقات طالع :۔ زائچہ کے اندر اولین اور اہم مقام طالع ہی ہے۔ ہر طالع کواکب کے ساتھ مختلف تعلق رکھتا ہے ان تعلقات کو جاننا زائچے کے پڑھنے میں بہت مدد دیتا ہے اور بہت سے احکام آسانی سے مرتب کئے جا سکتے ہیں۔ اس امر کے لئے ایک جدول دی جاتی ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوگا۔ کہ ہر طالع کو کونسے کواکب نحس ہوتے ہیں کون سے موافق یا سعد۔ کون سے اقبال مندی اور کامیابی لاتے ہیں اور کون سے اسباب موت بنتے ہیں۔

وابستگان اسباب موت	کواکب کامیابی	سعد کواکب	نحس کواکب	طالع
عطارد۔ زحل	۔۔۔	شمس۔ مریخ۔ مشتری	زہرہ۔ عطارد۔ زحل	حمل
مشتری۔ زہرہ	زحل	شمس۔ مریخ۔ عطارد۔ زحل	قمر۔ مشتری۔ زہرہ	ثور
مریخ۔ مشتری	زہرہ۔ زحل	زہرہ۔ زحل	شمس۔ مریخ۔ مشتری	جوزا
عطارد۔ زہرہ	مریخ	مریخ۔ مشتری	عطارد۔ زہرہ۔ زحل	سرطان

وابستگان اسباب موت	کواکب کامیابی	سعد کواکب	نحس کواکب	طالع
عطارد۔ زہرہ	مریخ	شمس۔ مریخ	عطارد۔ زہرہ۔ زحل	اسد
مریخ۔ مشتری	عطارد۔ زہرہ	زہرہ۔	مریخ۔ قمر۔ مشتری	سنبلہ
مشتری	قمر۔ عطارد۔ زحل	عطارد۔ زہرہ۔ زحل	شمس۔ مریخ۔ مشتری	میزان
عطارد۔ زہرہ	شمس۔ قمر	مشتری۔ شمس۔ قمر	عطارد۔ زحل۔ مریخ	عقرب
زہرہ	شمس۔ قمر	شمس۔ مریخ	زحل۔ زہرہ۔ عطارد	قوس
مریخ۔ مشتری	عطارد۔ زہرہ	عطارد۔ زہرہ۔ زحل	قمر۔ مریخ۔ مشتری	جدی
مشتری	مریخ۔ زہرہ	زہرہ۔ مریخ۔ شمس۔ زحل	مشتری۔ قمر	دلو
عطارد۔ زہرہ۔ زحل	مریخ۔ مشتری۔ قمر	مریخ۔ قمر	شمس۔ عطارد۔ زہرہ۔ زحل	حوت

زائچہ میں طالع ایک ایسا مقام ہوتا ہے۔ جو کسی شخص کی شخصیت کا اظہار کرتا ہے زائچہ میں یہ اصول لازمی ہوتا ہے۔ کہ مقام طالع کو اچھی طرح پڑھا جائے اور اس کے حاکم کی قوت وضعف کا اندازہ کیا جائے۔ کہ وہ سعد جگہ ہے یا نحس جگہ۔ کوئی سعد نظر رکھتا ہے یا نحس اور موافق گھر میں واقع ہے یا نہیں۔ بالکل ایسا ہی اندازہ مقام قمر، مقام شمس اور وسط السماء (زائچہ کا دسواں گھر) کے متعلق قائم کیا جاتا ہے۔ زائچہ میں یہ اہم مقام ہوتے ہیں اگر طالع دو نحس کواکب کے درمیان واقع ہو۔ تو اُسے مابین نحسین کہتے ہیں۔ اگر یہ دو سعد کواکب کے درمیان ہو تو اُسے مابین سعدین کہتے ہیں۔ یہ حالت پیدائش سے موت جاننے میں مدد دیتی ہے۔ تاکہ صاحب طالع کا کریکٹر معلوم کیا جا سکے۔

اگر مثلیث کا حاکم کوکب صاحب نظر کے ساتھ ناظر ہو اور ایسا ہی تعلق طالع کے حاکم کے ساتھ بھی ہو۔ تو اعلیٰ اقتدار اور قوت کی علامت ہوتی ہے۔ تعلقات کواکب کی جدول دی گئی ہے وہ انہی اصولوں کو مد نظر رکھ کر مرتب کی گئی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سے کواکب ہیں۔ جو جاہ و مرتبہ لاتے ہیں۔ اعلیٰ اقتدار اور قوت کے لئے کواکب کا باقوت اور صحیح پوزیشن پر ہونا لازمی ہے۔

قمری اثرات

۲۵ (د) قیام قمر :۔

مقام قمر سے بھی زائچہ کے مختلف پہلوؤں پر نظر کی جاتی ہے۔ اُن اجتماعات اور مقامات کی نشان دہی کرتے ہوں۔ جو کسی شخص کی زندگی کی خوش قسمتی پر دلالت کرتے ہیں۔

۱۔ السعیدین۔ قمر اور مشتری ایک دوسرے سے ناظر ہوں۔

نتیجہ :۔ شہرت۔ عام کامیابیاں۔ مؤثر تعلقات۔ طویل زندگی۔ سیاسی یا سوشل یا مذہبی جماعتوں کی صدارت لاتے ہیں۔

۲۔ متقابلین۔ سعد کواکب قمر سے چھٹے۔ ساتویں۔ آٹھویں گھروں میں ہوں۔

نتیجہ: اعلیٰ پوزیشن۔ خوشیاں۔ مقبول اور طویل زندگی۔ دشمن نہ ہوں۔

۳۔ السیارین: دو یا زیادہ کواکب (ماسوائے شمس کے) قمر سے دوسرے گھر میں ہوں

نتیجہ: عقلمندی۔ ذہانت۔ شہرت اور اعلیٰ پوزیشن رکھتا ہے۔ نیز اپنی جدوجہد اور کوششوں سے کافی آمدن لاتے ہیں۔

۴۔ ایمینین: دو یا زیادہ کواکب (ماسوائے شمس کے) قمر سے بارھویں گھر میں ہوں

نتیجہ: ایسا شخص زمانہ کی ہر چیز سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ اس کے مزاج میں کبھی بریمی نہیں آتی۔ نہ کبھی پریشانی ظاہر ہونے دیتا ہے۔

۵۔ اطرافین: اگر قمر کے ہر دو اطراف میں کواکب ہوں۔

نتیجہ: ایثار اور جانثاری کا خاص جذبہ دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اچھے ملازم امارت اور اسباب سفر مہیا ہوتے ہیں۔

۶۔ غیر الطرافین: اگر قمر کے اطراف میں کوئی کوکب نہ ہو۔

نتیجہ: گنہگار۔ گندی خواہشات رکھنے والا۔ بدکار۔ بدخصال۔ چاپلوس۔ آزردہ اور کف افسوس ملنے والا۔

ان اجتماعات کا اثر اس وقت کم ہو جاتا ہے۔ جب کہ ایسے وقت میں قمر سے کوئی کوکب تربیع رکھتا ہو۔

مندرجہ بالا جو چھ اصول صرف قمری کے بتائے گئے ہیں۔ شمس اور طالع کے ساتھ بھی یہی کام دیں گے۔ یعنی ان کے مقام قیام سے انہی اصولوں پر نتائج اخذ کیے۔

دلائل کے مذمیں نے جن حالتوں کے نتائج کو مقرر کر دیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر ویسی ہی صورت ہوگی۔ تو یہ نتائج لازمی ظہور میں آئیں۔ ورنہ جو کمی بیشی ان حالت میں ہو یا حالتیں کسی اور طرح سے متاثر ہوتی ہوں۔ تو نتائج میں تبدیلیوں کا ہونا لازمی ہوگا۔ متاثرہ حالتوں کے نتائج کو بھی جاننا مشکل نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ تاثراتی کیفیتوں کے نتائج کا بھی علم ہو۔ ان تمام دلائل میں کواکب کی قوت۔ نظرات۔ ہبوط و شرف کی حالتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ اور تمام قواعد کو ملا کر ایک نتیجہ ایسا اخذ کرنا چاہیے جو ہر لحاظ سے میزان پر پورا اتر سکے۔

۲۶۔ (ا)، اتحادِ حقیقی:۔

کواکب کا ایکدوسرے کے گھروں میں قبضہ

زائچہ کے اندر یہ بھی ایک بات اہم ہوتی ہے یعنی دو کوکب باہمدگر ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہوں۔

(الف) اگر نویں گھر کا حاکم اور دسویں گھر کا حاکم ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہوں۔ اور اس وقت کوئی پیدا ہو تو اس کے اثرات بہت سعد اور باقوت ہوتے ہیں۔

(ب) اگر خانہ اوّل و خانہ دہم کی جگہوں کا قبضہ جانبین کے گھروں میں ہو۔ تو مولود شہرت حاصل ہوتی ہے۔ اور زمین قبضہ میں ہوتی ہے نیز وہ ہر امر میں فتح حاصل کرتا ہے۔

(ج) قمر و مریخ کا قران باہمدگر اور مشتری و مریخ قران باہمدگر بھی مولود میں اقتدار ...وح اور عام خوش قسمتیاں لاتا ہے۔

فائدہ: وہ کواکب جو ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہوں۔ تو ان دونو کو ...الت قران میں سمجھا جاتا ہے۔ جو سعد اور باقوت اثر رکھتا ہے۔ وہ ایک دوسرے کے ...روں کے منسوبات کو تقویت دیتے ہیں۔

۲۷۔ ترتیب و طریقہ التشخیص واقعات:۔

زائچہ سے حالات اخذ کرنے طریقِ کار

طالب علم کے لئے لازم ہے۔ کہ وہ زائچہ بنا کر زائچہ کی وسعت سے صحیح نتائج اخذ کرنے ...ے لئے مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھے۔

زائچہ جدید سائنٹیفک نقشوں کے ذریعہ سے تیار کرے۔ تاکہ زائچہ کے ہر گھر کے درجات قائم کیے جا سکیں۔

کسی ایسی بہترین تقویم سے کواکب معہ درجات زائچہ میں لکھے۔ جس میں کواکب کی روزانہ حرکات ہوں۔ تاکہ غلطی کا امکان نہ ہو۔

(الف) طالع ولادت یا طالع سوال (ب) طالع شمسی (ج) طالع قمری (د) وتد السماء کو علیحدہ نوٹ کرے۔ یہ زائچہ کے چار اہم مقامات ہیں۔ ان کی قوت و ضعف پر ہی زائچہ کی قوتوں کا مدار ہے۔

نظرات کا نقشہ تیار کرے۔ دیکھو قاعدہ ۱۹۔

عارضی دوستی و دشمنی کا امتزاجی نقشہ مرتب کرے۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ اس زائچہ میں کس ستارہ کا دوست ہے کس کا دشمن۔ دیکھو قاعدہ ۱۳-۰-۱

کواکب کی سعادت و نحوست اصلی و عارضی کی تنقیح کرے۔

کواکب کی قوت و ضعف حالتوں کو مقرر کرے۔

بروج کی ماہیت اور طبعی خاصیتوں کو لکھے دیکھو قاعدہ ۹-۱۰۔

کواکب کی طبعی خاصیتوں کو لکھے دیکھو قاعدہ ۱۱-۱۲۔

کواکب کی حالت بروج میں کیا ہے۔ جدول نمبر ۷ اتیار کرے۔

کواکب کی زائچہ کے گھروں میں قیام کی قوت و ضعف کو معلوم کرے۔ دیکھو قاعدہ ۲۲۔

ان تمام حالتوں کو قائم کر کے دلائل و احکام کے باب سے کام لے۔ اور ______

(الف) اختیارات قبضہ کواکب (ب) کواکب کی باقوت حالتیں (ج) تعلقات طالع (د) قیام قمر (ک) اتحادِ حقیقی سے احکام نوٹ کرلے۔

زائچہ کے ایک گھر کے امتحان کے لئے مندرجہ ذیل صورتوں کو مدنظر رکھیں۔

(الف) قابض کوکب کی قوت کیا ہے اور حاکم کوکب کے ساتھ اس کی نظر کیا ہے؟

(ب) خانۂ سوال کے ساتھ خانۂ سوال کے حاکم کی نظر کیا ہے۔
(ج) مطلوبہ گھر کے حاکم اور قابض کوکب کی فطرت کیا ہے، آپس میں ان کے کیسے تعلقات ہیں؟ اور دونو میں کونسی نظر ہے۔
(د) دلائل و احکامات کے اثرات کیا ہیں؟
(ک) اگر ایک گھر میں بہت سے کواکب ہوں۔ تو ان کواکب کا انتخاب کریں۔ جو آپ کے مقصد سے متعلق ہیں۔

۱۳ آئندہ ابواب میں صاحبِ زائچہ کے حالات اخذ کرنے کے لئے دلائل دیئے گئے ہیں۔ کواکب کی قوت و ضعف کے مندرجہ بالا نقشوں کو سامنے رکھکر ان دلائل سے احکام مرتب کریں۔ تاکہ ایک صحیح فیصلہ حاصل ہو سکے۔

۱۴ منسوبات بیوتِ زائچہ جس قدر بہتر طور پر ذہن میں ہوں گے۔ اتنے ہی بہتر احکام کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔

فصل پانچویں
زائچہ

۲۸۔ زائچہ تیار کرنا:۔

۱ اسباق النجوم میں اور آثار النجوم حصہ اوّل میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اختصار کے ساتھ اعادہ ہوگا۔

زائچہ کا مطلب ہے۔ آسمان پر کواکب کے مواقع کا نقشہ لہٰذا مطلوبہ سال کی تقویم پاس ہونا لازمی ہے۔ زائچہ کے بنانے کے لئے مندرجہ ذیل امورات کو نوٹ کریں۔

(۱) تاریخ پیدائش ماہ و سال (۲) وقت پیدائش (۳)۔ جگہ پیدائش۔

(الف) تاریخ پیدائش سے ہم کوکبی وقت اور کواکب کی حرکات لیں گے۔

(ب) وقت پیدائش سے ہم ارضی حرکات لیں گے۔

(ج) جگہ پیدائش سے عرض بلد اور طول بلد کے درجات کسی اٹلس سے معلوم کریں گے۔ عرض بلد کے درجات کے مطابق نقشۂ تسوید البیوت کام دے گا۔ اور طول بلد کے درجات سے گرین وچ مقام سے تفاوتِ وقت نکلے گا۔

سابقہ کتب کے طریقوں کو مدِنظر رکھ کر مثال کا حل لیں۔

۲۹۔ مثال:۔

۲۵ جون ۱۹۱۱ء کو بوقت اذان صبح ۴ بجے بمقام امرت سر زائچہ بنائیں۔

(الف) ۲۵ جون ۱۹۱۱ کا کوکبی وقت ۶ گھنٹے ۹ منٹ ۳ سیکنڈ تھا۔ اس سال کی تقویم میں سے تمام سیارگان کی اسی دن کی رفتاریں بھی لکھ لیں۔

(ب) وقت پیدائش نقطۂ اعتدال دوپہر سے آٹھ گھنٹے ماقبل کی ہے۔ لہٰذا ہم کوکبی وقت سے آٹھ گھنٹے تفریق کریں گے۔ تو تسوید البیوت سے کام لینے کا کوکبی وقت نکل آئے گا۔

سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
۳	۹	۶
۰	۰	۸
۳	۹	۲۲

نوٹ:۔ چونکہ ۶ گھنٹے کم ہیں اس لئے ۶ میں ۲۴ جمع کرکے اسے ۳۰ کریں گے پھر تفریق کریں گے۔

(ج) جگہ پیدائش طول بلد ۷۴ درجہ ۵۷ دقیقہ شرقی اور عرض بلد ۳۱ درجہ ۳۵ دقیقہ شمالی ہے۔ لہٰذا ہم ۳۱ درجہ کی نزدیکی تسوید البیوت استعمال کریں گے۔ تاکہ طالع اور زائچہ کے گھر معلوم ہو سکیں۔ اور عرض بلد سے گرینچ کے مقام کا تفاوت نکالیں گے فی درجہ ۴ منٹ کے حساب سے مندرجہ ذیل ہوگا۔

درجہ ۷۴ × ۴ = ۲۹۶ منٹ = ۴ گھنٹے ۵۶ منٹ ۰ سیکنڈ

دقیقہ ۵۷ × ۴ = ۲۲۸ سیکنڈ ۰ گھنٹہ ۳ منٹ ۴۸ سیکنڈ

مشرق = ۴ گھنٹے ۵۹ منٹ ۴۸ سیکنڈ یا ۵ گھنٹے

نوٹ:۔ یہ فرق اس لئے معلوم کیا جاتا ہے۔ کہ ملکی سٹینڈرڈ ٹائم اور اس مقامی کا فرق معلوم کیا جا سکے۔ چونکہ ہندوستان میں مدراس سٹینڈرڈ ٹائم رائج تھا اور اس کا وقت ساڑھے پانچ گھنٹے تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آدھ گھنٹہ کا فرق امرت سر کی گھڑیوں میں زائد ہوگا۔ لہٰذا پیدائش کے وقت سے ہم نے نصف گھنٹہ کم کر لیا۔ دراصل ۴ بجے صبح مقامی وقت تھا۔

قاعدہ:۔ ہمیں یہ معلوم ہے۔ کہ نقطۂ اعتدال دوپہر سے آٹھ گھنٹہ کی قبل کی پیدائش ہے لہٰذا تقویم میں دیئے گئے کواکب کی رفتاروں میں سے آٹھ گھنٹہ کی حساب کرکے کم کریں گے تب اصل وقت پیدائش کی رفتاریں نکل آئیں گی۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
لوکل مین ٹائم پیدائش =	۰	۳۰	۵
مقام پیدائش کا وقت =	۰	۰	۵
	۰	۳۰	۰

یہ فرق ۳۰ منٹ کا ہم مدراس ٹائم سے کم کریں گے۔ کیونکہ امرت سر مغرب کی طرف ہے۔ پاکستان کے اندر مشرقی و مغربی پاکستان کے سٹینڈرڈ ٹائم سے ہم فرق لیں گے بنگلا دیش کا ۹۰ درجہ اور پاکستان میں ۶۷½ درجہ ہے۔

اب زائچہ بنانے کے لئے تسوید البیوت کے کوکبی وقت کو نکالنا ہے۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
پیدائش کا کوکبی وقت =	۳	۹	۲۲
۸ گھنٹہ کا فرق (۱۰ سیکنڈ فی گھنٹہ) =	۵۰	۰	۰
۷۵ درجہ کا فرق (۲ سیکنڈ فی ۳ درجہ) =	۵۰	۰	۰
اصل کوکبی وقت =	۴۳	۱۰	۲۲

پیدائشی زائچہ

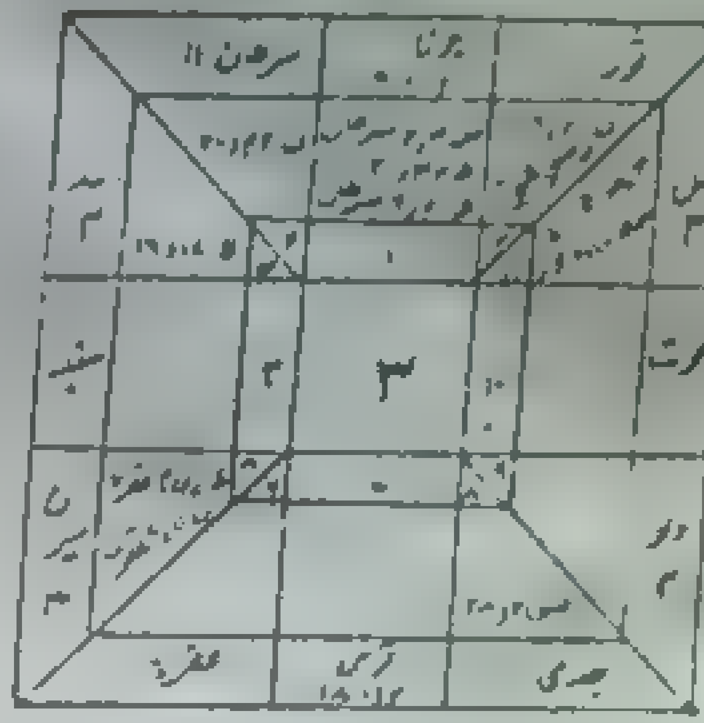

اب ۱۳۱ درجہ ۳۵ دقیقہ کی تسویۃ البیوت سے ۲۲ گھنٹے ۱ منٹ ۴۴ سیکنڈ یا اس کے نزدیکی وقت کو تلاش کر کے زائچہ کے چھ گھروں کے درجات معہ طالع اٹھائیں اور زائچہ تیار کریں۔ جو نمبر ۳ ہے۔

زائچہ کے اہم مقامات حسب ذیل ہیں۔

(۱) طالع جوزا ہے۔ اس کا حاکم کوکب عطارد اپنے ہی گھر میں موجود ہے۔
(۲) شمس طالع میں موجود ہے لیکن وہ سرطان میں طلوع ہو رہا ہے۔ جو زائچہ کا خانہ مال ہے۔
(۳) قمر خانہ ۱۲ میں موجود ہے لیکن وہ جوزا میں طلوع ہو رہا ہے۔ جو طالع پر طلوع ہے۔
(۴) وتد السما برج حوت ہے۔ جس کا کوکب پانچویں گھر پر قابض ہے مگر وہ عقرب میں طلوع ہے

اس زائچہ کو پڑھنے کے لئے یوں کہیں گے کہ طالع میں شمس، عطارد اور پلوٹو ہیں۔ خانہ دوم میں نپ چون، پنجم میں مشتری و ذنب۔ ہشتم میں یورینس، گیارہ میں مریخ اور بارہ میں زحل و قمر ہیں۔ تجزیہ یہ ہوگا۔

(۱) شمس طالع میں ہے۔ اپنے ذیلی کوکب عطارد کے گھر میں ہے۔ جو مساوی ہے۔ دائرۃ البروج میں یہ سرطان میں حرکت کر رہا ہے جو قمر کا یعنی دوست کا گھر ہے۔ لہٰذا باقوت ہے
(۲) عطارد اپنے گھر میں ہے یعنی برج عروج میں ہمراہ شمس ہے۔ لہٰذا باقوت ہے۔
(۳) مشتری خانہ پنجم میں ہے اور برج عقرب (خانہ دوست) میں حرکت کر رہا ہے۔ لیکن ذنب کی قربت سے متاثر ہو رہا ہے۔
(۴) مریخ خانہ گیارہ میں اپنے عروج برج میں حرکت کر رہا ہے۔ اس لئے باقوت ہے۔
(۵) زحل خانہ بارہ میں اپنے دوست کے گھر میں ہے۔
(۶) یورینس آٹھویں گھر میں برج دلو میں حرکت کر رہا ہے۔ یہ اس کا برج عروج ہے۔
(۷) نپ چون دوسرے گھر میں برج شرف میں حرکت کر رہا ہے۔
(۸) راس و ذنب خانہ گیارہ و پنجم کی منسوبات پر اثر انداز ہوں گے۔ ان دونوں کی زائچہ میں کوئی سعد یا نحس نمایاں حالت موجود نہیں۔ البتہ زحل و مشتری متقدمین کے نزدیک حرکت کر رہے ہیں اس لئے یہ دونوں ان سے متاثر ہو رہے ہیں۔ جس کا مطلب ہے مولود ساری عمر مقروض رہے گا۔ زحل خانہ بارہ میں ایسا قرضہ دیتا ہے جو تکلیف دہ، ذہنی پریشانی اور بدنامی لاتا ہے۔

۳۰۔ وقتی زائچہ۔

وقتی زائچہ کی بنیاد وقت سوال ہوتا ہے۔ اس زائچہ کے تیار کرنے میں اسی جگہ کی تسویۃ البیوت استعمال میں آئے گی جہاں سوال کیا گیا ہو۔ باقی عمل سرسری ہوگا۔ اور صرف طالع کے درجات کی ضرورت ہوگی۔ باقی گھروں کے درجات طالع کے درجات کے مطابق ہوں گے مثلاً ۸ مئی ۱۹۶۳ء کراچی میں کسی نے ۱۰ بجے قبل دوپہر سوال کیا۔

حل:۔ یہ سوال دو گھنٹے پیشتر نقطۂ اعتدال دوپہر سے کیا گیا ہے۔ کیونکہ دراصل

وقتی زائچہ

وقت ۱۰ بجے ہے۔ جو ہمارے سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہے ۱۰ منٹ سٹینڈرڈ ٹائم میں زائل ہو چکا ہے:

	گھنٹے	منٹ	سیکنڈ
۸ مئی ۱۹۶۳ء کا کوکبی وقت	۳	۴۴	۲۴
بعد نصف شبی	۰	۰	۰
تسویۃ البیوت کے لئے کوکبی وقت	۱	۴۴	۲۴

تسویۃ البیوت میں ایک گھنٹہ ۴۴ منٹ ۱۰ سیکنڈ کے آگے وقت موجود ہے و جو کے خانہ میں اسد کے ۳ درجہ ۰ دقیقہ ہیں لہٰذا ہم زائچہ بنائیں گے جس کے دوسرے گھروں کے درجات ۳ درجہ کے ہوں گے۔ زائچہ بنا کر مئی کی حرکات کوکب لکھ لیں۔ [illegible] وقت سوال کے مطابق کوکب کی رفتار میں درست کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (تجزیہ دیکھئے)

اس زائچہ میں طالع اسد ہے۔ جس کا ستارہ شمس خانہ دہم میں ہے۔ وقتی زائچہ سے جواب اخذ کرنے کے لئے علیحدہ کتاب لکھی گئی ہے۔

۳۱۔ زائچہ نہبرہ۔

علم نجوم میں زائچے مختلف مقاصد کے لئے مولود کے حالات زندگی جاننے کے لئے تیار کرتے ہیں۔ چونکہ اکثر و بیشتر صورت میں زائچہ نہبرہ سے واسطہ پڑتا ہے۔ [illegible] زندگی میں کوئی ہوتا ہے۔ اس لئے صرف اسی کا زائچہ بنانے کا طریقہ لکھا جاتا ہے۔

طالع کے جو درجات ہوں، وہ دیکھیں کس برج کے نہبرہ میں ہیں۔ اسی برج کو طالع مان کر زائچہ بنالیں۔ اور ہر کوکب جس برج کے جتنے درجات پر حرکت کر رہا ہے اس کا نہبرہ معلوم کر کے اسی برج میں اس کوکب کو لکھ لیں۔ زائچہ نہبرہ تیار ہو جائے گا۔ تمثیل زائچہ ۲۵ جون کا زائچہ نہبرہ نمبرہ کو دیکھئے۔

طالع جوزا کے ۱۸ درجہ ۱۲ دقیقہ کا چھٹا نہبرہ حوت کا ہے۔ اس لئے طالع حوت سے زائچہ بنے گا۔ باقی کواکب کے نہبرہ بھی اسی طرح نکال کر زائچہ میں پر کر لیں۔ مثلاً شمس سرطان کے ۱۲ درجہ ۱۱ دقیقہ پر ہے تو یہ اوّل اپنے ہی نہبرہ میں ہے اس لئے سرطان میں لکھا گیا [illegible] میں۔ نہبرہ ہر برج کے نویں حصہ کو کہتے ہیں۔ چونکہ ہر برج ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے اس لئے ایک نہبرہ ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا ہوا۔ مثلاً برج حمل میں پہلے ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ تک حمل یعنی مریخ کا نہبرہ ہوگا پھر ثور یعنی زہرہ کا نہبرہ ہوگا

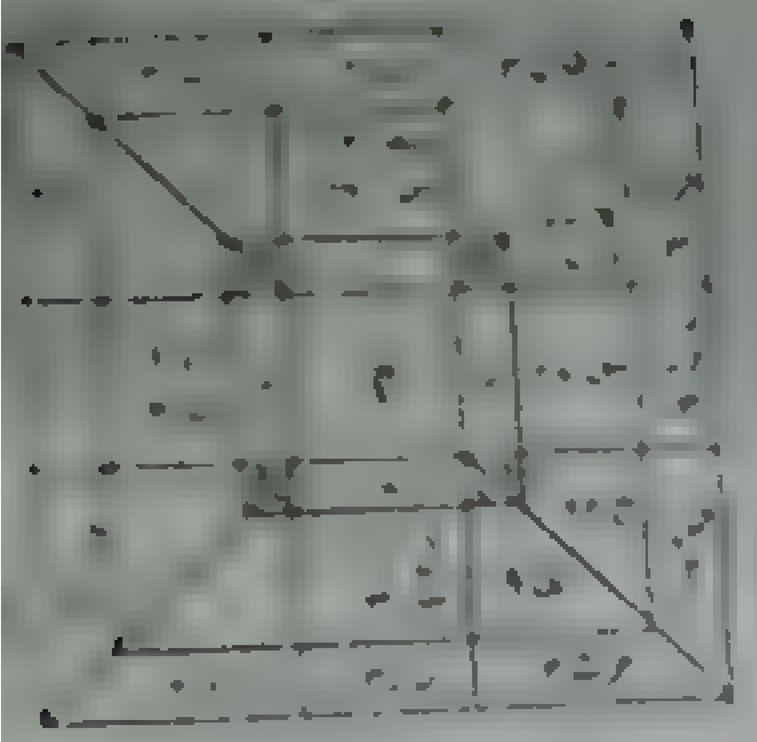

زائچہ نہبرہ

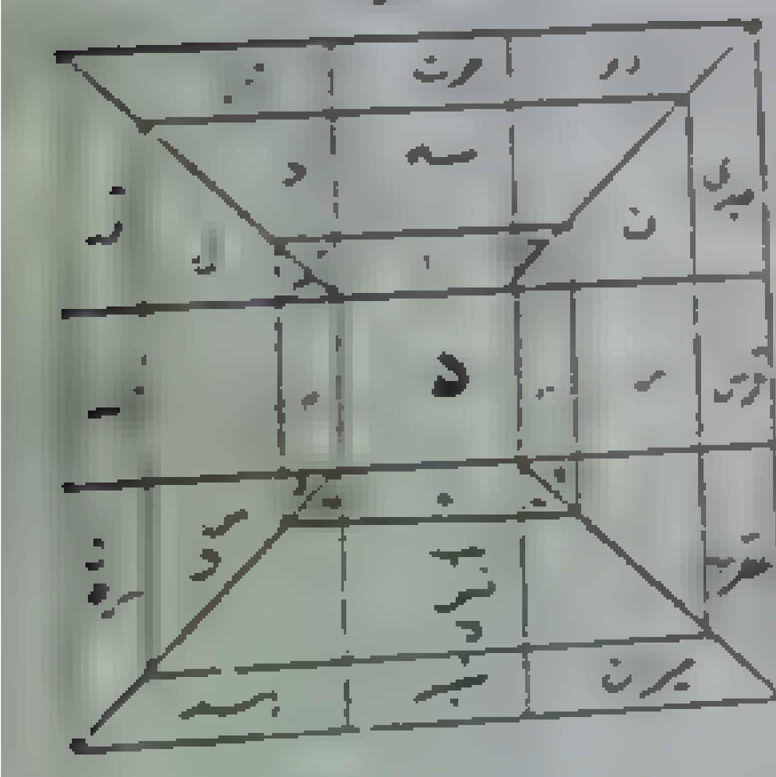

۳۲۔ جدول نہ بہرہ:

حصص	تعداد نہ بہرہ دقیقہ	تعداد نہ بہرہ درجہ	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اوّل	۲۰	۳	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان
دوم	۴۰	۶	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد
سوم	۰	۱۰	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ
چہارم	۲۰	۱۳	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان
پنجم	۴۰	۱۶	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب
ششم	۰	۲۰	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس
ہفتم	۲۰	۲۳	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی
ہشتم	۴۰	۲۶	عقر	[illegible]	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو
نہم	۰	۳۰	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت

۳۳۔ منسوباتِ زائچہ:

گھروں کے منسوبات

ہر برج ۳۰ درجہ رکھتا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ زائچہ کا ہر خانہ بھی تیس ہی درجہ کا ہو۔ زائچہ کے گھروں کی طوالت دراصل جائے پیدائش کے عرض بلد پر منحصر ہوتی ہے۔ تمثیلی زائچہ دیکھو تو معلوم ہوگا ہر گھر کی طوالت مختلف درجوں کی ہے۔

زائچہ کا ہر گھر اپنی مخصوص منسوبات رکھتا ہے۔

پہلا گھر: ذاتی حالات۔ ظاہریت سے وابستہ ہوتا ہے چہرہ اور رنگت سے اس کا تعلق ہے

دوسرا گھر: مالی امور قابل انتقال معاملات۔ کاروبار سے متعلق ہے۔ جو ہر۔ دولت مالی وسعت کا اس سے اندازہ ہوتا ہے۔

تیسرا گھر: چھوٹے سفر۔ خطوط ذرائع آمد و رفت۔ نزدیکی رشتہ دار اور بھائی بہن۔

چوتھا گھر زمینی جائیداد۔ گھر زمین گاڑیاں مال اور اختتام زندگی سے متعلق ہے۔ جسمانی طور پر گلے اور سینے سے تعلق رکھتا ہے۔

پانچواں گھر: اولاد۔ قوت شہوانی۔ گھریلو تعلقات۔ سوشل مصروفیات سے متعلق ہے جسم میں یہ گردن اور دل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

چھٹا گھر: صحت۔ ملازمین۔ ذاتی آرام و آسائش۔ گھریلو امور کے متعلق۔ کپڑے۔ خوراک۔ اور دوسری جسمانی آسائش کی اشیاء، عام صحت اور حفظان صحت کے متعلق ہے خفیہ دشمن سے متعلق ہے۔ اعضائے جسمانی میں یہ پیٹ اور نچلے حصے کے عضو کے اعضا مثلاً جگر اور آنتوں سے متعلق ہے۔

ساتواں گھر: شادی معاہدات۔ بیشکوہات۔ شریک کار۔ خاوند یا بیوی۔ تبادلے کے معاملات سے متعلق ہے اور اعضائے جسمانی میں یہ کمر اور جوڑ سے متعلق ہے۔

آٹھواں گھر: موت۔ نقصان۔ ترکہ۔ وصیتوں سے متعلق ہے۔ جسمانی اعضاء میں یہ فعل انہضام اور فضلہ سے متعلق ہے۔

نواں گھر: طویل سفر۔ نشر و اشاعت۔ مذہب۔ اعتقادات۔ غیر ملکی جائیداد۔ زمین اور قانون کے متعلق معاملات سے ہے۔ جسم انسانی میں اس کا تعلق ران سے ہے۔

دسواں گھر: پوزیشن۔ عزت و وقار۔ شہرت اپنے کام میں۔ باپ اور اعلیٰ حکام سے متعلق ہے۔ جسم انسانی میں یہ زانو سے متعلق ہے۔

گیارھواں گھر: دوست۔ سوشل تعلقات۔ سوسائٹی اور کمپنی ان لوگوں کے ساتھ جن سے کام متعلق ہوں۔ امیدیں خواہشات اور نفع کے متعلق ہے۔ جسم انسانی میں ٹانگ سے متعلق ہے (پنڈلی سے ٹخنے تک کا حصہ)

بارھواں گھر: نقصانات۔ تنہائی۔ قید۔ چھپ کر حملہ کرنا۔ خفیہ دشمن۔ مزاحمت کرنا۔ حد بندی کرنا۔ اور وہ تمام امور جو ذاتی آزادی کے خلاف ہوں۔ اس گھر سے متعلق ہیں۔ جسم انسانی میں یہ ٹخنے اور پاؤں سے متعلق ہے۔

مندرجہ بالا تمام امور جو زائچہ کے گھروں سے متعلق ہیں۔ اس طرح بیان کیا جاتا ہے۔ مثلاً پیدائش کے وقت مریخ طالع میں ہو۔ تو یہ چہرہ پر کسی داغ یا نشان کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے خاص نشانات اور حالات کا اخذ کرنا اس وقت بڑا فائدہ دیتا ہے جب کہ کسی شخص کی پیدائش کا علم نہ ہو یعنی اگر کسی کے چہرہ پر زخم کا نشان ہو تو ہم کہیں گے۔ کہ اس کے طالع میں مریخ تھا۔ اسی طرح دوسرے کواکب کا دوسرے گھروں میں ہونے سے اس قسم کی علامتیں بیان کی جاسکتی ہیں۔

۳۴۔ زائچہ کے بارہ گھروں کی کیفیت:

زائچہ کے گھروں کی تقسیم بلحاظ قوت و ضعف یہ ہوتی ہے۔

۱۔ خانہ ہائے ۱۔۴۔۷۔۱۰ کو اوتاد کہتے ہیں۔ جو کوکب ان گھروں میں ہو۔ خواہ سعد ہو یا نحس طاقتور گنا جاتا ہے اس کا اثر بلحاظ ذاتی تعلق اور طاقت کے ظاہر ہو کر تاثیر ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ خانہ ہائے ۲ و ۵۔۸۔۱۱ کو مائل اوتاد کہتے ہیں۔ ان گھروں میں جو ستارہ آتا ہے وہ تعبیہ کو اور کرتا ہے بشرطیکہ وہ ستارہ خانۂ دشمن میں کمزور حالت واقع نہ ہو۔

۳۔ خانہ ہائے ۳۔۶۔۹۔۱۲ کو زائل اوتاد کہتے ہیں ان میں جو ستارہ آتا ہے۔ وہ کمزور ہو جاتا ہے اس کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ اور پایۂ اعتبار سے گر جاتا ہے۔ بدبختی لاتا ہے لیکن اگر یہ اصل ذاتی طاقت رکھتا ہو اپنے گھر میں ہو یا شرف میں ہو۔ تو اس کی قوت بدستور قائم رہتی ہے۔

۴۔ خانہ ہائے ۵ و ۹ کو خانہ ہائے تثلیث کہتے ہیں۔ ان کی طاقت اوتاد سے تیسرا حصہ کم ہوتی ہے اور سعد ہوتی ہے

۵۔ خانہ ہائے ۶۔۸۔۱۲ کو ساقط کہتے ہیں۔ یہ نہایت نحس گھر گنے جاتے ہیں۔ ان میں جو کوکب آتے ہیں وہ اپنے گھروں کی منسوبات کو تباہ کرتے ہیں۔ ان گھروں کے مالکان جہاں جاتے ہیں۔ ان گھروں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ زائچہ کے احکام مرتب کرتے وقت کواکب کی قبضہ کی مندرجہ بالا حالتوں کو ضرور مدنظر رکھا جاتا ہے۔

باب دوم

منسوبات

فصل پہلی

۳۵. کواکب کا اثر خصائل اور نظامِ جسمانی پر

☽ **قمر**: انسان کے اندر اسلوب اور وضع قطع میں شائستگی پیدا کرتا ہے۔ وضعداری لاتا ہے۔ گفتگو میں لطافت و شیرینی پیدا کرتا ہے۔ اور فطرت میں ملائمت، نرمی اور مطابقت پذیری (ویسا ہی بننے کی خواہش) لاتا ہے۔ لہٰذا قمری لوگوں کی یہی خصلت ہوتی ہے۔ زندگی کے کاموں میں تبدیلی سے محبت، بے قراری، تبدیل پذیری اور رومان پیدا کرتا ہے کو راہ نمایاں کرنے، تحقیق و جستجو کرنے اور بحری یا دریائی سفر پر مائل کرتا ہے۔

اس کا برعکس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب یہ بیقراری، بے وفائی، فکر، بد سلیقگی اور غیر مطمئن حالات لاتا ہے۔ اور لوگوں سے معاملات [illegible] ہے۔

جسم میں یہ غدود کے نظام پر حکمراں ہے۔

امراض اس کے تحت وہ پیدا ہوتے ہیں۔ جو ان گلینڈز کو ناگہانی حادثہ سے متاثر کرتے ہیں۔ جن میں شدید پانی ہوتا ہے [illegible] عروق یا نسوں کے ریشوں سے بھرے ہوئے حصہ سے جو امراض پیدا ہوتی ہیں۔

☿ **عطارد**: یہ [illegible] مستقل مزاج، تیز فہم اور ذکی بناتا ہے۔ کاروبار اور کاموں پر مائل کرتا ہے [illegible] دماغ سے متعلق ہو یا [illegible] ہے۔ در حقیقت علم کا ہمیشہ مشتاق رہتا ہے ذہین اور صاحب علم بناتا ہے اس لئے عطاردی لوگ اپنی خصائل والے ہوتے ہیں۔

زندگی کے کاموں میں یہ مستقل [illegible] پذیری [illegible] ہے (اس امر کی صحیح توضیح کے لئے اس وقت جس کوکب کی نظر ملی ہو اس کی فطرت کے مطابق نتیجہ لگائیں)۔

اس کا برعکس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب یہ کند ذہن، متلون مزاج اور [illegible] بناتا ہے۔

جسم میں اس کا تعلق نظامِ حسیات، حرام مغز، دماغ سے ہے۔ جذبات عصبی کے مرکز اور حیرت و جوش میں لانے والے مرکز سے متعلق ہے۔

امراض اس کے ماتحت وہ پیدا ہوتے ہیں۔ جو رگ و ریشے کے [illegible] سے یا ان کے متاثر ہونے کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں۔

♀ **زہرہ**: [illegible] احساس [illegible] بناتا ہے [illegible] سے تعلق [illegible] کے شائق [illegible] کے شائق ہوتے ہیں۔ زہرہ والے شخص میں یہ تمام خصوصیات ہوتی ہیں۔

زندگی کے کاموں میں [illegible] کامیابی [illegible] ہے۔ یہ [illegible] کاروبار میں [illegible] ہے مشتری کے بعد یہ [illegible] کوکب ہے۔ [illegible]

اس کا برعکس اثر اس وقت [illegible] ہوتا ہے۔ جب یہ [illegible]

[illegible] میں [illegible] ہے

جسم میں [illegible] کے [illegible] سے ہے۔

اس کی امراض وہ ہیں جو گندے اور فاسد خون سے پیدا ہوتی ہیں۔ یعنی خارش و خارجی جراثیمی امراض۔ اگزیمہ۔ چیچک۔ خسرہ وغیرہ۔

☉ **شمس**: بلند ہمت۔ عالی ظرف۔ فراخ حوصلہ۔ رفیع الشان۔ خود پسند۔ خوددار گران قدر اور متکبر بناتا ہے۔ کم حیثیتی اور کمینہ پن سے نفرت کرتا ہے۔ خیر خواہی، سچائی پسندی بے خوفی اور عزت و وقار لاتا ہے۔ شان و شوکت معزز عہدہ و مرتبہ پسند کرتا ہے۔ اس لئے شمس والے شخص میں یہ ساری خصوصیات ہوتی ہیں۔

زندگی کے کاموں میں وہ ان تمام امور میں خوش قسمتی اور مرتبہ لاتا ہے جو اس سے متعلق ہیں۔ اس کا برعکس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب یہ کسی شخص کے وقار اور مال کو نقصان پہنچاتا ہے۔ مرتبہ سے گراتا ہے۔

جسم کے اندر قوت حیات کے اصولوں سے متعلق ہے۔

♂ **مریخ**: حقوق آزادی کے لئے تیار کرتا ہے۔ بہت خواہشات اور بیرونی بھاگ دوڑ کے کاموں میں ہمت دیتا ہے۔ بلا تکلفی۔ سچائی کو پسند کرتا ہے۔ انجام کے لئے تیز تر کرتا ہے۔ یہ خصائل مریخ کے لوگوں میں مخصوص ہوتے ہیں۔

زندگی کے کاموں میں زبردستی۔ جنگ جوئی۔ مجاہدانہ طریقوں یعنی قوت سے کام لینے پر آمادہ کرتا ہے۔ نئی سکیموں اور اولوالعزمی کے کاموں میں ترغیب دیتا ہے۔

اس کا ناقص اثر اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ جب کہ جھگڑالو جنگجو۔ غصہ ور اور فسادی بناتا ہے۔ جسم میں اس کا تعلق اعصاب اور پٹھوں کے نظام سے ہے۔

اس کی امراض وہ ہیں جو باریک رگوں میں سوزش اور ورم سے پیدا ہوتی ہیں۔

♃ **مشتری**: زندہ دلی۔ خوشی و جائیت (یہ رجحان کہ ہر معاملہ کا انجام اچھا ہی ہوگا) پُر امیدی، خوش امیدی، فیاضی، کریمی، عالی ہمتی، فراخ دلی اور بے تعصبی لاتا ہے۔ ایک امیر اور پُر از منفعت ذہن کی تخلیق کرتا ہے۔ اس لئے یہ خصائل مشتری والوں میں پائے جاتے ہیں۔

زندگی کے کاموں میں خوش قسمتی لاتا ہے۔ متعلقہ امور میں کامیابی پیدا کرتا ہے اور اکثر و بیشتر تونگری کے وسائل پیدا کرتا ہے۔ اور اگر زائچہ میں باقوت ہو تو دولت مند بنا دیتا ہے۔

اس کا برعکس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب یہ مالی بدقسمتیاں اور عزت کا زوال لاتا ہے۔ مذہب سے اور مذہبی آدمیوں سے روگرداں کرتا ہے۔ اور شاہ خرچ بناتا ہے۔

جسم میں اس کے تعلقات شریانوں کے طریق کار سے ہیں۔

اس کے امراض وہ ہیں جو کہ پرخوری۔ انجماد خون اور افراط خون سے ہو جاتے ہیں۔

♄ **زحل**: صاحب فکر، پرہیزگار، سنجیدہ مزاج بناتا ہے۔ ایسا ذہن پیدا کرتا ہے جو غور و خوض کرنے والا ہو۔ استحکام و پختگی، بردباری، ثابت قدمی، تحمل مزاجی لاتا ہے۔ خواہش اور معمولات کے اسلوب و بندوبست کا رجحان رکھتا ہے۔ لہٰذا زحل والوں کی یہی

خصوصیات ہوتی ہیں۔

مالی حالات میں ایسے کاموں میں موافق اور فوری نتیجہ ظاہر کرتا ہے۔ جو مزدوروں کے متعلق ہوں۔

زندگی کے کاموں میں تب یقینی کامیابی لاتا ہے۔ جب آہستہ روی سے کئے جائیں استقلال سے کئے جائیں۔ یہ محنت شاقہ مانگتا ہے۔ جلدی نہیں چاہتا بدنصیبی اور محتاجی مجبوری کا بھی یہی ذمہ دار ہے۔

اس کا نحس اثر اس وقت معلوم ہوتا ہے۔ جب یہ کاموں میں التوا ڈالتا ہے ناامید کرتا ہے۔ دل توڑ دیتا ہے۔ اور فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔

جسم میں اس کے تعلقات اخراجی نظام سے ہیں۔

♅ یورینس:۔ ایک بے عقیدہ اور خارج از عقیدہ ذہن رکھتا ہے اس کا کوئی مرکز خیال نہیں ہوتا۔ خود پسند ضدی جدت پسند۔ قوت تخلیق رکھنے والا۔ ایجاد و اختراع کرنے والا بناتا ہے۔

کاروبار زندگی کے امور میں اتفاقیہ اور غیر متوقع ترقی دیتا ہے غیر متوقع خوش قسمتی اور غیر متوقع بدقسمتی لاتا ہے۔

اس کا نحس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب یہ بے ضابطگی۔ بے قاعدگی بے استقلالی اور مد جزر لاتا ہے۔

اس کے متعلقہ امراض فالج۔ لقوہ اعصابی بے بسی۔ خلل اعضاء یا فساد تغیر العصابی پراگندگی تشنج یا خلل دماغ اور آتشک و سوزاک ہیں جسم میں عصابی نظام سے تعلق رکھتا ہے

♆ نیپچون:۔ آدمی کے ذہن سے اس کا تعلق ہے۔ [illegible] ذکی الحس اور اعصابی کیفیت کو نمایاں کرتا ہے۔ اتنا متاثر کرتا ہے۔ کہ یا تو جنون [illegible] ہے یا [illegible]

یہ کاروبار اور دنیوی امور میں مشکلات لاتا ہے۔ دنیوی امور کی کیفیت و حالت پر حکمران ہے فریب اور دھوکہ پر مائل کرتا ہے۔ [illegible] ذمہ دارانہ حرکات پیدا کرتا ہے پراز مصارف اور دق کرنے والی خواہشات پیدا کرتا ہے۔

اس کا ناقص اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب جسم میں یہ چھوٹے جرثوم پیدا کرتا ہے۔ نقص گویائی اور خلل اعصاب پاگل پن۔ ریاح۔ وجع المفاصل۔ تپ سودادی اسکے متعلقہ امراض ہیں

راس اور ذنب فضا میں قمر و ارض کے سایہ ہیں ان کا اثر بھی نجوم میں لیا جاتا ہے۔

فصل دوسری

۳۶۔ منسوبات کواکب بلحاظ حلیہ:۔

☽ قمر:۔ کسی قدر چھوٹے اور گداز جسم کے لوگ۔ بے رونق چہرہ یا زرد رو۔ صاف شفاف آنکھیں۔ ہلکے بھورے یا متوسط رنگ کے بال۔ عمدہ دانت۔ چوڑی چھاتی پیشانی اونچی اور چوڑی

دیکھنے میں جسم اتنا بھرا ہوتا ہے۔ جیسے چھوٹا موٹا آدمی معلوم ہو۔ چار زانو بیٹھنے والا۔ یا پستہ قد اور فربہ اندام۔

☿ عطارد:۔ پتلا۔ لمبا اور چست جسم جس سے ہوشیاری ٹپکتی ہو۔ چھوٹی اور عموماً سیاہ آنکھیں موٹے ہونٹ۔ لمبے بازو اور نازک ہاتھ۔ اکثر و بیشتر بہت بولنے والا اور تیز چلنے والا

♀ زہرہ:۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش لباس اور نازک اندام۔ نیلی یا بھوری۔ یا ہلکی سیاہ صاف خوشگوار آنکھیں۔ بھورے بال۔ دانت۔ انگلیاں اور ناخن عمدہ۔ چھوٹے پاؤں اور گداز ہاتھ۔

☉ شمس:۔ تازہ رو۔ صاف جھلک۔ نیلی یا بھوری آنکھیں۔ گول سر۔ چوڑے کندھے مضبوط جبڑا۔ سیدھی اور معزز قسم کی چال ڈھال

♂ مریخ:۔ مضبوط، گٹھا ہوا ورزشی جسم۔ چہرہ سے سرخ و سفید جھلک سی ظاہر ہو بھوری آنکھیں ابھری ہوئی اور نمایاں ابرو۔ نشیبی یا ڈھلوان پیشانی۔ عموماً چہرہ پر کوئی نشان یا داغ یا زخم کا نشان ہوتا ہے۔

♃ مشتری:۔ بھرا ہوا جسم۔ فربہ اندام۔ موٹا تازہ۔ قوی ہیکل آدمی۔ بڑی اور موثر آنکھیں۔ سیاہ۔ نیلی یا بھوری آنکھیں۔ کمان دار ابرو۔ اونچی پیشانی۔ بیضوی چہرہ — خوبصورت اور عمدہ بھورے بال

♄ زحل:۔ سانولا اور نحیف و کمزور جسم گویا بید مجنوں کی جھلک۔ چھوٹا۔ گہری گہری آنکھیں۔ بھاری ابرو۔ لمبا ناک۔ باریک لب۔

♅ یورینس:۔ لمبا قد۔ چست و مستعد مضبوط جسم۔ سرگرم اور صاحب عمل نظر آئے۔ ہوشیار، چوکنا، گٹھا ہوا جسم چال میں گرمی [illegible] کچھ بے قاعدگی (تشنج کا دورہ جن کو پڑتا ہے ان کو دیکھئے تو اعصابی کمزوری نظر آتی ہے۔ اس کی جھلک ان لوگوں میں ہوتی ہے)۔

♆ نیپچون:۔ جسم لاغر پتلا مضطرب۔ زود حس۔ خوف زدہ اور پریشان صورت انسان۔ نیلی یا سیاہ [illegible] آنکھیں ریشمی بال۔ تنومند اور لمبا چہرہ۔ ایسا شخص جو دیکھنے سے تعجب [illegible] کم و بیش اچھل پڑنے والے اور چونکنے والے یہی لوگ ہوتے ہیں۔

کواکب کی نعت اور حلیہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ بعض اوقات کسی شخص کا برج طالع [illegible] کرتے وقت دشواری پیش آتی ہے یا کسی شخص کو دیکھ کر یہ آسانی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس شخص کا برج دست [illegible] کونسا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہوتی ہے۔ کہ کوکب یا برج کی نعت شکل [illegible] اور حلیہ اس شخص میں نمایاں ہوتا ہے۔ جس پر وہ حاکم ہوتا ہے [illegible] لوگوں کو دیکھئے جو آپ کے حلقہ واقفیت میں ہیں ان کو دیکھئے جو سڑک پر آپ کے سامنے سے گذرتے جاتے ہیں۔ ان کے حلیہ سے ان کے کیرکٹر کے متعلق بڑی

آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس باب کو یوں بھی سمجھ لیں۔ کہ آپ کسی شخص کو دیکھکر اس کی خصلتوں اور عادتوں کو بیان کر سکتے ہیں۔ بہت سے آدمیوں پر اس کا تجربہ کریں۔ اور کمال حاصل کر لیں۔ یہ خصائل اور حُلیہ کسی کے ذاتی زائچہ کو پڑھنے میں کام دیتا ہے اور صاحب زائچہ کو جاننے میں مدد دیتا ہے۔

۳۷۔ منسوبات کواکب:۔

کواکب زائچہ میں جس نسبت سے اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ یا جن تعلقات سے وابستہ ہیں وہ یہ ہیں۔

قمر:۔ عام نقطہ نظر سے ماں سے متعلق ہے۔ نسوانی تعلقات۔ ذی جمعت۔ خوش قسمتی اور تبدیلیاں

شمس:۔ باپ سے متعلق ہے۔ مرد۔ تعلقات سرکاری عہدہ بڑی ہستیں

عطارد:۔ ذہن علمی قابلیت۔ عام لیاقت۔

زھرہ:۔ محبت کے معاملات۔ گھریلو تعلقات۔ تفریحات۔ نوجوان عورتوں سے تعلقات بہنیں وغیرہ۔

مریخ:۔ کارہائے عظیم کا سرانجام دینا جھگڑے۔ نا اتفاقیں۔ نوجوان مردوں سے تعلقات

مشتری:۔ ترقی۔ منافع۔ روپیہ۔

زحل:۔ وصیت۔ وراثت۔ معمر لوگ

یورینس:۔ میونسپل یا گورنمنٹ باڈیز۔

نیپچون:۔ بحری سفر تجربات جذبات انسانی۔ روحانی قوت اور روحانی علوم کے تجربات۔

یہ منسوبات امورات زندگی کو زائچہ سے اخذ کرنے میں مدد دیتے ہیں

فصل تیسری

۳۸۔ منسوبات بروج بلحاظ حُلیہ:۔

وہ لوگ جو کسی برج کے ماتحت ہیں۔ اُن میں اپنے برج کی خاصیتیں بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں جب یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص کا برج طالع ہے۔ تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ اس برج کا اثر اس شخص پر ہے۔ اور وہ اپنے برج کی خاصیتوں کا حامل ہے ذیل میں حُلیہ کی جو مجمل علامتیں دی جاتی ہیں۔ ان کو ذہن میں رکھکر اپنے دوستوں اور عزیزوں کے برج معلوم کریں۔ اور پھر تاریخ پیدائش سے دیکھیں کہ ان کا کونسا برج ہے؟ در کیا آپ نے حُلیہ سے صحیح اندازہ لگایا ہے؟ ان خاصیتوں کو بیان کرتے وقت برج طالع۔ قابض کوکب اور ناظر یا طالع کی قوت اور کمزوری کو مدنظر رکھ کر حکم لگائیں

حمل:۔ درمیانہ قد و قامت دبلا جسم۔ لمبی گردن۔ مربع چہرہ۔ رخسار کی ہڈی اونچی گول آنکھیں ہلکے رنگ کے بال خواہ وہ سیاہ ہوں یا بھورے یا زرد سرخی مائل۔ جو کہ یا تو

سیدھے ہوتے ہیں یا گھنگریالے۔ ناک و پیشانی ناپسندیدہ۔ ان لوگوں کے اگلے دانت لمبے اور نمایاں ہوتے ہیں۔ چہرے سے سرخی مائل جھلک نظر آتی ہے۔

ثور:۔ پھیلے نقش۔ بڑا چہرہ بھاری جسم مضبوط گردن اور کندھے۔ نمایاں آنکھیں۔ سیاہ گھنگریالے بال۔ بھرپور لب۔ کچھ چوڑا منہ۔ اور گول سا گولی کی شکل کا سر۔ ہاتھ پاؤں چھوٹے اور گداز۔

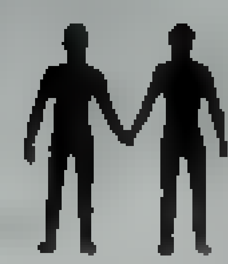

جوزا:۔ لمبا مستقیم اور ہوشیار قسم کا قد۔ کھڑے کھڑے نقش۔ لمبے بازو اور ٹانگیں۔ انگلیاں لمبی۔ چوڑے پتلے اور کالے ہونٹ، سیدھا اور قدرے اوپر کو اٹھا ہوا ناک یعنی اونچی ناک۔ سیدھے نرم بال۔ کشادہ کندھے اور دبلا پتلا جسم۔ تیز نظر۔

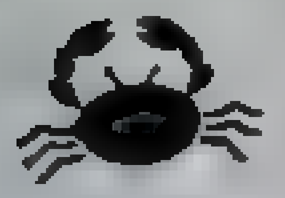

سرطان:۔ موٹا چھوٹا موٹا پستہ قد۔ فربہ گردن۔ گہرے نقش۔ بھرا ہوا بے رنگ جسم۔ اونچے ابھرے ابھرے جوڑ۔ بے رونق چہرہ اور زرد زرد جھلک۔ گول چہرہ۔ کھلی پیشانی۔ بال ہلکے بھورے یا سیاہ لمبی مرطوب آنکھیں۔ بھری ہوئی چھاتی۔ چھوٹے گداز ہاتھ اور پاؤں چلنے میں تیز۔ بھاری قدم کی رفتار۔

اسد:۔ لمبا قد کشادہ کندھے۔ عمدہ اور درمیانہ نقش۔ چھوٹا گول سر۔ بڑے رخسار۔ چوڑا چہرہ۔ خوبصورت بال۔ سرخی مائل آنکھیں۔ سن سے سنہرے یا بھورے یا بال۔ بے خوف چال ڈھال۔

سنبلہ:۔ جسم تند اور پھرتیلا۔ سر عمدہ تکمیل شدہ۔ کھلی پیشانی۔ بال ہلکے رنگ کے سیاہ جو پیشانی پر گھنگھر بناتے ہوں۔ ہلکی سیاہ یا نیلی آنکھیں کشادہ کندھے۔ لیکن جھکے ہوئے اس قسم کی وضع کہ روشن خیال۔ ذی فہم اور آرٹسٹک معلوم ہو۔

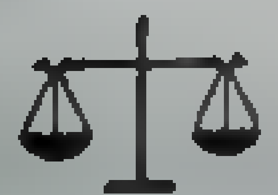

میزان:۔ خوبصورت و نحیف جسم۔ موزوں ہاتھ پاؤں خوبصورت بیضوی چہرہ۔ دلکش جھلک معقول نقش۔ سیدھی ناک۔ خوبصورت نیلی یا گہری بھوری آنکھیں۔ سن کی طرح بھورے سرخی مائل بال یا ہلکے سیاہ بال خوبصورت شکل۔ یاد رکھئے خوبصورتی کے اعلیٰ معیار پر اترنے والے لوگ اسی برج کے ماتحت مل سکتے ہیں۔ جوانی میں نازک جسم مگر بالآخر موٹا ہو جاتا ہے۔ خصوصاً شادی کے بعد۔

عقرب:۔ چھوٹا، بھاری بھرکم اور مضبوط جسم۔ کشادہ اور گہری چھاتی۔ سیاہ یا سانولا یا زرد زرد جھلک۔ سیاہ گھنگریالے بال۔ مضبوط اور کچھ کمان کی طرح ٹیڑھی ٹانگیں لیکن کشادہ چال۔ قوی شہ زور اور فربہ اندام شخص۔ گول گھٹنے اور پیٹھ (کمر) دراز عمر میں بیماری سے تکلیف اٹھائے۔

قوس:۔ لمبا قد۔ خوش وضع نقش۔ خوبصورت اعضا۔ بیضوی اور کچھ لمبا چہرہ۔ درمیانی گردن۔ بھورے یا سرخی مائل بال پیشانی پر اگے ہوئے۔ عمدہ دل نشین آنکھیں نمایاں اور گہری بھوری ہوں۔ لمبا ناک۔ جو کچھ کچھ عقابی قسم کا ہو۔ کان و ناک بڑے۔

جدی: نحیف اور کسی قدر لمبی اور سوکھی گردن۔ نمایاں نقوش۔ چھوٹی ٹھوڑی۔ کمزور اور کم و بیش خستہ حال کمزور اعضاً۔ کمزور چھاتی۔ جھکے ہوئے کندھے۔ ابرو نمایاں۔ لمبا نمایاں ناک۔ پتلا چہرہ سختی مائل جس پر چستی اور صبر و تحمل کی قابل توجہ جھلک ہو۔

دلو: میزان کے بعد یہ لوگ خوبصورت نقش والے گنے جاتے ہیں۔ عمدہ اور سڈول نقش۔ لمبا قد۔ صاف چمکیلی آنکھیں۔ مغربی لوگوں کے سن کی طرح سنہری سے یا زردی مائل بھورے بال اور مشرقی لوگوں کے سیاہ نرم بال۔ سیدھے نقش۔ ٹھوڑی بہت عمدہ اور اور تکمیل شدہ۔ عمدہ صاف پیشانی۔ بڑے جوڑ۔

حوت: چھوٹے قد و قامت میں سے ایک متناسب لیکن چھوٹے اعضاً۔ بے رنگ جسم جس سے بے رونقی اور زرد ردی کی جھلک نمایاں ہو۔ لیکن چمکیلی جلد۔ گول چہرہ شفاف نیلی یا سیاہ یا بھوری آنکھیں چھوٹا ناک۔ بھرے ہوئے ہونٹ۔ چھوٹے ہاتھ اور پاؤں۔

۳۹۔ چھوٹے بروج۔ ثور، سرطان، جدی اور حوت ہیں۔ طویل بروج جوزا اسد، قوس اور دلو ہیں۔ باقی اوسط قسم کے ہیں۔

ہر برج میں جب کوئی کوکب طلوع کرتا ہے۔ تو وہ اپنے کیرکٹر اور خاصیتوں کو اس برج کی خاصیت کے مطابق ظاہر کرتا ہے۔ ہر برج کا ایک ستارہ حاکم ہوتا ہے اور برج طالع کا حاکم کوکب اس کی فزیکل حالتوں کی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے۔ مثلاً برج ثور طالع ہے۔ زہرہ اس کا حاکم ہے۔ جو کہ برج اسد میں پڑا ہے۔ تو ہم اس سے یہ اندازہ لگائیں گے۔ کہ وہ آدمی لمبا ہوگا۔ اور زہرہ کی خاصیتوں کی وجہ سے کافی خوبصورت اور دلکش ہوگا۔ (خالص شکل و صورت مشترک نہیں ہوا کرتی)۔

جب کوئی کوکب اپنے ہی برج میں (یعنی جس کا وہ حاکم ہے) حرکت کرتا ہے۔ تو وہ اپنی خاصیتوں کو بہت عمدہ طریقہ سے ظاہر کرتا ہے۔ اور جب وہ مقابلے کے بروج میں چلا جاتا ہے۔ تو اس کی قوتوں کو انحطاط آجاتا ہے۔ اور بہت کمزور طریقہ سے خاصیتوں کا اظہار کرتا ہے۔

وہ کواکب جو مقابلہ کے بروج کے حاکم ہوتے ہیں۔ وہ یک دوسرے کے "دشمن" کہلاتے ہیں۔ وہ جب قران کرتے ہیں۔ تو کبھی بھی سعد تاثیر ظاہر نہیں کرتے۔ اس لئے ان کے نتائج موافق نہیں ہوتے۔ ایسی صورتوں میں انسانی اشکال و اعضا میں ناموزونیت اور بدصورتی سی پیدا ہو جاتی ہے۔

فصل چوتھی

۴۰۔ بروج کی فطرت:

برج طالع، قابض کوکب یا ناظر یا طالع کے حاکم کواکب کی قوت اور کمزوری پر ذاتی شخصیت کا اظہار ہوتا ہے۔ انہی کی قوتوں سے جسمانی ساخت اور فطرت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل فطرت اس طالع کی بیان کی جاتی ہے۔ جو وقت پیدائش طلوع ہو۔

حمل والے لوگ بہتر عملی قابلیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ملنسار۔ بدمزاج۔ بعض اوقات سست اور کاہل۔ بے ایمانی میں انہیں قطعی پس و پیش نہیں ہوتا۔

ثور والے خوش طبع۔ بھول جانے والی عادت۔ سختی کو برداشت کرنے والا۔ خود راہ اور ضدی ہوتا ہے۔ عملی قابلیت رکھتا ہے۔ جب اسے اکسایا جائے تو بُرا مانتا ہے۔

جوزا والے لوگ دوسروں کے خیالات کی تشریح کرنے کے ماہر ہوتے ہیں۔ موسیقی اور گھریلو کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ شرمیلے۔ دستکاری کے کاموں کے مشتاق ہوتے ہیں۔

سرطان والے لوگ بات بات پر نکتہ سنجی کرتے ہیں۔ نظریات میں ضدی۔ دولت کو پسند کرنے والا۔ اولاد ان کی تھوڑی ہوتی ہے گھریلو زندگی سے متعلقہ کاموں نفسیاتی اور روحانی علوم کے دلدادہ ہوتے ہیں۔

اسد والے لوگ متکبر۔ روپیہ کو ضائع کرنے والے۔ فضول باتیں کرنے کے مشتاق نرم کی ذہنیت رکھے۔ فیاض۔ بے تعصب۔ مخلص۔ باعزت ہوتے ہیں۔

سنبلہ والے لوگ سچائی پسند اور مہربان۔ کم اولاد۔ اچھی ذہنی قابلیت رکھتے ہیں۔ مہذب باسلیقہ اور دقیقہ شناس ہوتے ہیں۔

میزان والے لوگ بحث و دلائل میں منصفانہ پہلو قائم رکھتے ہیں۔ عقلمند لیکن بے درد ہوتے ہیں۔

عقرب والے لوگ اوائل عمر میں بیماری سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اچھے فعل ان سے کم سرزد ہوتے ہیں۔ خود اعتماد۔ باہمت۔ حاسد۔ نقل و حرکت اور بھاگ دوڑ کے کاموں کو پسند کرتے ہیں۔ برداشت اور صبر کی قوت کافی رکھتے ہیں۔

قوس والے لوگ اعلیٰ قوت رکھتے ہیں۔ فیاض۔ زندہ دل۔ اولوالعزم۔ باتہذیب نرم دل ہوتے ہیں۔ فزیکل کلچر اور سفر کو بہت پسند کرتے ہیں۔

جدی والے لوگ آرام طلب ہوتے ہیں۔ کینہ ور۔ مکاری سے خالی۔ یک رُخ دیکھنے والا سرد مزاج نفس پر قابو رکھنے والا۔ انسانی ہمدردی سے غافل۔ مستقل مزاج۔ ثابت قدم۔ اچھی قوت والا۔

دلو والے لوگ عموماً گنہگارانہ افعال کے عادی ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اپنی شان سے گری ہوئی حرکات کرتے ہیں۔ عقلمند۔ روحانی علوم کی طرف مائل۔ بھول جانے والی عادات۔

حوت والے لوگ شریک زندگی سے محبت کرنے والے تعلیم یافتہ۔ آرام طلب شرمیلے ہوتے ہیں۔ بدگمان اور وسواسی ہوتے ہیں۔ دوسروں کے محتاج یا ماتحت رہ کر کام کرتے

ہیں۔ ان کے زائچہ میں اگر شمس نحوست میں ہو تو قوت باصرہ سے محروم ہو جاتے ہیں۔

زائچہ کے بارہ گھر زندگی کے تمام امورات سے منسوب ہیں۔ ان کے آثار کواکب سے معلوم کیا جا سکتا ہے اور اس امر کے لئے آثار و علامات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ یہ علامات انسان کی ظاہری شکل و صورت اس کے چال چلن، خصلت و دماغی حالات، صحت اور امراض میں جاری ہوتی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ کسی انسان کی شکل و صورت اور خصائل کو جاننے کے لئے مختصر قواعد مرتب نہیں کئے جا سکتے۔ کیونکہ اکثر زائچوں میں اتنی مختلف حالتیں کواکب بناتے ہیں۔ کہ ان سے اندازہ لگانے کے لئے اور صحیح مفہوم مرتب کرنے کے لئے مختصر قواعد رہنمائی نہیں کر سکتے لیکن یہ اولین کتاب ہے۔ اس لئے ایسے اصول دیئے گئے ہیں۔ جن سے اندازہ لگانے میں آسانی ہوتی ہے۔

اور سادہ طریقہ سے ممکنہ نتائج اُن بروج سے بیان کئے گئے ہیں۔ جو طالع میں آتے ہیں صحیح طور پر ان میں کمی بیشی کے اندازوں کو جاننے کے لئے تو بعض کواکب کی ماہیت حاکم طالع۔ کواکب ناظر یا طالع سے مولود کی ظاہری شکل و صورت کا اندازہ لگایا جاتا ہے نیز حاکم طالع، قابض یا ناظر طالع کے (جو بھی ان میں سے باقوت ہو) سے بھی ظاہری شکل و صورت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔

۴۱۔ عموماً مشتری۔ زہرہ۔ شمس اور مریخ ناظر یا طالع ہوں۔ یا طالع کے حاکم ہوں یا قابض ہوں۔ تو برج کی خاصیتوں میں پوری طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور خصائل میں تبدیلیاں لاتے ہیں۔ مثلاً شمس ہو تو جسمانی صحت کو بناتا ہے۔ چہرہ کے نقش سے شان و شوکت کا اظہار کرتا ہے۔ قمر ہو تو اعلیٰ نفاست اور بہتر مناسبت چہرہ کے نقوش میں پیدا کرتا ہے۔

مریخ ہو تو صاف سرخی مائل جھلک چہرہ میں لاتا ہے۔ صحت مند جسم دیتا ہے جو مضبوط گٹھا ہوا ہو اور مزاج گرم خشک رکھتا ہے۔

عطارد ہو تو مناسب جسم جو اچھی ساخت پر مبنی ہو۔ زرد رُو۔ مزاجی طور پر گرم بناتا ہے مشتری ہو تو صاف عمدہ جھلک چہرہ پر رہتا ہے۔ باوقار جسم [illegible] زہرہ ہو تو اعلیٰ نفاست، صاف و نرم جھلک [illegible] ہے۔ عورتوں کی خوبصورتی کا خاص طور پر مظہر ہے۔ زحل ہو تو سیاہ اور کنڈل والے بال، لمبا جسم۔ کاہل۔ تنگ پیشانی لاتا ہے۔

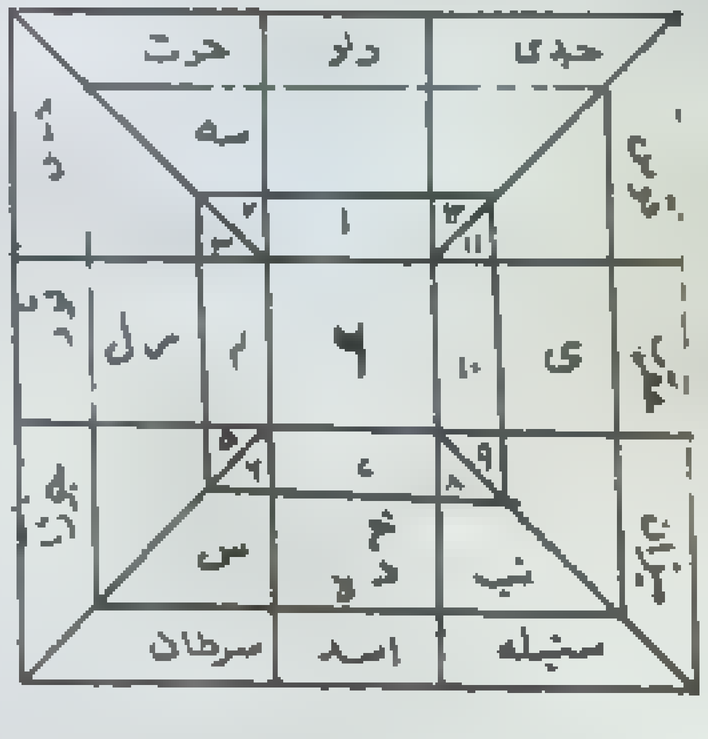

۴۲۔ مثالی زائچہ:۔ (نمبر ۶ و ۷ زائچوں کی تشریح)۔

۱۔ طالع کی قوت:۔ دلو برج طالع ثابت ہے۔ مریخ و عطارد۔ زہرہ اور زحل طلوع سے ناظر ہیں۔ اس لئے طالع باقوت ہے۔

۲۔ حاکم طالع:۔ طالع کا حاکم زحل ہے۔ وہ چوتھے گھر میں قمر کے ہمراہ قران میں ہے۔ قمر اپنے گھر میں شرف یافتہ ہے۔ اور مشتری سے ناظر ہے۔ اس لئے سعد ہے۔ [illegible] زہرہ میں زحل کی ہبوط کی کمزوری کو زائل کرتی ہے۔

۳۔ مقام شمس:۔ شمس ساتویں گھر کا مالک ہے اور چھٹے میں تو بغیر [illegible] زحل و مشتری سے ناظر ہے سعادت ہے اس لئے سعد ہے گو نہ زہرہ میں اس کا قیام سعد نہیں لیکن نظرات سعادت زائچہ طالع کی وجہ سے نہ زہرہ کے قیام کو قوت دیتا ہے۔

نتیجہ:

(۱) وضع قطع:۔ پہلا گھر سعد دلو ہے۔ قد اس کا لمبا ہوگا۔ دیکھنے میں دلکش [illegible] زہرہ، عطارد کی وجہ سے گھنے بال (کیونکہ زحل ناظر ہے) جسمانی ساخت بہتر ہوگی یعنی جسمانی اعضا خوبصورت و متناسب نہ ہوں گے کیونکہ [illegible] نحس ہے۔

(۲) عادت و خصائل کے لحاظ سے اچھا کردار رکھتے۔ شیریں زبان۔ متحمل۔ صابر۔ تیز مزاج۔ بھول جانے والا۔ ترقی کا خواہشمند اور فنکارانہ کاموں کو پسند کرنے والا ہو۔

(۳) چونکہ طالع اور شمس سعد حالت سے متاثر ہوئے ہیں۔ اس لئے صحت اچھی رہے گی۔

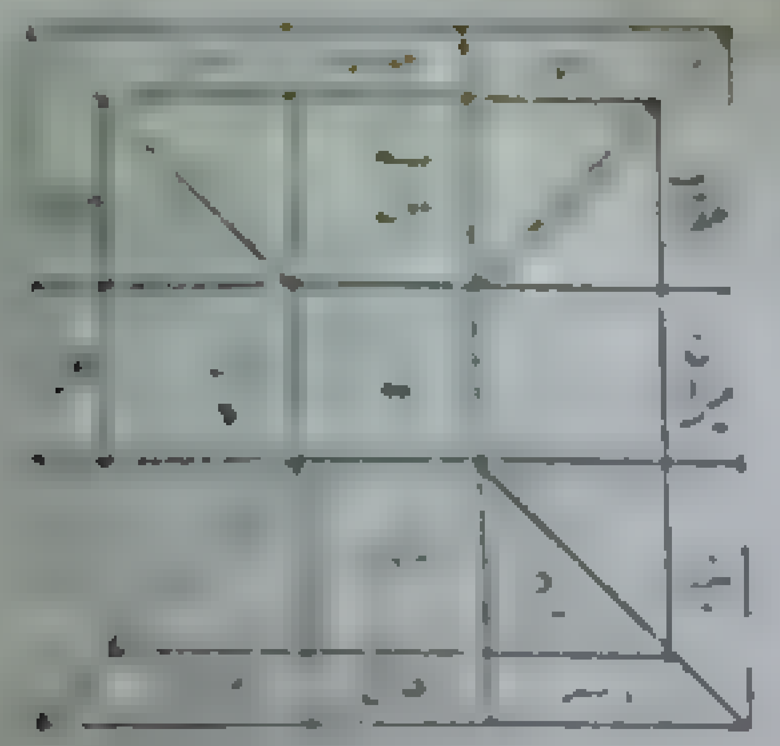

فصل پانچویں

فطرتِ کواکب

۴۳۔ زائچہ کے گھروں میں کواکب کا اثر:

مختلف گھروں میں مختلف کواکب کے اثرات کا صحیح طور پر جاننا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ جن بروج میں یہ ہوں ان پر بہت انحصار رہتا ہے۔ اور پھر نظرات کو بھی مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔

اثرات کا اندازہ عام طریقہ سے لگانے کے لئے کواکب کی فطرت کو زائچہ کے گھر کی منسوبات پر منطبق کر دینا چاہیئے۔ اس لحاظ سے سب سے پہلے یہ معلوم کریں کہ کس گھر میں کونسا کوکب ہے اس گھر کی منسوبات نوٹ کر لیں اس کے بعد کواکب کی فطرت کو مدنظر رکھیں۔

قمر: تبدیلیاں۔ پبلسٹی۔

عطارد: کامرس۔ مطابقت پذیری۔ (ویسا ہی بننے کی قابلیت) ہر فن مولا۔

زہرہ: امن۔ خوشیاں۔ معاہدے۔

مریخ: مشکلات۔ مشتعل۔ شتابکار۔ زیادتی۔

شمس: عزو وقار۔ عظمت۔ شان و شوکت

مشتری: ترقیاں۔ مہربانیاں۔

زحل: تنہائی۔ خلوت۔ انکار۔ رد کرنا۔ رکاوٹ ڈالنا۔ محتاجی۔ معزولی۔ محرومی۔

یورنس: بے کلی۔ کشیدگی۔ مفارقت بے لہری۔ ایجاد و اختراع۔ بگڑو۔ عجیب و غریب۔

نیپچون: دھوکہ اور فریب۔ افراتفری۔ پریشانی۔ ابتر کرنا۔ درہم برہم کرنا۔

پلوٹو: تبدیلیاں لانے والا۔ قدامت پسند اور جلد باز۔ سوسائٹی سے گھبرانا۔ پرانے نظام کو بدلنا۔ کھوئے منشا کو حاصل کرنا۔

مثلاً زہرہ خانہ گیارہ میں ہے۔ چونکہ زہرہ امن اور خوشی سے متعلق ہے اور گیارھواں گھر دوستوں سے۔ اس لئے حکم یہ ہوگا کہ دوستوں کے ذریعے سے خوشی حاصل ہوگی۔ یا

مثلاً نپچون دوسرے گھر میں ہے۔ تو یہ ایسی آمدن لاتا ہے جو فریب سے متعلق ہو۔ ایسے ذرائع سے جن کا ثبوت موجود ہو۔ یا

اگر مریخ خانہ ہفتم میں ہے تو شریک کار، شریک زندگی (جو بھی صورت ہو) کے ساتھ مشکلات لائے گا۔ مطلب یہ کہ ہر کوکب اپنا ذاتی اثر اس امر کے متعلق ظاہر کرے گا جو اس گھر کے متعلق ہے۔ اگر کسی گھر میں بہت سے کواکب ہوں۔ تو ایک ہی گھر کی منسوبات کے متعلق وہ تمام انداز سے ظاہر ہوں گے جو کواکب سے متعلق ہیں لیکن ان کو ظہور آگے پیچھے ہوگا۔ فرض کریں کہ دو کواکب ایک ہی گھر پر قابض ہیں۔ ایک ان میں سے سعد ہے (مثلاً مشتری) اور دوسرا نحس ہے (مثلاً مریخ)۔ تو ان میں سب سے پہلے اس کو لیں۔ جو پہلے وتد السماء یا افق پر آئے گا۔ اس کو یوں بھی کر سکتے ہیں۔ کہ جو گھر کے پہلے حصہ میں [illegible] ہو اور دوسرا پھر جو اس کے بعد آرہا ہو۔ مثلاً خانہ گیارہ میں زحل مشتری کے بعد آرہا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ دوستوں کے ذریعے خوشی حاصل ہوگی لیکن اس کے بعد بدقسمتیاں [illegible] یا زائچہ پیدائش سے یوں بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ عمر کے پہلے حصہ میں دوستوں سے خوشیاں حاصل ہوں گی اور آخری حصہ میں دوستوں اور [illegible] ان دونو کواکب کے درمیان جس قدر درجات کا فاصلہ [illegible] جو خوش قسمتی اور بدقسمتی کی تبدیلیوں کے درمیان پڑیں گے اس طرح اگر ایک ہی گھر میں دو سے زیادہ کواکب ہوں۔ تو زندگی کی بہت سی تبدیلیاں کا [illegible]

کواکب کے اثرات فیصلہ کے [illegible] نہیں ہیں اس کے نظرات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ یعنی اگر زحل زائچہ کے کسی اہم نقطہ سے سعد نظر رکھتا ہو یعنی مقام شمس، مقام قمر، طالع یا وتد السماء سے۔ اور دوسرے کواکب سے بھی [illegible] پر ترجیح دیں گے۔ یہاں زحل سعد نظرات رکھنے کا [illegible] مشتری نحس جگہ ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ تو مشتری اچھے حالات ظاہر نہ کرے گا۔ مشتری اس وقت سعد ہوتا ہے جبکہ یہ قران میں ہو یا دوسروں کے ساتھ سعد نظرات رکھتے۔ اور زحل اس وقت نحس ہوتا ہے جب کہ یہ قران میں ہو یا نحس نظرات رکھتے۔

غرضیکہ صاف اور واضح ثبوت کے لئے مختلف گھروں میں کواکب کا اثر اس طرح اچھا معلوم ہو جائے گا۔

باب سوم
اُمورات زندگی
فصل پہلی

ذہنی قوتیں، استعداد و قابلیت

منسوبی کواکب:

ادراکی قوت ———— عطارد
دماغی قوت ———— قمر

متعلقہ گھر:

تیسرا گھر ———— شعور، تجربات
نواں گھر ———— [illegible]

۴۴۔ عطارد۔ انسانی روح کا حاکم ہے اور قمر حیوانی روح کا۔ عطارد سے ذہن قوت استعداد اور قابلیت کا تعلق ہے۔ گویا عطارد ادراکی قوت سے متعلق ہے۔ اسی طرح قمر ذہن کی قوت فعلی سے متعلق ہے۔ ذہن کی متعدد ایسی خاصیتیں ہیں۔ جو صرف انسان کے لئے مخصوص ہیں۔ اور اکثر ایسی ہیں جو انسان و حیوان دونوں میں یکساں ہیں۔ اس لحاظ سے اولین صورت عطارد سے متعلق ہے۔ اور دوسری قمر سے متعلق ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوا۔ کہ عطارد و قمر کی پوزیشن اور نظرات سے ہی یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ کسی شخص کے اندر ذہنی قوت اور استعداد کی کس قدر زیادتی ہے یا کمی ہے۔

وہ کواکب جو قمر یا عطارد میں سے کسی کے ساتھ ناظر ہوں۔ وہ کسی شخص کے رجحان طبع کی قوی طریقہ سے رہنمائی کرتے ہیں۔ کواکب کی فطرت باب اول میں بیان کی جا چکی ہے اور جو نظر ان کے درمیان ہو۔ وہ ذہنی قوتوں کا اظہار دوسرے کواکب کے ذریعہ کرتی ہے مثلاً شمس و قمر میں تثلیث ہے۔ تو خود مختاری اور عظمت میں معقول اور مناسب درجہ کا حصول ہے۔ اگر تربیع یا مقابلہ کی نظر قمر کے ساتھ ہو۔ تو تکبر اور خود پسندی کی زیادتی کا اظہار ہوتا ہے۔ جو اس کے عام تعلقات میں نقصان دہ ہوتا ہے۔

اس نظریہ سے مشتری کے سعد نظرات خیر خواہی، خلق دوستی، رفاہِ عام کا حامی بناتے ہیں اور نحس نظرات یعنی مقابلہ یا تربیع فضول خرچی، رفاہ عامہ میں خود نمائی کا خواہشمند نمائش کا شائق ظاہر کرتا ہے۔

قمر کے ساتھ نحس قران یا قمر نحس طرح متاثر ہوتا ہو تو قنوطی، مایوس، ہمیشہ غم زدہ، بدعمل اور اخلاق سے گرا ہوا بناتا ہے۔

۴۵۔ اب سعد و نحس نظرات مختصراً ذیل میں درج کئے جاتے ہیں: تاکہ طالب علم موافق و مخالف نظریہ کو ذہن نشین کر سکے۔ یہ منسوبات رجحان طبع اور استعداد اور فطرت کی نمائندگی کرتے ہیں۔

۴۶۔ جدول نظرات کا نظرت سعد:-

کواکب	سعد نظرات	نحس نظرات
قمر	لطف و کرم، نسوانی	تغیر پذیر، بے وفا، بدسلیقہ، ناکارہ پن۔
عطارد	ہوشیاری، فراست، حوش تدبیری	جستجو، دخل در معقولات کرنا، خواہ مخواہ تحقیقات کرنا
زہرہ	آرٹ، خوش خلقی، انس۔	نفس پرستی، بے ضابطگی، امن عامہ میں خلل اندازی۔
شمس	خود مختاری، شان و شوکت	ہلکا پن، بے جا فرور، خود غرض۔
مریخ	طاقت، تعمیل کرنے والا	مشتعل مزاج، غارت گری، بربادی۔
مشتری	فیض رسانی، مسرت و خوشی	نمود و نمائش، عیاشی، اسراف
زحل	استواری، استحکام، وفاداری	مکار، حیلہ گر، بدگمان۔
یورنس	ایجاد و اختراع، جدت پسندی	سرکشی، کج بحثی، بے عقیدہ، کج رو۔
نپچون	غیر معمولی ذہانت، روحانی فیض، الہام	جنون، خبطی، وہمی۔

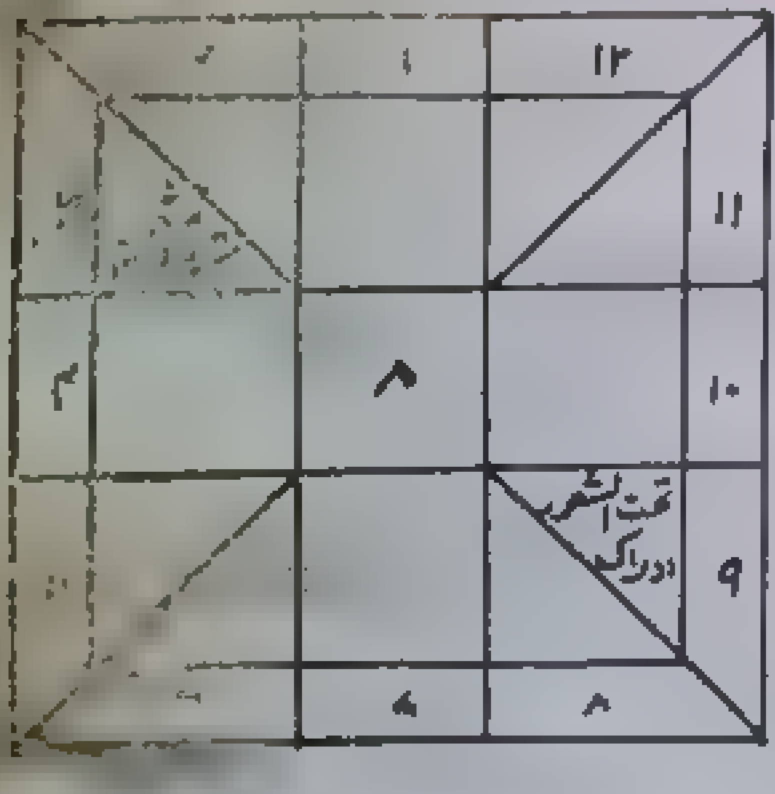

منقلب۔ ثابت۔ ذو جسدین

۴۷۔ ارباب ماہیت

خواہشات اور ذہنی رجحان (کہ وہ افعال اور کارکردگی میں کیسا ہوگا) کو کثرت کواکب سے اخذ کیا جاتا ہے اور اس کثرت کو ارباب ماہیت میں مدنظر رکھا جاتا ہے جن میں وہ قابض ہوں۔ اس طرح کہ:

اگر کثرت کواکب بروج منقلب میں ہو۔ تو ہوشیاری۔ تعمیل کرانے والی۔ کاروباری لیاقت رہنمائی کرنے والی ہمت۔ خواہش قابلیت و استعداد لاتا ہے (اس کی ایک کام کو ختم کرکے دوسرے کو اختیار کر لینا۔ اور ان کی تمام مشکلات پر قابو پانا)۔

ایسا آدمی اپنی زندگی کے ماحول میں غیر معمولی طور پر نمایاں ہوتا ہے اور ہمیشہ ترقی و اصلاح کا خواہاں ہوتا ہے۔ اور بھاگ دوڑ کے کام۔ گھر اور دفتر کے بیرونی کاموں میں خوش رہتا ہے۔

اگر کثرت کواکب بروج ثابت میں ہو۔ تو استقلال۔ ثابت قدمی۔ بردباری۔ صبر بات حدگی۔ باضابطگی۔ ہوشیاری اور سیاست رہتا ہے۔

ایسا آدمی خیالات، پالیسی اور سکیم کے سکون کا موجب ہوتا ہے۔ وہ منشا اور فیصلے کے لئے ایک عزم خود مختاری رکھتا ہے۔ اور اپنے ہر فعل سے پائیداری اور ثابت قدمی کا اظہار کرتا ہے۔ وہ خود مضبوطی سے جمتا ہے۔ اور دنیا اس کے گرد گھومتی ہے۔

اگر کثرت کواکب بروج ذو جسدین میں ہو۔ تو بے چینی ہو۔ ہمدردی۔ ملائمت۔ شائستگی۔ خوش خلقی۔ مطابقت پذیری اور قوت تخیل [illegible] ہے۔

ایسے لوگوں کا خاصہ ہوتا ہے کہ وہ مختلف اشیا کو بیک وقت تیار کرنے کے لئے بہت سے لوہے آگ پر تپنے کے لئے رکھ دیتے ہیں۔ جس کی وجہ ان کی ہر فن مولا ہونے کی ذہنیت ہوتی ہے۔ حالانکہ وہ بہت سے موزوں [illegible] رکھتے ہیں لیکن اس [illegible] کی کمی کی وجہ سے اپنی [illegible] کو مستقل [illegible] جاری نہیں رکھ سکتے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کی ہر گیر [illegible] زندگی کے بہت سے موڑوں میں کامیابیوں کا باعث بھی بنتی ہے۔ اور ان کی ہمدردی موافقت اور خوش خلقی ان کے لئے بہت سے دوست پیدا کر دیتی ہے۔

۴۸۔ تمثیل:

زندگی کے پہیہ میں بروج منقلب سے [illegible] وہ ہر کرتے ہیں۔ جو ہمیشہ حرکت [illegible] ہوتے ہیں۔ اور اعلیٰ تیز رفتاری کو حاصل ہوتے ہیں۔ بروج ثوابت پہیے کی وسطی درجہ یا مرکز میں جو ہمیشہ غیر متحرک رہتا ہے۔ اور وہ [illegible] مرکزی۔ [illegible] [illegible] [illegible] کا اظہار کرتا ہے۔ بروج ذو جسدین پہیے کے [illegible] [illegible] ہے جو پہیے کی [illegible] کو [illegible] مربوط رکھتے ہیں۔ اس منصب میں کر دو بھیجیے کی

قوت کا اظہار کرنے کی حس رکھتے ہیں۔

۴۹۔ لہٰذا بروج کے ارباب ماہیت کے گروپ کسی انسان کی فطرت اور رجحان

طبع کا اندازہ لگانے کے لئے بہت مفید ہیں۔ اور قابلیت اور کیریئر کا اندازہ صرف کواکب کی نظرات سے کیا جاتا ہے۔ جس کے منسوبی کواکب کے لحاظ سے قمر اور عطارد ہیں یہ بھی نوٹ کریں۔ کہ زائچہ کے اندر ذہن اور ذہنی قوتوں کے اسلوب سے متعلقہ گھر تیسرا اور نواں ہے۔ لہٰذا وہ کواکب جو تیسرے اور نویں گھر پر قابض ہوں گے۔ وہ بھی مندرجہ بالا قواعد کے علاوہ اس فطرت کو اچھی طرح ظاہر کریں گے۔ نیز وہ کواکب جو پیدائش کے وقت طلوع ہوں۔ وہ بھی اس فطرت کا اظہار کرتے ہیں۔ لہٰذا ان تمام امور کا جائزہ لینا چاہیے اور اس کے بعد کسی کے کیریئر، طبع اور پوزیشن کا اندازہ لگانا چاہیے۔

یہ بھی لازم ہے۔ کہ وہ کواکب جو دماغی منسوبی کواکب سے ناظر ہوں۔ تو ان کا بھی مطالعہ کریں۔ اگر وہ بروج مخالف میں ہوں یعنی نحس جگہ ہوں۔ اور خود بھی دوسرے کواکب سے نحس نظرات رکھتے ہوں۔ تو ان کے اثرات کا اندازہ بالکل مخالف طریقہ سے ہوگا۔ تمام سوالات میں یہی اصول کام کرتا ہے۔

موروثیت کا اثر، تربیت اور صحبت یقیناً کچھ اثر رکھتے ہیں۔ لیکن کواکب کی نحس حالت برے طریقے سے پرورش کرنے کے اسباب پیدا کرتی ہے۔ صحیح طریقہ سے تربیت ہونے کے امکانات کو نہیں لاتی۔ جس کی وجہ سے کوئی ہلکا سا اندیشہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ کہ کند ذہن اور مٹی کے مادھو ایسے نظرات میں پیدا ہوتے ہیں۔ سعد نظرات کسی شخص کی اصلی استعداد کا اظہار صحیح اعتبار سے کرتے ہیں۔ غالب۔ ڈاکٹر اقبال۔ قائد اعظم، شیکسپیئر، نیوٹن اور دنیا کے عقلمند افراد اپنی پیدائش کے وقت دماغی منسوبی کواکب کی قوی سعدجات اور نظرات کے ماتحت پیدا ہوئے ہیں۔

آتشی۔ خاکی
بادی۔ آبی

۵۰۔ ارباب مثلثہ

میں اس سلسلہ میں صحیح قواعد بیان کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے ہر شخص کا اندازہ اور اس کی دماغی صلاحیتوں کو جاننے کے لئے یہ بہت موزوں طریقہ ہے۔ اور یہ بھی بتا دوں کہ مثلثہ عناصر میں بھی کواکب کی کثرت کچھ اظہار کرتی ہے۔ جو کہ یہ ہے۔

اگر آتشی بروج میں کثرت کواکب ہو۔ تو ایسا شخص سرگرم طبع، مستعد اور فیضان روحانی کا حامل ہوتا ہے۔

اگر بادی بروج میں کثرت کواکب ہو تو ایسا شخص دماغی صلاحیتوں اور فہم و ادراک میں ارفع قوتوں کا مالک ہوتا ہے۔

اگر آبی بروج میں کثرت کواکب ہو۔ تو جذباتی اور نفسیاتی مزاج کا اظہار کرتا ہے

اگر خاکی بروج میں کثرت کواکب ہو۔ تو عملی جذبہ رکھتا ہے۔ کند مزاج اور فرومایہ

ذہنیت کا اظہار کرتا ہے۔

پیدائش کے وقت طالع قوی ہو تو اس کے منسوبات بھی ذہنی قوتوں کا اندازہ ظاہر کرتے ہیں۔ اس کا کردار اس کے حاکم کوکب سے معلوم ہوگا۔ اور برج جس عنصر سے تعلق رکھے گا۔ اس عنصر سے اس کی دماغی فطرت کا علم ہوگا۔

اگر میرے ان اصولوں کو طالب علم نے سمجھ لیا۔ تو کیرکٹر کے اختلاف اور اس کے صحیح اندازہ کو جاننے کے لئے مزید قواعد کی اسے ضرورت نہ پڑے گی۔

دماغی خرابی

۵۱۔ ذہن اور دماغی حالت کا درہم برہم ہونا۔

جب منسوبی کواکب میں سے کوئی ایک (قمر یا عطارد) نحس کواکب سے ناظر ہو۔ یعنی وہ نیپچون یا یورنس یا زحل یا مریخ سے قران رکھتا ہو۔ یا ان سے نحس نظر ہو۔ اور دماغی منسوبی کواکب کو کسی سعد کوکب (مشتری یا زہرہ یا شمس سے) کی اعانت حاصل نہ ہو تو لازمی یہ میلان ذہن اور اعصابی نظام کے لئے ایک عظیم خطرہ کا اظہار ہے۔ اور اس وقت تو خدا سے ڈرنا چاہیئے جب کہ قمر یا عطارد برج ذوجسدین میں نحوست میں ہوں۔ فاترالعقل ہونا، یا پاگل پن کا واقع ہونا انہی قواعد کے ماتحت ہے۔

اختصار (۱) نظرات سے فطرت ذہنی رجحان کی کمی بیشی (۲) اور باہمیت سے طریق کارکردگی اور عملی قوت (۳) مثلثہ عنصرے دماغی ذہنیت کا پتہ چلتا ہے۔

۵۲۔ مثال :- زائچہ نمبر ۹ کو لیں۔

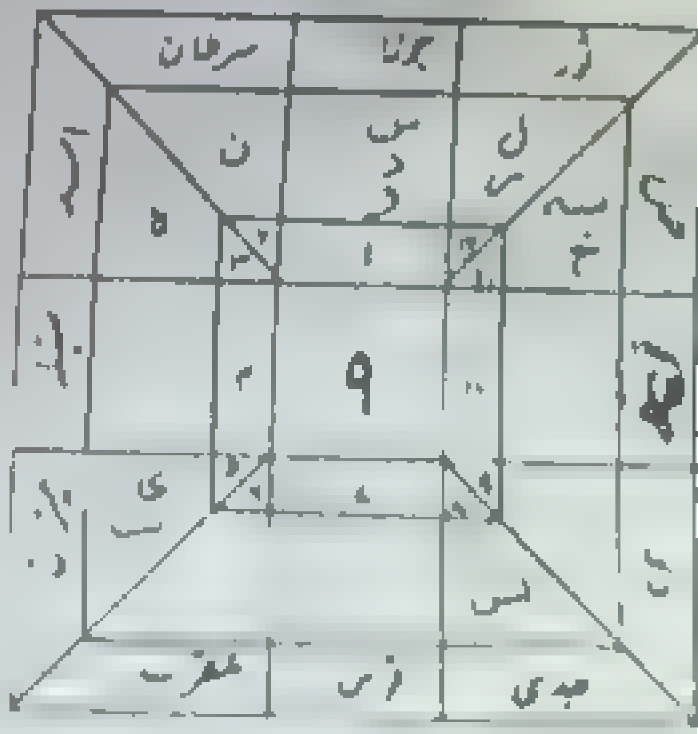

۱۔ عطارد برج عروجی میں ہے یعنی اپنے ہی گھر میں ہے۔ شمس جو اعلیٰ نظام پر حکمران ہے وہ بھی حالت میں عطارد کے ہمراہ ہے۔ بس معلوم ہو کہ صاحب زائچہ میں ذہنی اور ادراکی قوتیں بدرجہ اتم ہوں کی شمس کی موجودگی سے وہ اسی سبب سے دنیا میں شہرت حاصل کرے گا۔

۲۔ عطارد جو دماغی کوکب ہے۔ اس کی نظریں مریخ و زہرہ سے منسدیہ پڑ رہی ہیں۔ لہٰذا اعلیٰ قوت دماغی پائی جاتی ہے۔ مریخ کی وجہ سے نکتہ رس، جودو، اور زہرہ کی وجہ سے اس کی تحریریں مقبولیت حاصل کریں گی۔

۳۔ طالع برج ذوجسدین ہے لہٰذا ہر فن مولا، ہمہ گیر، شائستہ، خوش خلق ہوگا۔ ہر علم میں واقفیت عامہ اسے حاصل ہوگی۔

۴۔ کثرت کواکب کے نظریہ سے بھی برج جوزا میں زور ہے جوزا ہوائی ہے۔ ہوائی بروج ذہنی قوتوں سے متعلق ہوتے ہیں اور یہ پڑھ ہی چکے ہیں کہ ایسا شخص دماغی صلاحیتوں اور فہم و ادراک میں ارفع قوتوں کا مالک ہوتا ہے۔

۵۔ برج جوزا فطری تقسیم میں تیسرے گھر کا رک ہے جو تحریرات کا ہے اسی لئے صاحب زائچہ مصنف ہوگا۔

نتیجہ۔ صاف اور واضح ہے کہ صاحب زائچہ اپنی دماغی قوتوں۔ علمی صلاحیتوں اور فہم وادراک کی ارفع قوتوں کے باعث دنیا میں شہرت حاصل کرے گا۔ اس کی واقفیت عامہ کی یہ حالت ہوگی۔ کہ وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا۔ اس کے لئے اسے کسی سے مشورہ کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ خواہ وہ نیا ہی کیوں نہ ہو۔ جس علم اور جس شعبہ کے متعلق اس سے بات کریں گے۔ وہ اپنی استعداد و قابلیت کا لوہا منوالے گا۔ اس کی تصنیفات قابل قدر ہوں گی۔

فصل دوسری

ذریعۂ معاش

منسوبی کواکب :-
تعلیم ——— مشتری

متعلقہ گھر :-
دسواں گھر ——— ذریعۂ معاش
چوتھا گھر ——— تعلیم

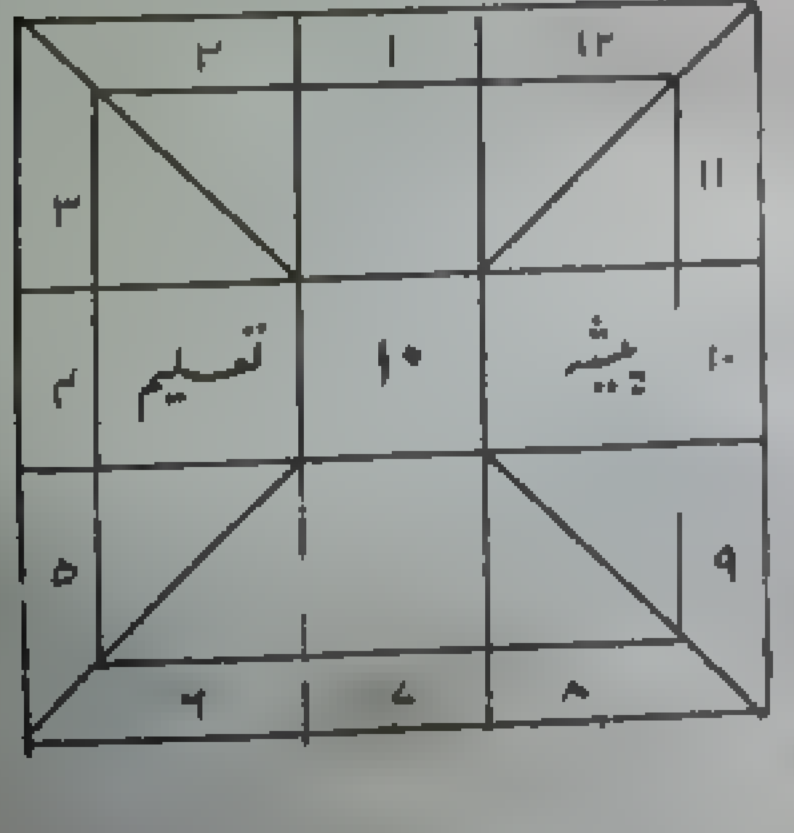

۵۳۔ روزگار اور پیشہ کا انتخاب :-

اپنا کیریر بنانے کے لئے بہت سا وقت نوجوان لوگ محض اس سوچ میں ضائع کر دیتے ہیں کہ ان کو آئندہ کیا کرنا ہوگا؟ ان کے معنوی حالات کے تعلقات اور ان کی قابلیت جہاں تک ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔ ان میں اس امر کے فیصلہ کرنے کا فقدان ہوتا ہے۔ ہر لڑکا اپنے ذہنی فیصلوں کو مدنظر رکھتا ہے۔ کہ وہ کیا پیشہ اختیار کرے۔ وہ نہیں جانتا کہ اس کی صحیح قوتوں کے استعمال کے لئے جس قسم کی دنیا وہ تیار کرنا چاہتا ہے۔ وہ ممکن بھی ہے یا نہیں۔ والدین بھی اسی مشکل میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور وہ منتظر ہوتے ہیں۔ کہ ان کا لڑکا کیا صورت اختیار کرتا ہے۔ وہ اس کے رجحان کا مطالعہ کرتے ہیں۔ لیکن وہ کسی صحیح نتیجہ تک نہیں پہنچ سکتے۔ درحقیقت وہ تو یہ بھی نہیں جانتے۔ کہ وہ کونسی مخصوص تعلیم ہے۔ جو صحیح معنوں میں ہمارے لڑکے کی زندگی بنا دے تو اسے سکول لے جا کر داخل کرا دیتے ہیں۔ اور پھر وہ اپنے وسائل کو کام میں لانے کے لئے لڑکے کے کسی نتیجہ پر پہنچنے کے منتظر رہتے ہیں۔ یا دوسروں سے مشورہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد نتائج کے لحاظ سے دو ہی صورتیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ خوش قسمتی سے اس نے صحیح پیشہ اختیار کر لیا ہے۔ اور وہ ترقی اور خوشی حاصل کرتا جاتا ہے۔ دوسرا یہ کہ اس نے زندگی کا وہ رخ اختیار کیا ہے۔ وہ اس کے موافق نہیں۔ اس صورت میں زندگی کے بہت سے سال ضائع کر دیگا۔ اور ہمیشہ اپنے آپ کو بدقسمت تصور کرے گا اور وہ اپنی قوتوں کو غلط جگہ استعمال کر رہا ہے۔ اس نے اپنی زندگی کی ابتدا اچھی نہیں کی اور دنیوی لحاظ سے وہ ناکام ہے۔

خوش بختی کے لئے موافق حالات اس بات کے مقتضی ہیں کہ اس کی پیدائش کے حالات پر کسی مخصوص شعبہ کی تعلیم اسے دی جائے۔ تاکہ وہ زندگی میں اعلیٰ مراتب حاصل کرے اور زندگی بہتر گذار سکے۔ ایک بات یاد رکھیں۔ کہ سٹیج پر بار بار آنے کی ضرورت کسی کی محسوس کی جاتی ہے۔ جس میں اعلیٰ ڈرامیٹک قابلیت ہو۔ اور یہ امر اس کے کی موزونیت کا ثبوت ہوتا ہے۔ نتیجۃً وہ اسے ترقی اور روپیہ دیتا ہے۔ برخلاف

اس کے زندگی میں روپیہ اور وقت کا ضائع کرنا ہی ہوتا ہے۔ علم نجوم سوشل حلقہ کے لئے اور کفایت شعاری کے لئے روپیہ جمع کرنے کے لئے، اپنا شوق پورا کرنے اور کیریئر بنانے کے لئے ایک عمدہ مشورہ دیتا ہے۔

عناصر اور پیشہ

۵۴۔ ارباب مثلثہ اور پیشہ :۔

زائچہ کے اندر اس امر کو جاننے کے لئے "کثرتِ کواکب" کے نظریہ کو مدنظر رکھا جاتا ہے خواہ یہ کسی بھی گھر میں ہوں۔ بعض منجم کہتے ہیں کہ چونکہ پیشہ دسویں گھر سے متعلق ہے۔ اس لئے دسویں گھر کے حاکم کی حالت اور دسویں گھر کی حالت کو مدنظر رکھا جاتا ہے میرا فیصلہ یہ ہے۔ کہ اگر زائچہ میں کثرت کواکب کسی خانہ میں نہ پائے۔ تو پھر دسویں گھر سے نتیجہ اخذ کریں۔ یا جو باقوت ہو

اگر کثرتِ کواکب بروج بادی میں ہے۔ جو جوزا میزان۔ دلو میں ہو تو اس کا شوق اور توجہ ذہنی پیشہ کی طرف ہوگا۔ مثلاً سائنس لٹریچر۔ مقرر۔ جرنلسٹ منجم ٹیکنیکل نالج کا پیشہ وغیرہ۔

اگر کثرت کواکب بروج آتشی میں ہے یا دسواں گھر برج آتشی ہے۔ جو حمل اسد قوس ہیں۔ تو اس کو باقوت متحرک اور چست میدانِ زندگی میں ترقیوں کا موقع ملیگا مثلاً فیکٹریوں میں کام کرنا۔ دھات کے کام۔ ملٹری سروس۔ سفر۔ معدنیات تفتیشی اور تحقیقاتی کام۔ پرنٹنگ وغیرہ۔

اگر کثرت کواکب بروج خاکی میں ہے۔ یا دسواں گھر برج خاکی ہے۔ جو ثور سنبلہ اور جدی ہیں۔ تو زراعت۔ تجربات سائنس۔ زمین اور جائیداد کپڑے کی دکان۔ منڈی۔ پبلک سروس کے کاموں میں ترقی ہوگی۔

اگر کثرت کواکب بروج آبی میں ہے۔ یا دسواں گھر برج آبی میں ہے جو سرطان عقرب اور حوت ہیں۔ جو ایسے لوگوں کی توجہ مائع اشیاء کے کاموں کی طرف زیادہ ہوتی ہے مثلاً تجارت بحری کے ملازم یا دریائی کام۔ کیمیائی ڈپو۔ بہنے والی چیزوں کا کاروبار کرنے والے ... وہ پیشے جن کا تعلق ہوتے ہیں جن میں مائع اشیاء ہوتی ہیں۔ جیسے کہ شراب فروش۔ پیپر مرچنٹ۔ کیمسٹ۔ آئل مرچنٹ، شربت فروش۔ ہوٹل اور ریسٹورنٹ کے کام کرنے والے وغیرہ وغیرہ۔

۵۵۔ بروج اور پیشہ :۔

پیشے اور بروج

حمل۔ متعلق ہے سپاہی فوجی دستہ اور جو رہنمائی کرنے والا ہو۔ آرگنائزر شان کا انتخاب کرنیوالا ٹیم کے ممبر۔ آئرن اسٹیل کا کاروبار کرنے والا۔

ثور۔ متعلق ہے۔ جائیداد۔ بروکر۔ مکانوں کے ایجنٹ یا ڈائرکٹر۔ بینکرز۔ آرائش و زیبائش کی اشیاء کے تاجر۔ فروٹ مرچنٹ۔ بڑی کمرشل ایجنسیوں میں حصہ لینے والے۔ پرفیومری

پیشے

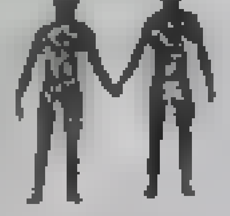

جیولرز، عورتوں کی ضروریات کی اشیاء فروخت کرنے والے۔

جوزا۔ متعلق ہے۔ ادیب، لٹریری آدمی۔ مصور۔ لٹریچر۔ جرنلزم۔ اکاؤنٹینسی۔ ... فیری۔ قانون۔ یونیورسٹی کے لیکچرر۔ نشر و اشاعت۔ تعلیم۔ نیوز۔ رپورٹر۔

سرطان۔ متعلق ہے سیلرز (کشتی بان) مائع اشیاء فروخت کرنے والا۔ ہوٹل ... پرچون تجارت۔ لانڈری۔ محصول ٹیکس وصول کرنے والا۔ داروغہ۔ کارندہ۔ کلرک، مالی ... دودھ کا کام۔ نرسنگ۔ لباس تیار کرنا۔ بچوں کا لباس بنانا یا فروخت کرنا۔ ... زرانی۔

اسد۔ متعلق ہے۔ ایکٹر۔ آرٹسٹ۔ گورنمنٹ کے کام۔ لیڈرشپ۔ تجارت کے کسی ... کے ایڈمنسٹریٹر۔ کونسل کے سرکردہ وزراء۔ حکام۔ ذمہ دار پوزیشن کے لوگ، ... انسٹی ٹیوشنز۔

سنبلہ۔ متعلق ہے کپڑے کے بیوپاری کنفیکشنر۔ روٹی اور کھانا فروخت ... ایجنسی چلانا۔ ڈپارٹمنٹل سٹور۔ شاپ اسسٹنٹ۔ خزانچی۔ ایجنٹ۔ ٹیکنیشین، ... اور جوزا کے کاموں کا حساب رکھنے والے۔

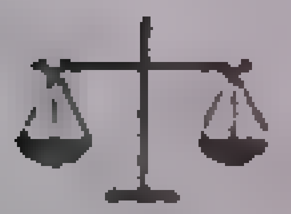

میزان۔ متعلق ہے۔ قیمت مقرر کرنے والے۔ جانچنے والے۔ روپیہ کا تبادلہ کرنیوالے ... رکھنے والے۔ فوٹوگرافر۔ قانون دان۔ جج۔ مجسٹریٹ۔ آرٹسٹ۔ پینٹرز۔ ڈیزائنرز ... میوزیشن۔ سینما اور اس کے متعلقہ لوگ۔

عقرب۔ متعلق ہے۔ نیوی کے سیلر۔ کیمسٹ۔ پیٹ اور تیل کے ڈیلر۔ ادویہ کا کاروبار ... ڈیشن۔ ڈاکٹر۔ نرس۔ کیمسٹ۔ حکیم۔ فلسفر۔ پامسٹ۔ منجم۔ قیافہ شناس۔

قوس۔ متعلق ہے۔ تحقیق و تفتیش کرنیوالے۔ مذہبی عالم۔ پیشگوئی کرنے والے ... کے جاننے والے۔ قانون دان۔ ریسنگ۔ ریس کے جوکی۔ بک میکر۔ ٹرین میں سفری ... متعلقہ ملازم۔ گارڈ چیکرز۔ ٹریفک والے۔ نیوز رپورٹر۔ فٹ بال۔ گولف ... سٹیڈیم میں کھیلنے والے۔ قوس والے ایک جگہ جم کر کام نہیں کرتے۔

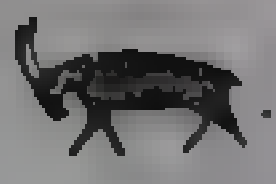

جدی۔ متعلق ہے پولیٹیکل ایجنٹ۔ سٹیٹ کے وزراء۔ کامرس۔ اسٹیٹ ایجنٹ ... ٹھیکیدار۔ سوداگر۔ مرچنٹ جیل آرڈر کا کاروبار کرنے والے۔ ورکس منیجر۔ یہ لوگ ... کام میں نفع و منافع حاصل کرنے والے ہیں۔ آہستہ کماؤ اور یقینی کمائی کے ... قدر ہیں۔ ہر کام کے لئے تیار خواہ تجربہ ہو یا نہ ہو۔

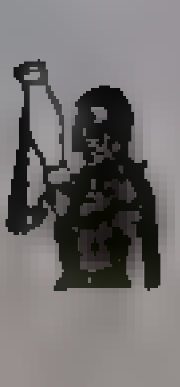

دلو۔ دلو کے لوگوں سے متعلق ہے۔ (۱) الیکٹریشن۔ کمپنی پروموٹرز۔ سنڈیکیٹ ... سائنٹفک ریسرچ کرنے والے۔ مکینیکل انجینئر۔ موٹر انجینئر۔ ٹیکنالوجسٹ۔ ... دوسرے لوگ آرٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ لٹریری آرٹ۔ آرٹ کرٹیک۔ ادب ... لائبریری کے سیکرٹری۔ میوزیشن۔

حوت۔ متعلق ہے مچھلی کے ڈیلر، سمندری پیداوار، پاسبان اور وہ لوگ جو قید و بند خلوت یا محصور کرنے کی جگہوں یا زچہ خانوں اور صاحب فراش ہونے پر داخل ہونے کی جگہوں سے متعلق ہوتے ہیں۔ جیسا کہ قیدی کے لئے قید خانہ، مریض کے لئے ہسپتال۔ ہوتے ہیں فلم انڈسٹری، تھیٹر، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سرکس، کنفیکشنرز، باورچی۔ ڈبل روٹی اور پیسٹری بنانے والے، کلرک، بک کیپر، میونسپل ڈاکٹر، عطر، درزی وغیرہ۔

لہٰذا متعلقہ کواکب اور وہ بروج جن میں کواکب کی کثرت ہو۔ امر متعلقہ کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں۔ [illegible] یقین کریں۔ کہ کامیابی، ترقی، عزت کے حصول کے لئے یہ [illegible] زندگی میں نمایاں کام کرتا ہے۔

۵۶۔ یاد رکھئے [illegible] زائچہ میں مریخ غالب کوکب کی حالت میں نہ ہو۔ وہ شخص کبھی [illegible] نسبتے کا۔ اگر اس کے زائچہ پیدائش میں قمر غروب و [illegible] وہ شاعر یا میونسپلٹی عوام میں کبھی مقبولیت حاصل [illegible]

[illegible]

کام میں کامیابی [illegible]

ہیں بلکہ کوئی لوگ باقوت [illegible]

مطلب [illegible] کہ اس حل [illegible]

میدان [illegible]

نہیں کوئی ایسا شخص [illegible]

مخالف قوتوں سے گھرا ہوا پاتا ہے۔ ظاہر ہے۔ ایسی صورت میں سرگرمی [illegible]

کام نہیں کیا جا سکتا۔ اس شخص کو [illegible]

اثرات اسے قیدی بنا لیتے ہیں۔ کہ اسے اذیت دے کر [illegible] چاہتے ہیں۔ [illegible]

قدم پر اس سے صدقہ اور [illegible]

ہر قدم اسے دینا پڑتی ہے۔ یہ لوگ عین اس محاورہ کے مطابق [illegible]

جو جی چاہے لو۔ مگر قیمت دو۔

مطلب نفس مضمون کا یہ ہے کہ باقوت کوکب [illegible] موافق قسمت اختیار کیا۔ مگر نظرات ناموافق [illegible] پڑتی ہے۔ لہٰذا بروج کے منسوبات نظر کے ذریعہ سے [illegible]

علم نجوم کی سائنس ایسے آدمی کو اس [illegible] اپنے زائچہ کا بغور مطالعہ کریں۔ اور اس سے مشورہ [illegible]

[illegible]

۵۷۔ کواکب اور پیشہ:

اس سلسلہ میں اگر مزید تخصیص کی ضرورت ہو۔ تو کواکب کے پیشوں کے منسوبات کو مدنظر رکھ کر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جو کوکب دسویں گھر میں ہو یا اس سے ناظر ہو۔ تو وہ سرفراز کرے گا۔

مثلاً شمس۔ کامیاب کرتا ہے۔ ان لوگوں کو جو بادشاہ، صدر، پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کا ممبر، وزیر، مجسٹریٹ، قانون دان، سول سروس کا آدمی ہو۔ اگر شمس اچھی جگہ ہے۔ جہاں دسویں گھر سے، اسکے نظرات و تعلقات سعد ہیں۔ تو اوپر کی لائنوں میں اس کی کامیابی کا راز ہے۔

قمر۔ ان لوگوں کو کامیاب کرتا ہے جو نرس، مڈوائف، جوہری، موتیوں کے کاروبار بیش قیمت دھاتوں کا بیوپاری نیز گورنمنٹ سے متعلقہ مصروفیات رکھتے ہوں۔

مریخ۔ ان لوگوں کو کامیاب کرتا ہے۔ جو سپاہی، مجاہد یعنی فوجی، بڑھئی، بکنگ پیوٹس کرنے والا، کیمسٹ، قانون دان، بینکرز، کمانڈر، انشورنس ایجنٹ، اور قصاب کا پیشہ اختیار کرے۔

عطارد۔ ان لوگوں کو کامیاب کرتا ہے جو معلم، ٹیچر، ریاضی دان، مصنف، پبلشرز، سکریٹری، کیشیئر، اکاؤنٹنٹ اور انشورنس ایجنٹ کا کام اختیار کرے۔

مشتری۔ ان لوگوں کو کامیاب بناتا ہے۔ جو مذہبی آدمی ہوں۔ قانون دان کونسلر، جج، منتظم اور عوامی آدمی ہو۔ یا اپنی اعلیٰ تعلیم کے ذریعے عام لوگوں کی خدمت کرنے کا پیشہ اختیار کرے۔

زہرہ۔ [illegible] میوزیشن [illegible] پرفیومرز، جیولرز، شراب فروش، محنت [illegible] کا پیشہ یعنی جاذب نظر و ذہنی قابلیت میں ہوشیار ہوں۔ ان کو کامیاب بناتا ہے۔

زحل۔ [illegible] سے واسطہ ہو۔ ماتحتی، کلرکی [illegible] زحل کے ماتحت ہیں۔

۵۸۔ حاکم [illegible] اور پیشہ:

[illegible] دسویں گھر کا حاکم کوکب جہاں قابض ہو [illegible]

شمس [illegible] کیسٹ اور گولڈ سے متعلق ہوگی۔

قمر [illegible] ضروریات کی اشیاء فروخت [illegible] وغیرہ۔

مریخ [illegible] ڈمر وغیرہ۔

عطارد [illegible] نقاش، سنگ تراش وغیرہ۔

مشتری [illegible] قانون [illegible] پیشہ وغیرہ۔

زہرہ کا ہے۔ تو درزی۔ ڈانسر۔ آرٹسٹ۔ مویشیوں کا کاروبار کرنے والا وغیرہ۔

زحل ہے۔ تو خدمت گار اور افسران کا ماتحت۔

اگر دو تین کواکب اکٹھے ہوں۔ تب مخلوط اثر کو مدنظر رکھ کر موزوں پیشہ کی فطرت اخذ کی جا سکتی ہے۔

کسی ایک پیشہ کو شروع کرنے کے لئے کہ جس سے ترقی اور اعلیٰ کامیابی کی توقع کی جا سکتی ہے اس کوکب کے دور اکبر اور دور اوسط سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ جو دسویں گھر کا متعلقہ ہو۔ یعنی اس کا حاکم اور اس کے قابض کواکب۔

۵۹۔ ایک مثال میں۔ زائچہ نمبر ۱۱ کا طالع ثور ہے۔ دسواں گھر برج دلو کا ہے۔ جس میں تین کواکب ہیں۔ (شمس۔ عطارد اور مشتری) کثرت کواکب اسی میں ہے۔ ہم یہ کہیں گے کہ مولود ایک قابل قانون دان۔ تاریخ دان۔ منجم ہوگا۔ اس کا پیشہ کتب فروشی اور پرنٹنگ وغیرہ ہوگا۔

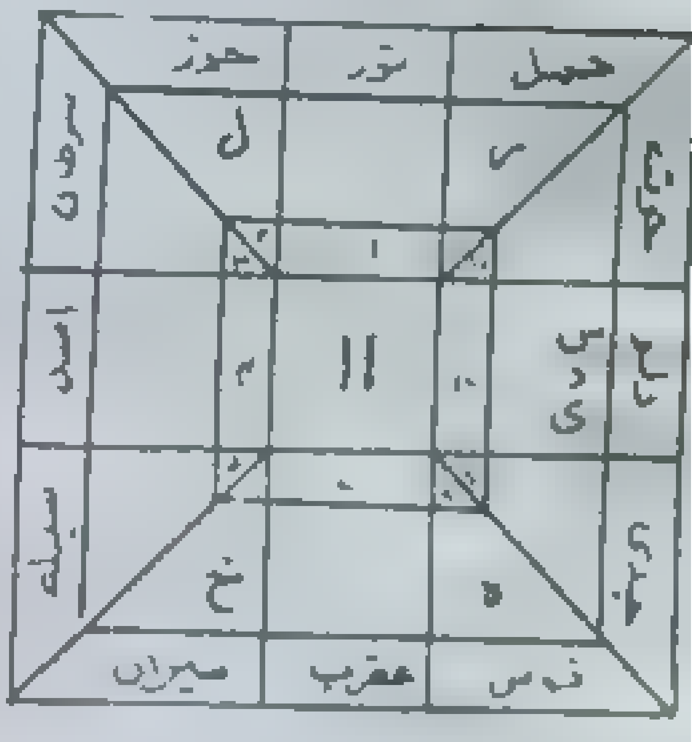

اور اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ کس کوکب کے دور میں اس کا نام و شہرت بڑھے گی۔ تو زحل مشتری کے دور میں زندگی کے اعلیٰ مراتب کو پائے گا۔ اور اس کا نام روشن ہوگا۔ زحل دسویں گھر کا حاکم کوکب ہے۔ اور مشتری اس پر قابض ہے۔

تعلیم

۶۰۔ تعلیم:۔

دسویں گھر کے مقابل پر چوتھا گھر ہے۔ یہ تعلیم کے اندازہ کو ظاہر کرتا ہے۔ تعلیم کا منسوب کوکب مشتری ہے اسے معلم کوکب بھی کہتے ہیں۔ پانچواں گھر ذہانت کو ظاہر کرتا ہے۔ زائچہ کے اندر مندرجہ ذیل دلائل اس امر کی رہنمائی کریں گے۔

١ اگر خانہ چہارم میں نحس کواکب ہوں تو سلسلۂ تعلیم درمیان میں ٹوٹ جائے گا۔
٢ مشتری اور عطارد اگر سعد جگہوں پر ہوں تو لڑکپن اور آدمیوں سے اچھی واقفیت کا اظہار کرتے ہیں۔ جن سے تعلیم حاصل ہو سکتی ہے۔
٣ مشتری چوتھے یا دسویں گھر میں ہو تو قوت ذہن دانی کی طرف مائل کرتا ہے۔
٤ اگر دوسرے گھر کا حاکم سعد جگہ ہو تو اچھا مقرر۔ لیکچرر بنتا ہے۔
٥ عطارد دوسرے سے ناظر ہو یا زہرہ دوسرے میں ہو تو علم نجوم کی تعلیم میں بہترین واقفیت ظاہر کرتا ہے۔
٦ اگر مریخ دوسرے میں ہو اور عطارد اس سے ناظر ہو تو اچھا ریاضی دان بنتا ہے۔ یا انجینئرنگ کی تعلیم میں رہتا ہے۔
٧ شمس یا مریخ میں سے کوئی جب کہ وہ دوسرے گھر کا حاکم ہو۔ اور زہرہ یا مشتری کے ساتھ حالت قران ہو تو فلسفہ اور دیگر سائنس کا پروفیسر بنتا ہے۔
٨ اگر مشتری و زہرہ عطارد سے ناظر ہوں تو فلسفی کے مضامین کی طرف رجحان ظاہر کرتا ہے۔

٩ مشتری و زہرہ آپس میں ناظر ہوں تو ہر فن مولا قسم کا ذہین بناتے ہیں۔
١٠ چوتھے گھر کے حاکم کے ساتھ اور مشتری کے ساتھ اگر تیسرے چھٹے یا گیارھویں گھروں کے حاکموں کی کوئی نظر نہ ہو تو اعلیٰ تعلیم اور بہتر مستقبل پر دلیل ہوتا ہے۔

۶۱۔ مثال:۔

اوپر کے زائچہ کو ہی۔ تو ہم اخذ کریں گے۔ چونکہ آئندہ زندگی میں مولود کتب فروشی اور پرنٹنگ کا جو پیشہ اختیار کرے گا۔ اس لئے وہ علم ہیئت' قانون اور انجینئرنگ کی تعلیم کا رجحان رکھے گا۔ وجہ اس کی یہ کہ عطارد خانہ دوم میں زحل سے اور خانہ ششم میں مریخ سے نظر تثلیث رکھتا ہے۔ اور زائچہ کے اندر یہ مثلث بہت اہم ہے۔ انہی علوم کی کتابوں کی طباعت اور فروخت میں اس کو بہت شہرت ہوگی۔ خانہ دوم کا حاکم عطارد ہے جو خانہ دہم میں واقع ہے۔ جو شہرت کا ہے۔

۶۲۔ فائدہ:۔

میرا نظریہ یہ ہے۔ کہ زائچہ کے اندر کثرت کواکب کے نظریہ کے علاوہ تین گھر کام کرتے ہیں۔ چوتھا گھر تعلیم کے لئے۔ چھٹا گھر ذریعہ معاش کے لئے اور دسواں گھر ذریعہ معاش میں جو مرتبہ اُسے حاصل ہو۔ اس کی نمائندگی کرتا ہے۔ مثلاً چوتھے گھر سے معلوم ہوا کہ وکالت کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے گا۔ چھٹا گھر یہ ظاہر کرے گا۔ کہ وہ ملازم ہوگا یا خود پریکٹس کرے گا۔ دسواں گھر یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ ملازمت کریگا۔ تو یہ جج ہوگا یا سرکاری وکیل ہوگا۔ غرضیکہ اس کے مرتبہ کا اظہار کرے گا اور اس کی شہرت کے ذرائع کو واضح کرے گا۔

(دیکھئے زائچہ ۱۲ اگلے صفحہ پر) چونکہ زائچہ میں دوسرا گھر روپیہ اور مالی معاملات کے متعلق ہے۔ اس لئے اس گھر کے کوکب اور اس کے نظرات کو نوٹ کر لو۔

۶۳۔ سعد اصول:۔

اگر اس گھر میں سعد کواکب (مثل مشتری و زہرہ کے ہوں۔ اور ان پر کوئی نحس نظر نہ ہو۔ تو مالی حالت اچھی ہوگی۔

اگر اس گھر میں سعد کواکب ہوں۔ اور ان کے نظرات دوسرے کواکب سے سعد ہوں تو مالی وسعت کا اظہار ہے۔

اگر گھر میں کوئی بھی کوکب ہو خصوصاً مشتری۔ لیکن اس کے نظرات دوسرے کواکب کے ساتھ سعد ہوں۔ یا دوسرے گھر کا حاکم اس سے تثلیث یا تسدیس میں ہو۔ یا سعد گھروں کے حاکموں میں سے کسی کے ساتھ قران میں ہو تو مالی حالت میں وسعت کا اظہار کرتا ہے۔

دوسرے گھر کا حاکم طالع کے ساتھ سعد ناظر ہو۔ یا دوسرے گھر کا حاکم سعد اور شرف یافتہ ہو تو دلیل اچھی قسمت اور کامیاب زندگی کی ہے۔

فصل تیسری

مالی حالات

منسوبی کواکب:۔

روپیہ کے کواکب :۔ —— زہرہ اور مشتری
ذریعہ کامیابی :۔ —— شمس اور قمر
ذریعہ آمدن :۔ —— مالک دوم
اسباب آمدن :۔ —— قابض دوم

متعلقہ گھر:

آمدن اور روپیہ ـــــــ خانہ دوم
دوسری جگہ سے وصول ـــــــ خانہ ہشتم
قرضہ یا ملازمین سے فائدہ ـــــــ خانہ ششم
کامیابی ـــــــ خانہ ہشتم
امداد ـــــــ خانہ یازدہم
فولتو آمدن ـــــــ خانہ پنجم
وراثت ـــــــ خانہ ہشتم و گیارہ

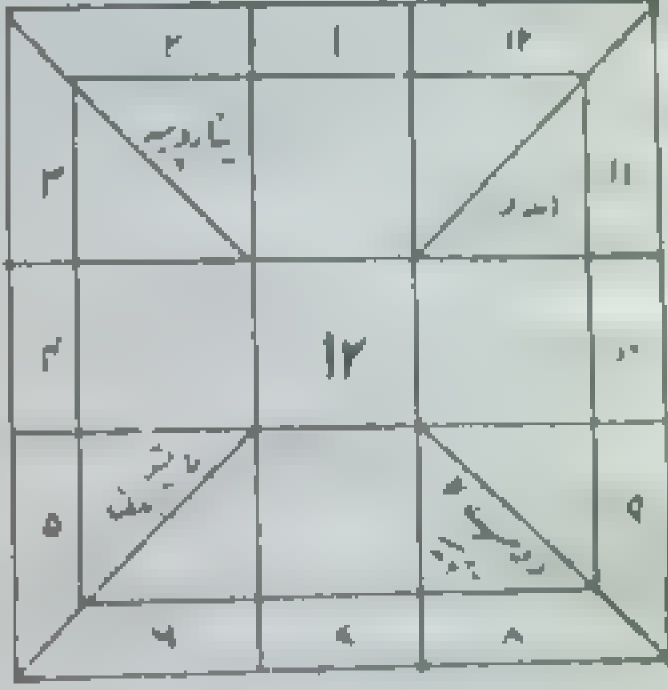

اگر مشتری دوسرے گھر کا حاکم ہو یا دوسرے گھر میں قابض ہو۔ یا مریخ کے ساتھ قران میں ہو۔ تو ایک قابل لحاظ خوش قسمتی لاتا ہے۔

عطارد پانچویں میں ہو۔ اور قمر و مریخ خانہ گیارہ میں ہوں۔ تو یہ دولت کو بڑھاتے ہیں۔ اور بے اندازہ دولت لاتے ہیں۔

طالع کا حاکم دوسرے گھر میں ہو۔ اور دوسرے کا گیارھویں میں ہو۔ اور گیارھویں کا حاکم طالع میں ہو۔ تو مولود اپنی قوت سے بے حد دولت پیدا کر لیتا ہے۔

زہرہ خانہ گیارہ میں اپنے گھر میں ہو یا اپنے نہ بہرہ میں ہو یا مریخ و مشتری کا قران نزدے دوسرے گھر میں ہو یا بہت حالت سے زہرہ دسویں گھر میں شرف میں ہو۔ تو یہ تمام صورتیں بہت مال و دولت کا حصول ظاہر کرتی ہیں خصوصاً زہرہ کے دور میں اعلیٰ امارت اور خوش بختی کا وقت لاتا ہے۔

۶۴۔ نحس اصول:

دوسرے گھر میں کوئی بھی کوکب ہو اور وہ نحس نظرت رکھتا ہو۔ تو وہ حصول روپیہ میں مشکلات ظاہر کرتا ہے

اگر دوسرے گھر میں نحس کواکب ہوں اور نحس ہی نظرات دوسرے کواکب سے رکھتے ہوں تو یہ جد و جہد، زحمت، مشکلات اور افلاس کو اظہار رکھتے ہیں۔

اگر کوئی کوکب دوسرے یا بارھویں گھر میں نحس طریقے سے متاثر ہو رہا ہو۔ اور دوسرے گھر کا حاکم تیسرے یا چھٹے یا بارھویں گھر کے حاکم کے ساتھ قران میں ہو۔ یا کسی دوسری نحس سے متاثر ہو رہا ہو تو روپیہ کے حصول میں دقتیں پیدا کرتا ہے۔ افلاس اور تنگدستی لاتا ہے۔

متواتر تنگی اور افلاس ان نحس کواکب سے معلوم ہوتے ہیں جو دوسرے گھر پر قابض ہو اور ان کے نحس نظرات ذ[illegible] شمس کے ساتھ ہوں اور اس وقت بھی جب کہ دوسرے گھر کے کواکب سے [illegible] ہوں

۶۵۔ قابض کواکب:

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مشتقل جذبہ والا ہے غصیلی

ہے۔ حصول منافع اور کفایت شعاری کی اس میں کمزوری ہے۔

اسی طرح اگر نیپچون دوسرے گھر میں ہو۔ تو مشکلات لاتا ہے۔ کسی مالی امر میں قانونی گرفت میں آجانے کا اظہار کرتا ہے۔ اگر اس کے نظرات سعد نہ ہوں۔ تو مالی نقصان بذریعہ دھوکہ دہی بیکس وغیرہ ظاہر کرتا ہے۔ اگر اس کے نظرات دوسرے کواکب سے سعد ہوں۔ تو ناجائز ذریعہ سے آمدن لاتا ہے۔ بے ایمانی، بدمعاشی اور رشوت کے ذریعہ سے آمدن لاتا ہے۔

زحل دوسرے گھر میں خوش قسمتی کے برعکس حالات لائے گا۔ بے شک ایسا آدمی بہت روپیہ پیدا کر سکتا ہے لیکن یہ سب کچھ کھو دیتا ہے۔ راس و ذنب بھی دوسرے گھر میں مشکلات لاتے ہیں۔ اور نقصانات بذریعہ فریب لاتے ہیں۔ نیز قسمت میں غیر متوقع مد و جزر اور تبدیلیاں لاتے ہیں۔

یورینس دوسرے گھر میں ہو۔ تو آمدن میں بہت سے مد و جزر کا اظہار کرتا ہے۔ غیر متوقع آمدن۔ غیر متوقع خرچ۔ غیر متوقع ترقی و تنزلی اس کا کام ہے۔

لہٰذا ہر کوکب اپنی نظرت سے جانچا جا سکتا ہے۔ اور ان نظرات سے جو اس تک پہنچتے ہوں حصول آمدن میں سہولت و عدم سہولت کو ظاہر کرتا ہے اور ان نظرات کو بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔ جو اس کے شمس یا قمر کے ساتھ ہوں۔

۶۶۔ نقطہ:

دوسرا گھر صعود یا حالت شرف کا ہو۔ مشتری و قمر اس سے ناظر ہوں۔ عطارد خانہ دہم میں شرف یافتہ ہو۔ ایسی صورت میں شمس اگر خانہ گیارہ میں زوال میں بھی ہو۔ تو اس زوال کی حالت کو ختم کر دیتے ہیں۔

۶۷۔ ذریعہ کامیابی:

مالی کامیابی

عام طور پر مردانہ زائچہ میں قمری نظرات اور نسوانی زائچہ میں شمسی نظرات کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ کواکب کے ان کے ساتھ سعد نظرات ہوں۔ تو خوش قسمتی کو ظاہر کرتے ہیں اور اگر نحس نظرت ہوں تو نقصانات، حق تلفی اور رنج کو ظاہر کرتے ہیں اور یہ نقصان ان گھروں سے متعلق ہوں گے جن میں کواکب متاثر کریں گے یا متاثر ہوں گے۔ مثلاً مشتری کی قمر کے ساتھ سعد نظر ہو۔ جو کہ گیارھویں گھر میں ہو۔ تو یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کامیابی بذریعہ دوست یا مشورہ دینے والوں یا اشتراک رکھنے والوں سے ہوگی۔ کیونکہ گیارھواں گھر انہی منسوبات پر حاکم ہے۔ اور مشتری کامیابی اور فسادوں تر کرنے کی قوت رکھتا ہے۔ اسی طرح اگر یورینس ساتویں گھر میں ہو اور قمر کے ساتھ اس کے نظرات سعد ہوں تو کامیابی بذریعہ شریک کار یا شریک زندگی ہوگی۔ اگر قمر کے ساتھ نحس نظر ہو۔ تو اسی ذریعہ سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوگا۔

آمدن کا ذریعہ دوسرے گھر کے حاکم کی حالت سے بھی اندازہ کیا جاتا ہے۔ یعنی وہ جہاں ہو اور جس حالت میں ہو مثلاً اگر دوسرے کا حاکم خانہ نہم میں ہو۔ تو بذریعہ

وراثت، وصیت یا مالِ متروکہ سے دولت ملتی ہے۔

اگر سعد کواکب ساتویں میں ہوں۔ تو نفع بذریعہ شادی کا اظہار ہے۔ خصوصاً جب کہ زہرہ ساتویں میں ہو۔

بدقسمتی

۶۸۔ مالی تحفظ:۔

اگر شمس و قمر کی آپس میں سعد نظر ہو۔ تو بدقسمتی سے تحفظ ظاہر ہوتا ہے۔ یا ہمیشہ خوش قسمتی کے تحفظ کے ذرائع کا اظہار ہوتا ہے۔ کیونکہ عام خوش قسمتیاں اور متواتر امداد سے یہ دونو کواکب تعلق رکھتے ہیں۔ وہ آدمی جس کے زائچہ میں ایسی نظر ہو۔ اس کو بدقسمتی سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اس لئے کہ اگر وہ ایک جگہ سے نقصان اٹھائے گا۔ تو دوسری جگہ سے ویسا ہی مفاد حاصل کرلیگا۔ لیکن جب نیرین کے نظرات آپس میں نحس ہوں۔ تو اس کی مالی پوزیشن کا تحفظ نہ ہوگا۔ اگر ایسے وقت میں نحس کواکب صعود پر ہوں۔ تو قدم قدم پر بدقسمتی کی دلیل ہوتا ہے۔ اگرچہ وہاں مالی خوش قسمتی کے اظہار موجود ہی ہوں۔ یاد رکھئے! ان لوگوں کو اکثر چھوٹے چھوٹے خطرات کا سامنا ہمیشہ ہی کرنا پڑتا ہے۔

مالی حالات زائچہ میں اس بات پر منحصر ہوتے ہیں۔ کہ آیا اس زائچہ میں نفع حاصل کرنے کے اسباب موجود ہیں یا نہیں۔ مثلاً مختلف گھروں میں کواکب قران و سعد نظرات آمدن کو بڑھاتے اور اچھی آمدن کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب کہ ذرائع آمدن بہتر ہی ہوں۔ تو لوگ ترقی کرتے ہیں۔ ان کو اُن لوگوں کی مدد اور موافقت ملتی رہتی ہے۔ جو زائچہ میں موافق ہوتے ہیں۔ نتیجتہً وہ باثر پوزیشن حاصل کر لیتے ہیں۔ اور اپنے حلقہ میں مقبول ہو جاتے ہیں۔

قرضہ

۶۹۔ قرضہ جات اور ادائیگیاں:۔

قرضہ خانہ ششم سے متعلق ہے۔ وہ کواکب جو چھٹے۔ آٹھویں اور بارھویں گھر کے حاکم ہوں۔ اُن کے دَور اکبر یا دَور اوسط میں قرضہ کی حالت معلوم کی جاسکتی ہے۔ یا ان کواکب کی حالتوں سے جو چھٹے۔ آٹھویں یا بارھویں گھر کے حاکم کوکب کے ساتھ ناظر ہوں۔

اگر چھٹے اور نویں گھر کا حاکم شرف میں ہو اور چھٹا گھر یا اس کا حاکم کسی بھی کوکب کے قبضہ یا نظر سے ساقط ہو۔ یعنی کسی بھی سعد یا نحس کوکب کی نظر نہ ہو۔ تو کوئی قرضہ ساری عمر نہ ہوگا۔

۷۰۔ اگر چھٹے گھر میں نحس کواکب ہوں۔ تو قرضہ سے نجات دیتے ہیں۔ مثالی زائچہ نمبر ۱۳ کو ملاحظہ کریں۔

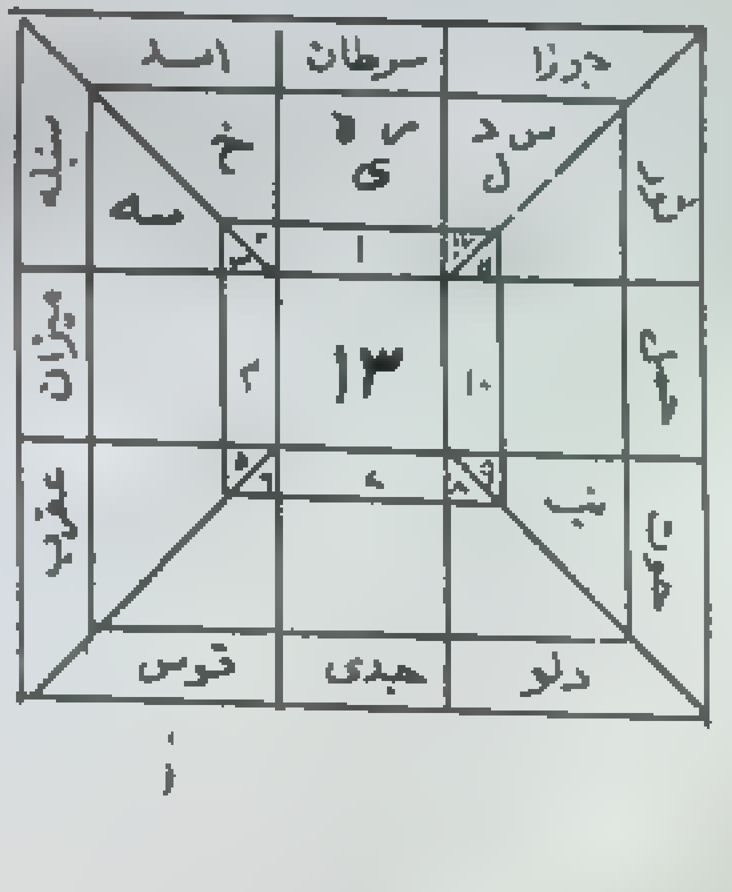

چھٹے گھر کا حاکم نویں کا بھی حاکم ہے اور وہ شرف یافتہ طالع میں موجود ہے۔ چھٹے گھر پر نہ کوئی کوکب ناظر ہے۔ نہ سعد نہ نحس۔ لہٰذا قرضے نہ ہوں گے اور دولتمندی کا ہونا پایا جاتا ہے۔

خوش قسمتی

۷۱۔ خوش قسمت پوزیشن:۔

حالتِ صعود میں وہ کواکب ہوتے ہیں۔ جو زائچہ کے خانہ دس یا گیارہ میں ہوں اگر سعد کواکب مشتری یا زہرہ یا شمس وہاں ہوں۔ تو یہ خوش قسمتی کے فراواں ہونے کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن جب نحس کواکب صعود پر ہوں تو اتنا ہی خوش بختی میں کمزوری کا اظہار کرتے ہیں۔ زحل وتد السماء میں شمس یا قمر کے ساتھ نحس نظرات رکھتا ہو۔ تو یہ خوش قسمتی کی تنسیخ ظاہر کرتی ہے۔ اگر ایسا آدمی دنیا میں قابل لحاظ پوزیشن حاصل کرے۔ تو وہ علیحدہ بات ہے لیکن خوش قسمتی (جو مالی ہو) اس سے دور دور رہتی ہے۔

مشتری یا زہرہ خانہ دہم میں ہوں۔ یا سمت الراس کے نزدیک ہوں۔ تو زندگی اعلیٰ کامیاب ہوں اور خوش قسمتی سے پر ہوگی۔ یہی اصول اس وقت بھی کام کرتے ہیں۔ جب کہ وہ خانہ طالع کے اندر طلوع ہوں۔

ملازمین

۷۲۔ ملازمین کے ذریعہ فائدہ۔

یہ مفاد چھٹے گھر سے ملے گا۔ قابل اعتماد اور فائدہ مند شان اور ملازمین کا ہونا بھی مالی مفاد کا اظہار کرتا ہے جب وہ اچھا کام کرتے ہیں تو خوش قسمتی ہونے میں مزدد دیتے ہیں۔ اس گھر کے کوکب کو بالکل اسی طرح پڑھیں۔ جیسا کہ دوسرے گھر کے کواکب کو پڑھا تھا۔

وراثت

۷۳۔ وراثت کا ملنا:۔

وہ سعد کواکب جو پانچویں اور گیارھویں گھر میں ہوں۔ اور زحل کے ساتھ ان کے نظرات سعد ہوں۔ تو حصول وراثت کی دلیل ہیں۔ اگر زحل کی نظر مشتری کے ساتھ سعد ہو۔ خواہ وہ کسی بھی گھر میں ہو۔ تو بلا واسطہ وراثت کا حصول ہوتا ہے۔ ترکہ یا جائیداد کا حصول خانہ ہشتم سے معلوم ہوتا ہے۔

خانہ ہشتم میں سعد کوکب ہو اور سعد نظرات رکھتا ہو۔ تو حصولِ ترکہ ہوگا۔ یا مشتری اور یورینس کے سعد نظرات ہوں۔ خواہ وہ زائچہ میں کسی بھی جگہ ہوں تو بھی حصول ترکہ جائیداد کی دلیل ہے۔

شادی

۷۴۔ شادی سے فائدہ:۔

ساتواں گھر شریک زندگی کا ہے۔ اس سے دوسرا گھر یعنی زائچہ کا آٹھواں گھر شریکِ زندگی کا بیت المال ہے۔ اس لئے خانہ ہشتم میں سعد کواکب ہوں۔ تو ضرور شادی سے مالی فائدہ ہوگا۔

زاید آمدن

۷۵۔ لاٹری اور معمہ:۔

زائد آمدن خانہ پنجم سے متعلق ہے۔ اس میں سعد کواکب ہوں اور سعد نظرات رکھتے ہوں تو ایسے مالی مفاد کا اظہار کرتے ہیں جس میں صرفہ کم ہو فائدہ کئی سو گنا ہو۔

ہر زائچہ آمدن اور منافع کی امکانی صورتوں کو پوری طرح بیان کرتا ہے آمدن

بڑھنے کے ذرائع کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ سب زائچہ کے مختلف گھروں میں کواکب کی پوزیشن اور ان کے نظرات سے معلوم ہو جاتا ہے۔

شریک کار یا شریک زندگی یا کسی اور شخص سے مفاد اس وقت حاصل ہوتا ہے جب کہ اس کا زائچہ اپنے زائچہ کے ساتھ موافق ہو۔ لہٰذا یہ انفرادی طور پر ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں شخص سے مالی فائدہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اس امر کے لئے مشترک زائچہ بنایا جاتا ہے (دیکھو زائچہ مماثلت نمبر ۲ تمثیلی زائچہ نمبر ۲ کے باب میں)۔

۷۶۔ ممکنہ تحفظ :-

فطری قانون نے تحفظ ہر ذی روح کے اندر رکھا ہے یعنی ہر قسم کے خطرات و مشکلات سے اپنے آپ کو بچانا۔

قدرت کے قانون کے اندر ممکنہ تحفظ کی انہیں ترقی کے لئے یک بہتر صورت تصور کی جاتی ہیں۔ شعاعیں زمین تک سیدھی نہیں آتیں۔ جوں دریا سمندر میں سیدھے آکر نہیں گرتے۔ انہیں بہت سے موڑوں در پیچ و خم سے بہنا پڑتا ہے۔ درحقیقت ان کا راستہ "ممکنہ تحفظ" کے قانون سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی طرح جب انسانی زندگی میں سال بھر کا عرصہ لگ جاتا ہے، تو اُسے ایک نہ مدد ملتی ہے۔ اس ایک حصول کے لئے وہ ایسی جدوجہد میں مصروف ہو جاتا ہے جو اس کو مختلف مدوجزر میں جتلا رکھتی ہے۔ اس تمام تگ و دو میں سب سے اولین مقصد اس کے ذہن میں اپنا تحفظ ہوتا ہے۔ اور صورت میں کفایت شعاری ایک تحفظ ہے، اس طرح جدوجہد میں میانہ روی کے معنی ہیں تحفظ۔ لیکن کام یا کاروبار کی صحیح موزونیت پر بھی جدوجہد کی جن لائنوں کو اختیار کیا جاتا ہے۔ وہ ایک آدمی کے لئے آسان ہوتی ہیں دوسرے کے لئے ناممکن۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ دوسرے میں تحفظ کی قوتیں نہیں ہوتیں۔

نجوم کے اصول ایسے طریق کار کردگی کی رہنمائی کرتے ہیں جن سے بعض اوقات فائدہ مند نتیجہ حاصل کیا جاسکے مثلاً روپیہ پیدا کرنے و ذہنی امکانات کو حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل طریقوں سے نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے

۷۷ وہ کوکب جو قمر کے ساتھ تسدیس یا تثلیث کی نظر رکھتا ہو۔ اور اسی قدر وہ نحس کواکب کی نسبت مولن مراتب میں ہو یہ مخصوص وہ خود بھی دوسرے کواکب کے سعد نظرات سے متاثر ہو رہا ہو تو سب سے پہلے مدد حاصل ہوگی۔ یہ کوکب جس گھر میں ہوگا وہ فائدہ کے ذرائع کو واضح کریگا اور جس گھر پر جو برج ہو۔ وہ ان ذرائع کی نشان دہی کریگا جس کی وجہ سے یہ فائدہ حاصل ہوگا

مثلاً ایک یورنس وتد اسد میں ہو قمر کے ساتھ اس کی نظر تثلیث ہو۔ اور وہ خود بھی شمس یا مشتری یا زہرہ کی سعد نظر سے متاثر ہو رہا ہو۔ تو یہ ظاہر کرتا ہے۔ ایسا منافع

جو گورنمنٹ کے ذمہ دار افراد سے حاصل ہو سکتا ہے یا ان لوگوں سے جو اعلیٰ اقتدار کے مالک ہیں۔

اگر یورنس برج سرطان میں ہے۔ تو یہ ظاہر کرتا ہے۔ سمندر یا سمندری ذرائع سے یا ان لوگوں سے منافع جن کا پانی سے متعلقہ کسی قسم کا کاروبار ہے۔ جیسا کہ میرین انجینئرنگ۔ شپنگ بندرگاہ یا گودی۔ بلڈنگ وغیرہ سے۔

اگر یورنس خانہ گیارہ میں ہو۔ جہاں برج عقرب واقع ہو۔ تب حصول منافع کے ذرائع کمپنی سنڈیکیٹ اجتماعی نیچر کی ایسوسی ایشن سے وابستہ ہوتے ہیں۔ برج عقرب ظاہر کرتا ہے۔ نیوی ڈیفنس (کیونکہ عقرب آبی برج ہے۔ اور اس کا ستارہ مریخ مارشل ہے) بیرونی، ردی فالتو سامان سے۔ آتش گیر تیل، نکاسیٔ آب کے سسٹم سے جو شہر کی گندگی کے اخراج کے انتظام سے متعلق ہوتا ہے یعنی ڈرینج سسٹم (DRAINAGE)۔

گویا کوکب کی متعلقہ عام فطرت کو مدنظر رکھ کر اور اس برج کو لیکر جس میں قابض ہے۔ ایک اچھا ذہن فوراً صحیح نظریہ پر پہنچ سکتا ہے کہ اس کا مطلب کیا ہے؟

لیکن ہر معاملہ میں اندازہ لگانے کے لئے آدمی کی موزونیت، میلانِ طبع، بہتر مطالعہ ہی رہنمائی کرسکتا ہے۔ فوری طور پر کسی شخص کی طبع اس علم کے لئے موزوں بھی ہو تو بھی مخصوص ٹریننگ کی ضرورت ہوتی ہے اور پھر ابتدائی اصولوں کا جاننا جو کواکب، بروج اور گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں، بہت ضروری ہے۔ ورنہ یاد رکھئے آپ کے فیصلہ کا بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔

یہ اصول جو مالی ذرائع جاننے کے متعلق میں نے بیان کیا ہے۔ وہ زندگی کے ہر امر کی پیشگوئی کے لئے بھی مفید ہیں۔ یعنی صرف انہی تین امور (کوکب، برج اور گھر) سے وہ رہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔ جو زندگی کی جدوجہد کو اخذ کرنے کا کام دیگی۔ یہ اصول دراصل انسان کی اس فطرت کے مطابق ہے جو تحفظ کا ہے۔ کسی کام میں کسی اصول کا جاننا مشکلات سے بچنے کا ایک تحفظ ہوتا ہے۔ علم نجوم سے زیادہ کوئی علم اس سلسلہ میں انسان کی مدد نہیں کرتا

۷۸۔ مثالی زائچہ نمبر ۱۴-۱۵:-

زائچہ طالع میں دوسرے گھر پر قمر مریخ اور مشتری کی نظریں ہیں۔ عطارد دسویں گھر میں شرف یافتہ ہے شمس گیارہویں گھر میں مبوط میں ہے۔ زہرہ اپنے ہی گھر میں گیارھویں میں ہے زائچہ سنہ بہرہ میں مریخ و مشتری (قمرت دوسرے گھر میں ہیں) زہرہ خانہ دہم میں شرف یافتہ ہے۔

نتیجہ:- یہ تمام دلائل خاصی دولت مندی کا اظہار کرتے ہیں۔ خصوصاً زہرہ کے دور میں اسی خوش قسمتی حاصل ہوگی۔ گو اسے سرزمین سے مشکلات پیش آتی رہیں گی اور قرضہ بھی ہوتا رہے گا۔ لیکن مشتری سے سعد نظر ہونے کی وجہ سے نجات بھی ہو جایا کرے گی۔ اور وہ اپنی مالی پوزیشن کو قائم رکھنے میں ہمیشہ کامیاب رہے گا۔

زائچہ طالع

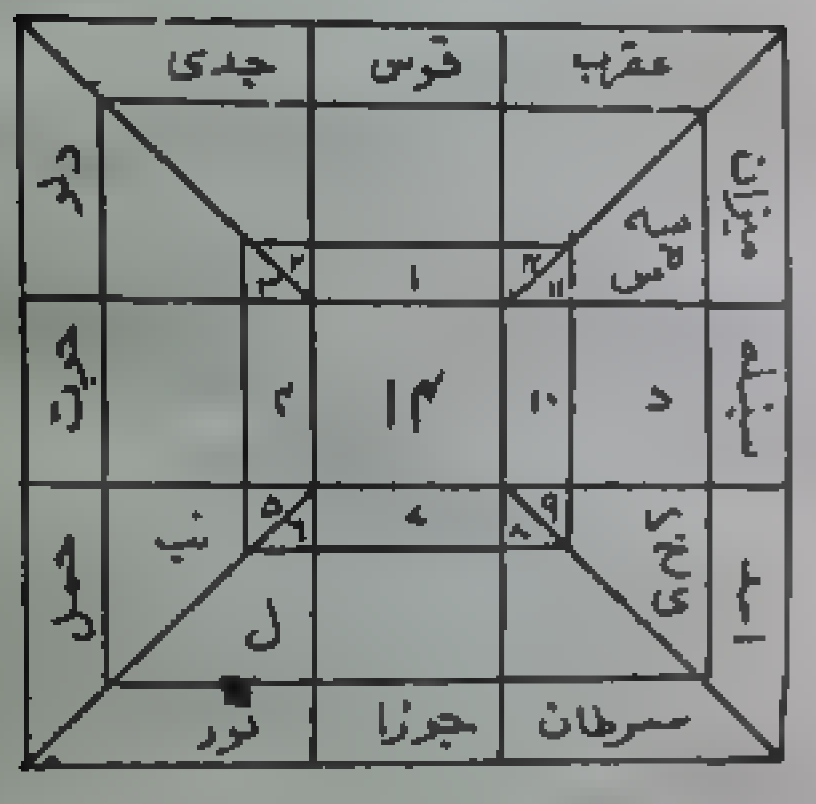

زائچہ سنہ بنبطرہ

فصل چوتھی

وَالدَینْ
بھَائی۔ بہِنْ

منسوبی کواکب

والد کا ــــــ شمس
والدہ کا ــــــ قمر
بہن کا ــــــ زہرہ
بھائی کا ــــــ مریخ

متعلقہ گھر

والد ــــــ خانہ دہم
والدہ ــــــ خانہ چہارم
بہن ــــــ خانہ یازدہم
بھائی ــــــ خانہ سوم

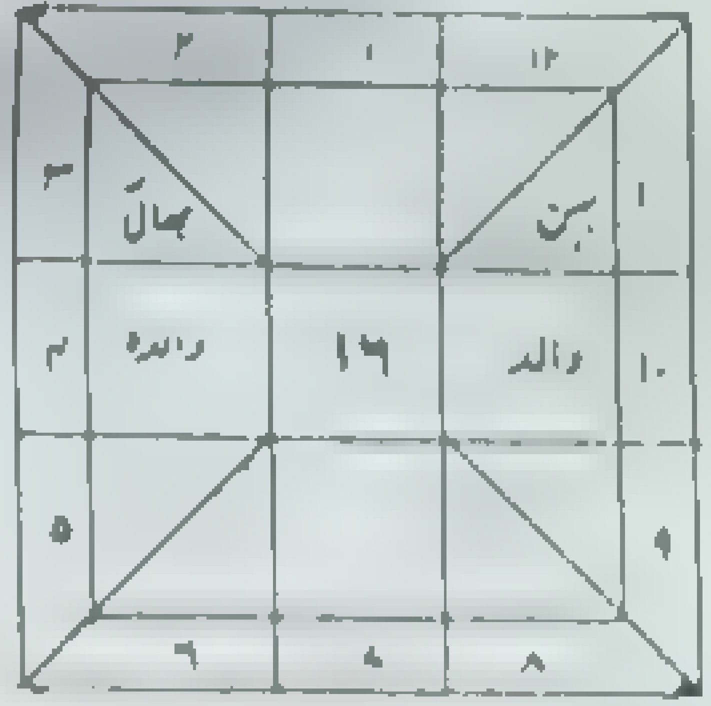

۷۹۔ والدین :۔

والدین کے منسوبی کواکب قمر و شمس ہیں۔ چوتھا گھر حاکم ہے خانہ ماں کا اور قمر اس سے منسوب ہے۔ دسواں خانہ باپ سے منسوب ہے اور شمس اس سے منسوب ہے۔ چوتھے گھر کی اچھی حالت' اس کے حاکم کوکب کی اچھی حالت اور منسوبی کوکب کی سعد حالت والدہ کی طویل عمری اور اچھی قسمت ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ یہی دلائل باپ کے لئے خانہ دہم سے کام دیتے ہیں۔

نحس کواکب خانہ چہارم و دہم میں والدین کو متاثر کرتے ہیں۔ اگر شمس نحس طرح متاثر ہو رہا ہو تو باپ کے لئے خطرہ لاتا ہے اور اسی سے یہ بھی اندازہ لگتا ہے کہ مولود کے لئے وہ باپ تشدد کرے گا۔ یا علیحدہ کر دے گا۔

دسویں گھر میں شمس و زحل اکٹھے ہوں۔ تو باپ کی جلدی موت کا اظہار کرتے ہیں۔ اس طرح چہارم میں قمر و زحل اکٹھے ہیں۔ تو ماں کی جلدی موت پر دلالت کرتے ہیں اگر نیرین مریخ سے متاثر ہوتے ہیں۔ تو والدین کو کوئی حادثہ پیش آئے گا۔

۸۰۔ فائدہ :۔

والدین کے حالات جاننے کے لئے ان کا زائچہ مفروضہ تیار کریں یعنی ماں کا زائچہ لڑکے کے خانہ چہارم کو طالع مان کر بنے گا۔ اور باپ کا زائچہ لڑکے کے خانہ دہم کو طالع مان کر بنے گا۔ ماں کے زائچہ کا دوسرا خانہ مال کا ہو گا۔ چھٹا گھر امراض کا۔ نواں گھر سفر کا علیٰ ہذالقیاس جیسا کہ زائچہ کے گھر کے منسوبات ہیں۔ وہی ان مفروضہ زائچوں میں کام دیں گے اور وہی طریقہ زائچہ پڑھنے کا ہو گا۔ جو مولود کا ہو گا۔

اگر زحل دسویں گھر کا مالک ہو۔ اور کسی منقلب برج میں قابض ہو۔ اس پر کسی اور کوکب کی نظر نہ ہو۔ تو بچہ باپ کی تربیت اور سایہ میں پرورش پائے گا۔

اگر دسواں گھر یا اس کا حاکم کسی منقلب برج میں ہو۔ یا زحل سے نظر ہو۔ اور گیارھویں گھر کا حاکم باقوت ہو۔ تو بچہ کسی اجنبی کی تربیت میں سپرد ہو گا یعنی لے پالک ہو گا۔

۸۱۔ بھائی۔ بہن :۔

بہن اسی طرح تیسرا گھر بھائی سے متعلق ہے اور اس کا منسوبی کوکب مریخ ہے گیارھواں گھر بہنوں سے متعلق ہے اور زہرہ منسوبی کوکب ہے۔

اگر مریخ تیسرے گھر میں ہو تو بھائی زیادہ نہیں ہوں گے بھائیوں کی تعداد ان کی اور تمام حالات تیسرے گھر اس کے حاکم اور مریخ کی سعد و نحس حالتوں سے جانے جا سکتے ہیں۔ جو نظر، قران اور حاکمیت وغیرہ کے اصول پر مبنی ہوتے ہیں۔ بھائیوں کی تعداد نہ بہرہ کے درجات سے معلوم کی جاتی ہے۔ جو تیسرے کے حاکم یا مریخ کے (جو بھی ان دونوں میں باقوت ہو)۔

۸۲۔ مثالی زائچہ نمبر ۱۷۔ ۱۸

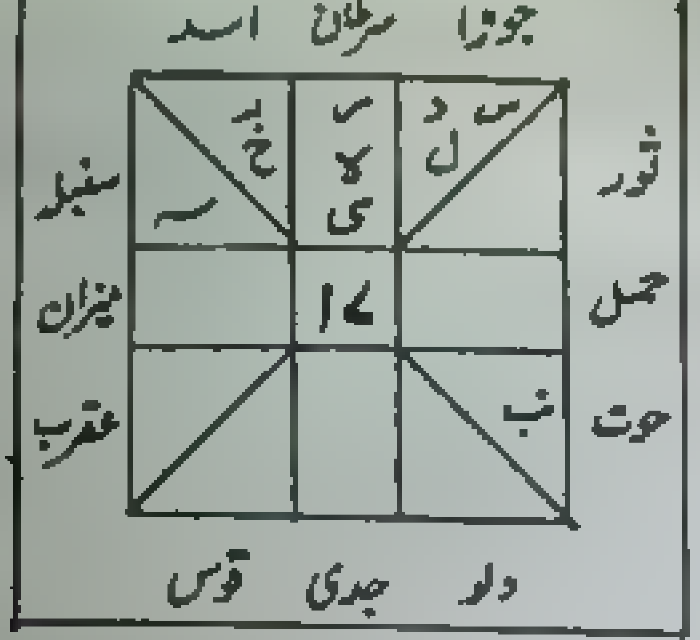

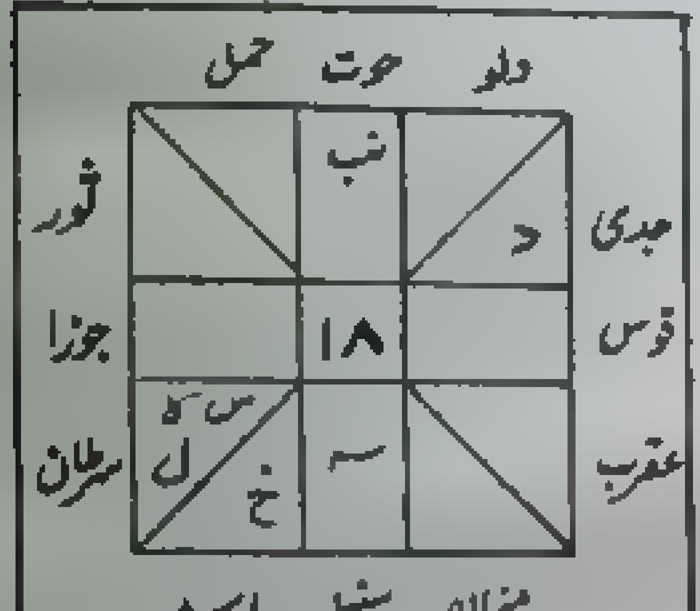

۸۳۔ باپ کا حاکم منسوبی کوکب (شمس) دشمن کے گھر میں زحل کے ساتھ قران میں ہے ویسے بھی وہ شمس کا فطری دشمن ہے۔ وہ آٹھویں گھر کا حاکم ہے۔ ذنب نویں گھر میں ہے اور نویں گھر کا حاکم گیارھویں کے حاکم کے ساتھ قران میں ہے پھر وہ زحل کے ساتھ ناظر ہے تو باپ اوائل عمر میں مر جائے گا۔

۸۴۔ ماں' چوتھے گھر کا مالک طالع میں ہے۔ ہمراہ مشتری شرف یافتہ کے ہے اور زحل ان سے ناظر ہے۔ جو ایک فطری دوست بھی ہے۔ قمر ماں کا منسوبی کوکب ہے۔ ہر کوکب کی نظر سے ساقط ہے۔ تو ماں زندہ رہے گی اور مولود اپنی عمر کے قریباً ۲۰ سال ماں کے سایہ عاطفت میں گزارے گا۔

۸۵۔ مریخ منسوبی کوکب (بھائیوں کا)، دوسرے گھر میں ہے۔ اور تیسرے کا حاکم عطارد شمس و زحل کے ساتھ قران میں ہے۔ تیسرے گھر کے مالک نے ایک نہ بہرہ طے کیا ہے تو معلوم ہوا۔ کہ فی الحال اس کا ایک بھائی ہے جو اس کی اپنی موت سے چند ماہ پہلے فوت ہو گا۔

★ ★ ★ ★ ★ ★ ★

۸۶۔ زائچہ کے گھروں کی منسوبات کو جو کواکب حرکت میں لاتے ہیں۔ ان کی تخصیص کر دیجئی ہے اگر دراکی کوکب بلحاظ برج اور نظرات تیسرے گھر میں باقوت ہوں تو تیسرے گھر کے اپنے متعلقہ امور کو ظہور پذیر لانے والے ہوتے ہیں۔ بہ نسبت ان امور کے جو اس گھر کے متعلق اور بھی ہیں۔ یہ نمبر ایک درجار ہیں۔ اسی طرح اگر سفری کواکب بلحاظ برج و نظر تیسرے گھر میں باقوت ہوں تو مختصر سفر درپیش ہو گا۔ جو تیسرے گھر کے منسوبات کے متعلق ہو گا۔ اگر سوشل کواکب برج و نظر کے لحاظ سے باقوت ہوں۔ تو تیسرے گھر کے متعلقہ افراد کے ساتھ تعلقات کا اظہار ہو گا جو نمبر ۲ و ۵ سے متعلق ہیں یعنی رشتہ دار اور ہمسائے۔

اگر زائچہ پیدائش تیسرے گھر میں کوئی کوکب ہو۔ تو اس گھر کے متعلقہ امور زندگی میں نمایاں طور پذیر ہوں گے۔ جس قدر زیادہ کواکب کسی گھر میں ہوں، تو اس کے متعلقہ امور میں خاص اہمیت ظاہر کرتے ہیں۔

۸۷۔ سفر اندرون ملک :۔

مختصر سفر سے مراد اندرون ملک و ساحلی سفر ہوتے ہیں۔ یہ تیسرے گھر اور اس کے اندر حرکت کرنے والے کواکب سے اندازہ کئے جاتے ہیں۔ اگر تیسرے پر منقلب برج واقع ہو یا منقلب برج کے کواکب تیسرے گھر میں ہوں۔ تو دور و نزدیک کے سفروں سے اکثر واسطہ پڑتا رہے گا۔

۸۸۔ تیسرے گھر کے کواکب کے ساتھ کسی کوکب کے جو نظرات ہوں۔ وہ یہ ظاہر

فصل پانچویں

سَفر

منسوبات تیسرا گھر

۱۔ سوچ بچار۔ خیالات۔ مطالعہ۔ تعلیم۔
۲۔ رشتہ دار۔ بھائی اور بہنیں
۳۔ مختصر سفر۔
۴۔ تحریری کام۔ خط و کتابت
۵۔ ہمسائے۔

منسوبی کواکب۔

١۔ عطارد۔ یورینس۔ نمبر ١ اور ٣
(فہم و فراست۔ ادراکی قوتیں)
٢۔ مریخ۔ پلوٹو۔ زہرہ۔ نیپ چون
(سوشل کواکب) نمبر ٢۔ ٥
٣۔ عطارد۔ یورینس اور قمر (سفری کواکب)

منسوبی گھر:

مختصر سفر (اندرونِ ملک) خانہ سوم
طویل سفر (بیرونِ ملک) خانہ نہم
جائے پیدائش " خانہ چہارم

منسوبات نواں گھر		منسوبی کواکب
١۔ طویل سفر	———	یورینس، عطارد، قمر
٢۔ فلاسفی	———	مشتری، یورینس
٣۔ مذہب	———	مشتری، نیپ چون
٤۔ پبلشنگ	———	مشتری، عطارد
٥۔ ایڈورٹائزنگ	———	عطارد، نیپ چون

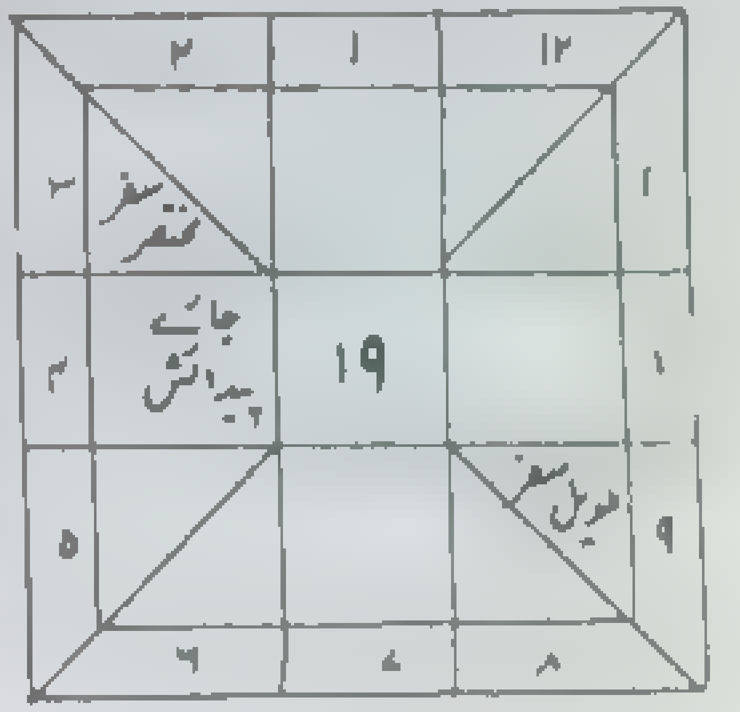

کریں گے۔ کہ سفر کامیاب ہوگا یا نہ۔ اگر تیسرے گھر کے کوکب کے ساتھ کسی کوکب کی کوئی بھی نظر نہ ہو۔ تو عموماً چھوٹے سفروں میں کامیابیوں کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اور وہ فیصلہ کوکب کی فطرت کے مطابق ہوتا ہے۔ مثلاً مشتری ہو تو نفع اور خوش قسمتی لائے گا۔ لیکن زحل ہو تو بدقسمتی، مشکلات اور التوا لائے گا۔

جب نحس کواکب تیسرے گھر میں نحوست میں ہوں۔ یا نحس کواکب تیسرے گھر میں نحس نظر شمس یا قمر سے رکھیں۔ تب یہاں سفر میں خطرہ اور حادثہ کا امکان ہوگا۔

آبی بروج تیسرے گھر پر یا آبی بروج کے کواکب تیسرے گھر میں ہوں تو اس سے آبی سفر یا بادبانی کشتی میں سیر و سیاحت کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ چھوٹے سفر ساحل کے ساتھ بھی اسی سے واقع ہوتے ہیں۔ اگر قران کے ساتھ سعد نظر رکھے۔ تب سفر بخیریت ہوتے ہیں۔ لیکن جب تیسرے گھر کے کواکب کے ساتھ نظر نحس ہو تو تصادم غرقابی وغیرہ کا اندیشہ۔ تیسرے گھر کے کوکب کی فطرت کے مطابق ہوگا۔

اسی طرح بادی بروج تیسرے گھر پر یا بادی بروج کے کوکب تیسرے گھر پر قابض ہوں تو ہوائی جہاز سے سفر کا امکان ہوتا ہے بشرطیکہ نظرات اور منسوبی کواکب موافق ہوں۔

٨٩۔ متعدد سمندری سفر اسی طرح اخذ کئے جاتے ہیں۔ کہ کواکب کی کثرت آبی بروج میں ہو یعنی سرطان، عقرب، حوت اور سنبلہ میں۔ اور ہوائی سفر کثرتِ کواکب سے اندازہ کئے جاتے ہیں جو بادی بروج میں ہوں۔ جب کواکب کی کثرت منقلب و ذوجسدین گھروں میں ہو یعنی حمل، جوزا، سرطان، سنبلہ، میزان، قوس، جدی اور حوت میں۔ تو بہت سی تبدیلیاں، نقل مکانی اور سفروں سے واسطہ پڑتا ہے۔ نیز اگر شمس، قمر، مریخ اور عطارد ٣ یا ٩ یا ١٢ یا ٦ گھروں میں سے کسی ایک میں ہوں۔ تو بھی بہت سے سفر اندرون و بیرون ملک کے قسمت میں ہوتے ہیں۔

٩٠۔ جب کواکب بروج آبی میں زوال یا حالت نحس میں ہوں۔ تو سمندری سفر میں ڈوبنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر قمر یا شمس برج سنبلہ میں بحالتِ نحس ہو تو جہاز کی تباہی واقع ہوگی نیز جب یہاں عقرب یا اسد یا ثور یا دلو ہوں۔ ان میں کوئی کوکب ہو خصوصاً نحس ہو اور اس کے نظرات دوسرے کواکب سے نحس ہوں۔ یا خود شمس یا قمر سے نحس نظر رکھتے ہوں۔ تو بھی غرقابی کا واقعہ ہوگا۔

بالکل یہی نظریہ زمینی یا ہوائی سفر کے بارے میں اختیار کریں۔ ہوائی سفر کے لئے بادی بروج کو مدنظر رکھیں۔ اور زمینی سفر کے لئے خاکی بروج کو۔

٩١۔ سفر بیرون ملک

طویل سفروں یا غیر ممالک کے سفروں کے لئے بجائے خانہ سوئم کے خانہ نہم کو ویسے ہی پڑھیں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ جب بھی نویں گھر میں برج کواکب اور نظر باقوت واقع

بیرون ملک سفر

ہوں گے تو خانہ نہم کے قابض کواکب اس کے منسوبی امور پر خاص اہمیت کے حامل ہوں گے۔ اور ان سے ویسا ہی اثر ظاہر ہوگا۔ مثلاً اگر مشتری یا نیپ چون خانہ نہم میں ہو تو مذہبی آدمی ہوگا اگر دونوں کواکب باقوت ہوں گے۔ تو مذہب اس کی زندگی میں نمایاں کام کرے گا۔ یہ شخص مذہبی جماعت یا عبادت گاہ سے متعلق ہوگا۔

اگر اس گھر میں سفر کے کواکب باقوت ہوں گے۔ تو طویل سفروں سے واسطہ پڑے گا۔ اگر قمر خانہ نہم میں ہو تو سفر طویل ہوگا۔ مگر باہر زیادہ عرصہ نہ ٹھہرے گا۔ عطارد یہاں ہو تو تعلیم یا معلومات وغیرہ کے لئے سفر ہوگا۔

یہ یاد رکھئے سفر زندگی میں تب واقع ہوتا ہے۔ جب کہ سفری گھر کا حاکم کوکب وقتی زائچہ میں ناظر ہو۔ اور وہ نظر تیسرے گھر کے حاکم کوکب کے ساتھ ہو۔

٩٢۔ گھر سے باہر جانا۔

چوتھا گھر پیدائش کی جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر اس گھر میں سعد کوکب ہو۔ یا قابض کواکب شمس یا قمر میں کسی سے سعد نظر رکھتا ہو۔ تب تو جائے پیدائش سے ہی خوش قسمتی وابستہ ہوتی ہے ایسی صورت میں ان لوگوں کو ایسے سفروں سے واسطہ پڑتا ہے۔ جن کا خوش قسمتی سے واسطہ نہیں ہوتا۔ یعنی سفر بغرض حصول روزگار و مال نہیں ہوتے محض بغرض ملاقات یا تفریح یا زیارت کی قسم کے ہوتے ہیں اور ان کا ارادہ جائے پیدائش پر واپسی کا ہوتا ہے۔

اگر چوتھا گھر نحس کواکب رکھتا ہے یا بیرونی عظیم کواکب بحالتِ نحس اس پر قابض ہیں۔ تو اس کو مشورہ دیا جائے گا۔ کہ وہ جائے پیدائش پر واپس نہ جائے۔ اور خوش قسمتی کو اپنی موافق جگہ پر تلاش کرے۔ سفروں کے متعلق خوش قسمتی سے میری مراد حصولِ مال ہے۔

اس معاملہ میں جو کوکب زائچہ پیدائش میں اپنی پوری سعد قوتیں رکھتا ہو۔ وہ فیصلہ کن ہے۔ کہ سائل کو کہاں رہنا چاہیئے۔ آسمان کے جس چوتھائی حصہ پر وہ کوکب قابض ہوگا۔ وہ صرف اس امر کی رہنمائی کرے گی۔ کہ جائے پیدائش سے روزی یا مال میں کس طرف جانے سے کامیابی ہوگی۔

٩٣۔ مثلاً اگر وہ کوکب افق شرقی اور سمت الراس کے درمیان ہو تو مقصود جنوب مشرق ہوگا۔ اگر سمت الراس اور افق مغرب کے درمیان ہو تو مقصود جنوب مغرب کی طرف ہوگا اسی طرح دوسری اطراف سمجھیں۔ اگر آپ کے پاس کمپاس ہو۔ تو اس کے درجات آسمان کے منقلب طرف کی نشان دہی کریں گے۔ اس طرح کہ وتد السما ہوگا۔ جنوب میں سمت القدم شمال ہوگا۔ طالع مشرق کی طرف اور غروب مغرب کی طرف ہوگا۔

زائچہ نمبر ٢٠ میں بروج متعلقہ کے ساتھ ان کی متعلقہ اطراف دی گئی ہیں۔

٩٤۔ اگر پیدائش کے وقت نحس کواکب طلوع یا غروب ہوں۔ تو اس کو مشورہ دیا جائے گا کہ وہ جائے پیدائش سے مشرق کی طرف اپنی رہائش اور روزی کی جگہ کا انتخاب کرے۔ اسی

اطراف

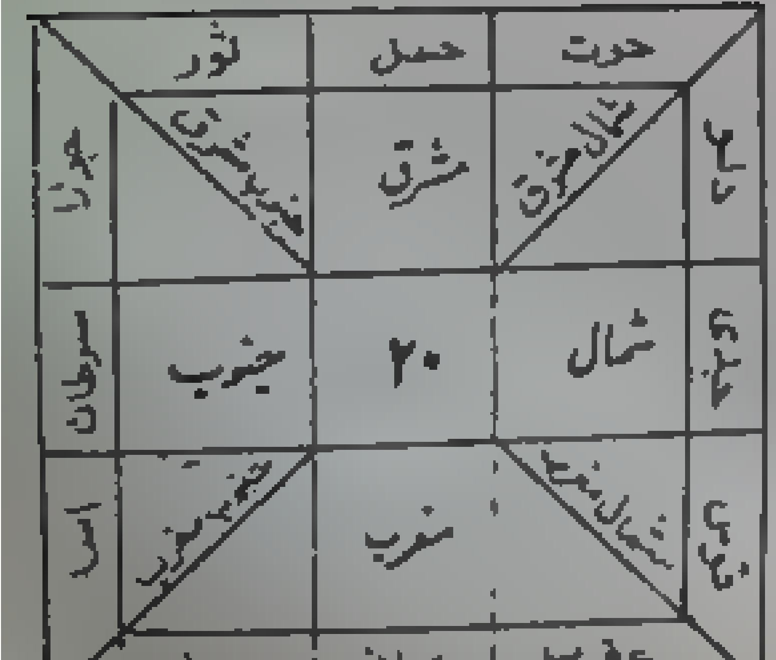

طرف کی آسودگی اور خوش حالی اُس وقت بھی ظاہر ہوگی۔ جب کہ نحس کواکب زائچہ کے منقلب زاویوں سے باہر ہوں گے۔ مثلاً نحس کواکب خانہ دس یا چار میں ہوں۔ اس کے برخلاف اگر سعد کواکب تیسرے اور نویں گھر میں ہوں۔ تو مقصود مغرب کی طرف منتقل کر دیا جائے گا۔ اور ویسا ہی سعد اور نفع بخش اثرات ظاہر کرے گا۔ جیسا کہ دسویں اور چوتھے میں ہونے سے۔

۹۵۔ جب سمندری سفر کے بروج سعد اور موافق ہوں۔ اور خانہ چہارم کے دلائل جائے پیدائش کے قیام کے خلاف ہوں۔ تو جائے پیدائش سے تبدیلی کسی دوسرے مقام پر جہاں مستقل رہائش اختیار کرنے کا ارادہ ہو۔ کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ لیکن جب سعد کوکب ہوں یا کوکب سعد نظرات سے ہوں۔ اور طلوع ہوں یا چوتھے گھر میں ہوں۔ تو اُسے کہا جائے گا۔ کہ وہ پیدائش کے مقام پر ہی مستقل رہائش کا ارادہ رکھے اور قسمت آزمائی کے لئے صبر و تحمل سے کام میں مصروف ہو جائے۔ جو موافق ہو۔

فصل چھٹی

شادی

کواکب

مردانہ زائچہ کے منسوبی کواکب : قمر۔ زہرہ
نسوانی زائچہ کے منسوبی کواکب : شمس۔ مریخ
بیوی کے منسوبی کواکب : زحل۔ مریخ
شادی کے منسوبی کوکب : زہرہ

زائچہ کے گھر

شریکِ زندگی (خاوند یا بیوی) : خانہ ہفتم
مال شریکِ زندگی : خانہ ہشتم
محبوبہ : خانہ پنجم

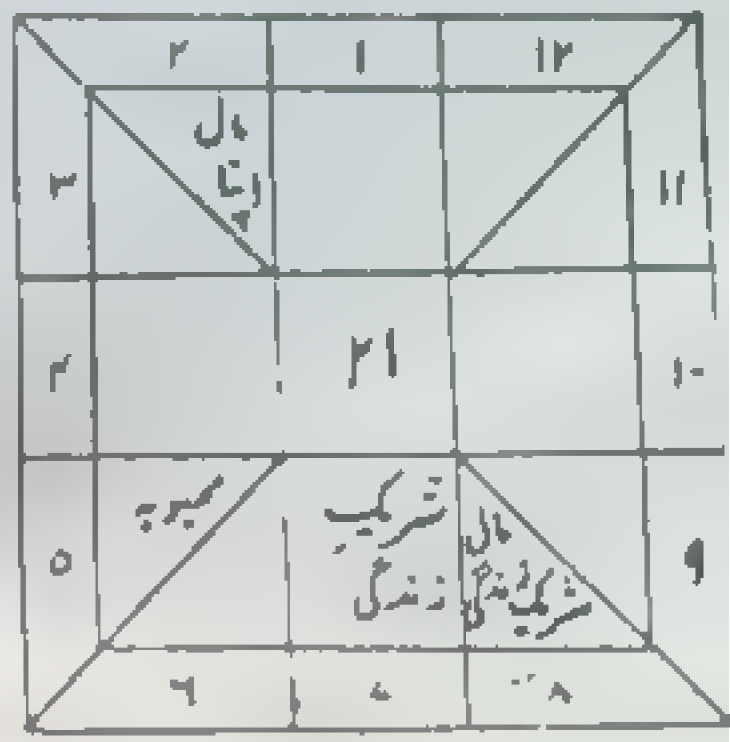

عورتوں اور مردوں کے لئے یہ ایک اہم اور دلچسپ سوال ہے۔ علم نجوم میں اسے خاص اہمیت حاصل ہے تجربہ بتاتا ہے کہ مخصوص لائحوں اور معین حدود کو مدنظر رکھ کر حقیقت اور سچائی کے بہت قریب امکانی جواب کو حاصل کیا جا سکتا ہے

۹۶۔ ازدواجی زندگی میں مردانہ زائچہ میں قمر اور زہرہ کی حالتوں سے فیصلہ کیا جاتا ہے اور نسوانی زائچہ میں شمس اور مریخ کی حالتوں سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ ہر دو زائچوں میں منسوبی کواکب کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

بعد از پیدائش نیرین سے پہلے منسوبی کواکب میں سے جس سے ناظر ہوں وہ معاہدہ شادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اگر نظر سعد ہے تو معاہدہ اور انتخاب خوش قسمتی لائے گا اگر نظر نحس ہے تو شادی کے بعد کسی خطرہ کا اظہار ہے۔

۹۷۔ یاد رکھئے بعد از پیدائش نیرین جس کوکب سے ناظر ہوں۔ اس کوکب کی نظر توجہ کے قابل ہوتی ہے۔ اس لئے کہ نیرین کی سعد نظر جو سعد کوکب سے ہو۔ یا کسی ایک کوکب جو موافق گھر میں ہو یا سعد حالتوں میں ہو۔ قابل قدر خوشی اور خوش بختی کی شادی ظاہر کرتی ہے برخلاف اس کے اگر ہر دو یعنی نظر اور کوکب نحس ہوں۔ جیسا کہ قمر کا مقابلہ زحل یا یورنس مریخ سے ہو۔ تب ناخوشی کی شادی اور ٹوٹ جانے والی نسبت کا اظہار ہوتا ہے۔

۹۸۔ قمری نظرات:

جب نظر اور کوکب کی فطرت اور منسوبات میں اختلاف ظاہر ہو جائے مثلاً قمر کی سعد نظر زحل کے ساتھ ہو۔ یا قمر کی مشتری کے ساتھ نحس نظر ہو۔ تو ہم اسے مخلوط قسم کی ازدواجی زندگی قرار دیں گے سعد بھی اور نحس بھی۔ شمس اور قمر کے درمیان سعد نظر سے جس قسم کی خوشی اور مسرت کا شادی میں موافق نشان ہونا چاہیے۔ وہ نہیں ہوتا۔

قمر اور شریکِ حیات

اور مثال ہیں۔ بعد از پیدائش قمر کسی ایک کوکب سے سعد نظر رکھے۔ اور اسی عرصہ میں ساتویں گھر میں ایک نحس کوکب موجود ہو تو یہ ظاہر ہوگا۔ کہ ازدواجی زندگی کا معاہدہ تو ہو جائے گا مگر جلدی کوئی صدمہ یا موت واقع ہوگی۔

اگر قمر نپچون سے ناظر ہو۔ تو شریک زندگی میں عقلمندی اور مخصوص فطرتوں کا پایا جانا اس لحاظ سے ہوگا۔ جیسی کہ نظر ہوگی۔ یعنی سعد نظر ہو تو شریک زندگی عقلمند۔ صاحب عرفان ہوگا۔ نحس نظر ہوگی تو فریبی ریاکار۔

اگر قمر یورنس سے ناظر ہو۔ تو سعد نظر سے لوتھلوتی، سائنٹیفک ذہنیت اور خارج از عقیدہ ہو۔ اگر نحس نظر ہو تو خود سر اور خود پسند مجرد ہو۔

اگر قمر زحل سے ناظر ہو تو سعد نظر سے استحکام و پائیداری دیتا ہے۔ نحس نظر سے حسد اور سرد مہری۔

اگر قمر مشتری سے ناظر ہو۔ تو سعد نظر سے اچھی فطرت۔ فیاضی۔ نیک نیت اور پاک دامن ظاہر کرتا ہے۔ نحس نظر ہو تو زائد اخراجات اور فضول خرچیاں لاتا ہے۔

اگر قمر مریخ سے ناظر ہو تو سعد نظر سے دستکار اور عملی جذبہ رکھنے کی خاصیت ظاہر کرتا ہے۔ نحس نظر ہو تو خود مختار۔ جھگڑالو اور مشتعل مزاج کا اظہار ہے۔

اگر قمر شمس سے ناظر ہو۔ تو سعد نظر سے وقار اور مرتبہ دیتا ہے۔ نحس نظر سے نمود و نمائش۔ بے وقوفانہ شیخی اور ناز ظاہر کرتا ہے۔

اگر قمر زہرہ سے ناظر ہو تو سعد نظر سے پُر امن صحت بخش اور شائستہ فطرت ظاہر ہوتی ہے نحس نظر سے بے اعتنائی۔ تغافل برتنا اور بدلگامی ظاہر ہوتی ہے۔

اگر قمر عطارد سے ناظر ہو تو ایک مستعد سرگرم اور صاحبِ عمل فطرت لاتا ہے۔ اگر نحس ناظر ہو تو خدائی فوجدار، فسادی اور دخل در معقولات لانے کی عادت کا اظہار کرتا ہے

مندرجہ بالا اصول سے یہ معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ یہ تمام انحصار اس نظر پر ہے۔ جو وہ کوکب نیرین سے بناتا ہے اگر وہ سعد ہے تو بہتر خوبیاں پائی جائیں گی۔ اگر یہ نحس ہے۔ تو شریک زندگی کے انتخاب میں بدقسمتی کے اسباب ہوں گے۔ اور مخالفانہ اثرات اس کوکب کی فطرت کے مطابق ہوں گے۔

ساتویں گھر میں سعد کواکب ظاہر کرتے ہیں ایک موزوں اور اچھا شریک حیات لیکن جب ان کے نیرین کی نظرات نحس ہوں۔ تو اس کا مطلب لیا جاتا ہے کہ ایک اچھی شادی لیکن جو کسی صدمہ کی منتظر ہے۔

زہرہ جو شادی کا منسوبی کوکب ہے اور ساتویں میں بحالتِ سعد ہو۔ تو شادی کے بعد زندگی کی تمام ازدواجی مسرتوں سے لطف اندوزی دیتا ہے اور خوش قسمتی لاتا ہے اور وہ کوکب جو ساتویں میں قابض ہو۔ وہ شریک زندگی کی نمائندگی کرتا ہے۔

ساتواں گھر
اور
شریکِ حیات

۹۹۔ مندرجہ بالا قمر کے نظرات کو جن حالتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ نسوانی زائچہ میں بکو اسی طرح شمس کے نظرات کو پڑھنا ہوگا۔ بہر حالت میں ہر دو زائچہ میں منسوبی کواکب ہی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

۱۰۰۔ کواکب کا ساتویں گھر میں اثر:۔

شمس ساتویں میں ہو۔ تو شریک زندگی خود پسند متکبر ہوتا ہے۔ خاوند ہو تو فر[illegible] قائم کرنے کی ذہنیت رکھے لیکن شمس شادی میں بہت دیر لاتا ہے۔

قمر ساتویں میں ہو تو شریک زندگی مہربان۔ گھریلو قسم کا۔ لیکن غیر مستقل مزاج ہو

مریخ ساتویں میں ہو۔ تو شریک زندگی جھگڑالو۔ حکم چلانے والا یا والی۔ جو علیحدگی چڑ[illegible] اور غلط فہمیوں کو پسند کرے۔

عطارد ساتویں میں ہو تو شریک زندگی ذہین اور کچھ ضدی ہوتا ہے۔ اگر عطارد نحس ہو تو بد مزاجی پر دلالت کرے گا۔

مشتری ساتویں میں ہو تو شریک زندگی بہت بہتر ملتا ہے۔ اور ایسی شادی عام طور پر خوش قسمت گنی جاتی ہے۔

زہرہ ساتویں میں ہو تو ایک اچھی شادی قرار دی جا سکتی ہے۔ مولود صنف مخالف کے دلکشی دیکھے گا۔ اور اگر زہرہ نحس حالت میں ہو تو گھریلو معاملات میں مشکلات لائے گا۔

زحل ساتویں میں ہو تو عام طور پر ایک ناخوش یا بد قسمتی کی شادی قرار دی جاتی ہے۔ ان دونوں کی عمر میں بہت اختلاف ہوتا ہے۔

راس اور ذنب ساتویں میں ہوں تو ایک ٹریجڈی کی حالت پر دلالت کرتے ہیں۔

۱۰۱۔ دلائل زائچہ:۔

ساتویں گھر کا حاکم اگر چھٹے یا آٹھویں میں قابض نہ ہو اور دوسرا گھر ہر قسم کی نحوست سے بری ہو تو یہ ازدواجی خوشیاں لاتا ہے۔

ساتواں گھر اور نحس کواکب کے درمیان ہو۔ تب ازدواجی زندگی تکلیف دہ ہوتی ہے اور مفلوک الحالی لاتی ہے یعنی منحوس گنی جاتی ہے

اگر زہرہ مریخ سے متاثر ہو رہا ہو۔ شورش پسندانہ احساسات دونو کے اندر کام کرتے رہتے ہیں جنسی جذبات منقطع ہو جاتے ہیں یا طویل عرصہ کی جدائی ظہور میں آتی ہے۔

اگر پانچویں اور ساتویں گھر کے حاکموں کے درمیان نحس نظرات ہوں تو طویل عرصہ کی تشبیہ کرتے ہیں۔

گر شمس و راس ساتویں میں ہوں تو یہ دولت کا نقصان کسی عورت کی شرکت کی وجہ سے ظاہر کرتے ہیں۔

اگر نحس کواکب چوتھے، ساتویں اور بارھویں گھروں میں ہوں۔ تو عورت یا بچوں سے ایک چھن جائیگا گر دوسرے گھر کا حاکم ساتویں میں قابض ہو اور سعد نظرات رکھتا ہو۔ تو خود کو معذ

خاندان میں سے شریک زندگی ملے گا۔

اگر قمر طالع میں ہو تو یا ساتویں میں ہو اور اسد نہبرہ میں طلوع ہو رہا ہو تو شریک زندگی قابل اعتراض حرکات رکھے گا۔

۱۰۲۔ مثالی زائچہ نمبر ۲۲ - ۲۳:۔

دلائل (۱) ساتویں گھر کا مالک زہرہ ساتویں میں ہی ہے۔ لیکن نحس ہے۔ وہ تیسرے گھر کے مالک کے ساتھ قران میں ہے۔

(۲) ساتواں گھر ساتویں گھر کا حاکم اور شادی کا منسوبی کوکب (زہرہ) مریخ و شمس کے درمیان گھرے ہوئے ہیں

(۳) مقام قمر سے بھی گنیں تو بھی ان کی پوزیشن کمزور ہے۔

نتیجہ: اس شخص کی شادی ایسی جگہ ہوئی جو تسلی بخش نہ ہوئی۔ ان میں طلاق واقع ہوئی۔ طالع کا حاکم اور ساتویں کا حاکم ایک دوسرے کے بہت نزدیک ہیں۔ اس لئے شادی مولود کی اولین عمر میں بلوغت سے قبل قریباً ۱۰ سال کی عمر میں ہوئی۔ چونکہ زائچہ نہبرہ میں زہرہ دوسرے نہبرہ میں ہے۔ اس لئے ایک سے زیادہ شادیوں کا امکان ہے۔

۱۰۳۔ شادی بیوہ کے ساتھ (یا رنڈوا مرد کے ساتھ) اس وقت زائچہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ جب مریخ و زحل حصول مطلب میں بجائے دیگر کواکب کے کام کر رہے ہوں۔ وہ اس طرح کہ اگر مریخ ساتویں گھر میں ہو۔ اور زحل اس سے ناظر ہو یا قمر اور مریخ کا قران ہو۔ جب کہ زحل ناظر ہو۔ یا جب مریخ و زحل ناظر ہوں اور قمر مریخ سے ناظر ہو۔ یا قران کرنے والا ہو۔ یا مریخ و زحل میں سے ایک تو پانچویں گھر میں ہو۔ اور دوسرا ساتویں میں ہو

۱۰۴۔ فائدہ:۔ عورت کے زائچہ میں آٹھواں گھر اہم ہوتا ہے۔ اگر آٹھویں میں نحس کوکب ہو خصوصاً مریخ تو بیوگی لاتا ہے۔ زحل آٹھویں میں ہو تو ازدواجی زندگی میں کوئی دلکشی اور رومان نہ ہوگا۔ سرد مہری ہی زندگی کا حصہ ہوگی۔

۱۰۵۔ شادی سے پہلے محبت:۔

پانچویں گھر سے معلوم کی جاتی ہے۔ جو کوکب اس گھر میں موجود ہوگا۔ اس کو اور اس کی نظر کو مدنظر رکھا جائے گا۔ منسوبی کواکب کے نظریہ سے زہرہ مردانہ زائچہ میں اور مریخ نسوانی زائچہ میں کام کرے گا۔

محبوب

اگر زہرہ (یا مریخ) زحل سے ناظر ہو یا یورنس سے ناظر ہو۔ تو اس کے اولین اثرات نسبت کے ٹوٹنے کے ہوں گے۔ اگر یورنس زہرہ سے سعد ناظر ہو۔ تو رومانٹک تعلقات ظاہر ہوتے ہیں۔ اور محبوب کے ساتھ وسیع تعلقات ہو جائیں گے۔ اگر نپچون ناظر ہو تو دونوں تخیل پسندی کو اختیار کریں گے۔ جب زہرہ زوال میں ہو نحس ہو۔ تو یہ ابتری۔ پریشانی۔ جھگڑا اور اغوا کا خطرہ لاتا ہے۔ جب مریخ زوال میں ہو یا نحس ہو تو جھگڑا اور اشتعال لاتا ہے۔ جب مریخ د

زائچہ نہبرہ

زائچہ طالع

زہرہ کی نظرات نحس ہوں۔ تو گرمی جذبات اور اشتیاق حد سے زیادہ لاتا ہے۔ جس میں احتیاط کا کوئی پہلو نہیں ہوتا اور عاشق و معشوق اخلاق کی حدود کو پار کر جاتے ہیں۔

۱۰۶۔ ایک سے زیادہ شادیاں :-

زیادہ شادیاں

یہ اس وقت معلوم ہوتی ہیں۔ جب کہ مثنی بروج یا (جوزا یا قوس یا حوت) میں نیرین کی نظر ایک سے زیادہ کواکب کے ساتھ ہو۔ یا نیرین خود مثنی بروج میں ہوں۔ اور وہ ساتویں گھر کے کوکب کے علاوہ کسی اور کوکب سے بھی ناظر ہوں۔ یا نیرین موافق گھروں میں ہوں۔ سرطان یا عقرب یا حوت میں یا ان بروج کے قابض کواکب سے ناظر ہوں۔

جب قمر زحل کے ساتھ ساتویں گھر میں قابض ہو۔ تو عورت متعلقہ ایک سے زیادہ شادیاں کرے گی۔

اگر ساتواں گھر ذوجسدین ہو۔ زہرہ اس پر قابض ہو۔ ہمراہ کوئی نحس کوکب ہو۔ تو ایک سے زیادہ شادیوں کا حکم لگایا جاسکتا ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ شادیاں ظاہر ہوں۔ تو ساتویں گھر کا حاکم کوکب پہلی شادی کو ظاہر کرتا ہے اور وہ کوکب جو اس برج میں قابض ہو۔ دوسری شادی کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ کوکب جو منسوبی نیرین میں سے کسی سے ناظر ہو۔ وہ شریک حیات کی توصیف بیان کرتا ہے اس برج کی منسوبات کے لحاظ سے جس میں وہ قابض ہوتا ہے لیکن اگر یہ کوکب رجعت میں ہو۔ تو اس کا مطلب نسبت کے ٹوٹنے کا کیا جاتا ہے۔

یہ یاد رکھئے، کہ ساتویں گھر کا قابض کوکب شریک زندگی کے ساتھ تعلقات کو بتائے گا۔ اور ساتویں گھر کا حاکم کوکب زوال میں ہو یا نحس جگہ ہو یا زائچہ میں کسی بھی حالت میں کمزور ہو تو اس کا مطلب ہوگا۔ شادی کا بیمار ساتھی۔ یا بد قسمت ساتھی۔ یا شادی مکمل طور پر نا تسلی بخش۔ اس سے مختلف حالات اس وقت بیان کئے جائیں گے۔ جب کہ منسوبی کواکب سعد جگہ ہوں اور سعد نظرات رکھتے ہوں۔

۱۰۷۔ علیحدگی اور طلاق۔

طلاق

نیرین کی نحس نظر نحس کواکب سے ہو۔ زہرہ نحس ہو یا زوال میں ہو۔ اور یورینس ساتویں گھر میں ہو۔ یا قمر یا زہرہ سے نحس نظرات رکھتا ہو۔ نسوانی زائچہ میں منسوبی کواکب کو مدنظر رکھو شمس اور مریخ کو بجائے قمر اور زہرہ کے تبدیل کرلو۔ اور فیصلہ اس طریقہ سے کرو۔ جو اوپر بیان کیا ہے میرا تجربہ ہے کہ نکاح کے وقت قمر برج منقلب میں بحالت نحس ہو۔ تو طلاق واقع ہوتی ہے۔ بجائے سعد ہو۔ تو فراق یا جدائی کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ اور تکرار و ناموافقت چلتی ہے۔

۱۰۸۔ جگہ۔ حالت اور سبب ملاقات :-

یہ حالات اس برج۔ گھر اور قابض کواکب سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ جو بعد از پیدائش سب سے پہلے نیرین سے ناظر ہوں۔ اس طرح کہ اگر یہ گیارھواں گھر ہو۔ تو شریک زندگی یا محبوب کسی

دوست کے وسیلہ سے ملیگا یا دوست کے گھر میں یا کوئی اور دوست اس سے متعارف کرائیگا۔ اگر یہ تیسرا گھر ہو۔ تو کسی مختصر سفر میں ملاقات ہوگی۔ یا بذریعہ خط و کتابت متعارف ہوگا۔ اگر یہ پانچواں گھر ہو تو کسی تفریحی مقام پر ملاقات ہوگی۔ اگر یہ دسواں گھر ہو۔ تو کسی کاروباری سلسلہ میں یا کاروباری ادارہ میں تعارف ہوگا۔ اسی طرح باقی گھروں سے حالت بیان کریں۔ برج کے لحاظ سے جگہ کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اور حالات اس گھر کے منسوبات سے مرتب کئے جاتے ہیں۔ جہاں کوکب ہو۔

۱۰۹۔ واقعہ :-

اگر طالع کا حاکم ساتویں میں ہو۔ تو شادی جلدی ہو جاتی ہے۔ یعنی اوائل جوانی میں ہی۔ ایسا ہی حکم اس وقت بھی لگا دیا جاتا ہے۔ جب کہ سعد کواکب طالع میں اور دوسرے و ساتویں میں ہوں۔ شادی مندرجہ ذیل کواکب کے دور میں واقع ہوتی ہے۔

(۱) ساتویں کا قابض کوکب (۲) زہرہ اور قمر (۳) وہ کوکب جو ساتویں سے ناظر ہو۔

(۴) ساتویں گھر کا مالک کوکب

فصل ساتویں

اولاد

منسوبات پانچواں گھر

منسوبات پانچواں گھر		منسوبی کواکب
۱۔ اولاد	ــــــــ	قمر شمس اور حاکم پنجم
۲۔ معشوق	ــــــــ	زہرہ
۳۔ نسل	ــــــــ	مشتری

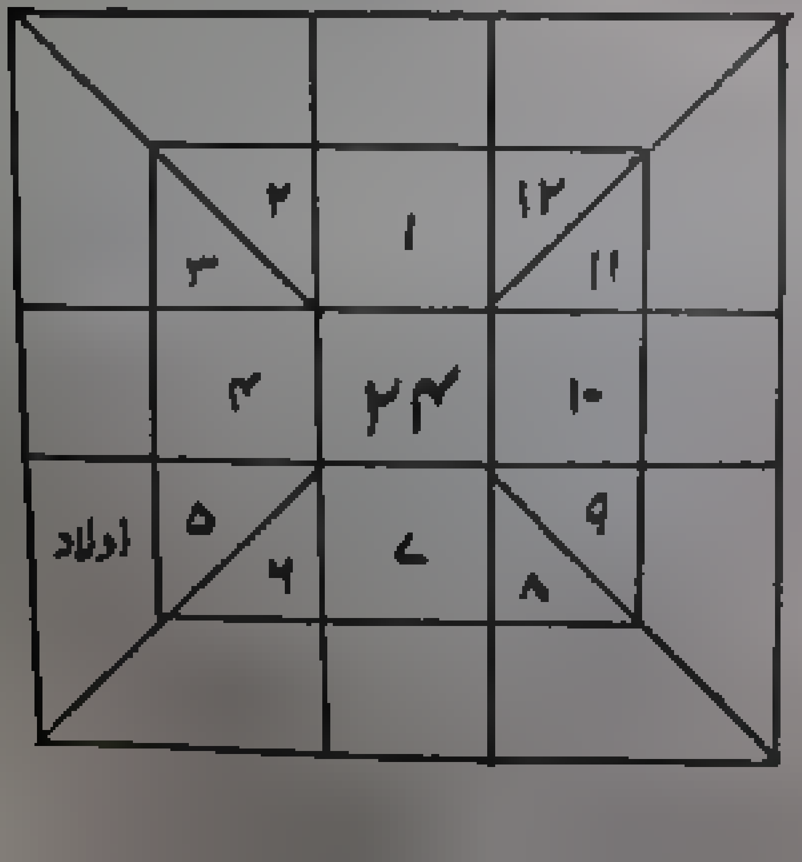

۱۱۰۔ اس امر کے لئے زائچہ کا پانچواں گھر اور وہ کوکب جو اس میں قابض ہے۔ اور قمر کی حالت اور نظر کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور مشتری منسوب نسل کو مدنظر رکھا جاتا، ان چاروں امور کی سعادت اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب اولاد ہوگا۔ جو اچھی طویل العمر اور اطاعت شعار ہوگی۔

اگر پانچویں گھر میں (خواہ وہ طالع سے یا خانہ قمر سے) سعد کواکب قابض ہوں یا اس کوکب کی نظر دوسروں سے سعد ہو۔ تب اولاد کے امکانات تسلی بخش ہوں گے۔ اور کثرت اولاد کا اظہار ہوگا جو بلوغت اور تکمیل تک پہنچے گی۔ خوش بختی لائے گی۔ اور طویل العمر ہوگی۔ لیکن اس کے برخلاف اگر پانچویں گھر میں نحس کواکب ہوں یا اس کے نظرات دوسروں کے ساتھ نحس ہوں۔ تو اولاد کا نقصان ظاہر کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ قمر مردانہ زائچہ میں میلان طبع کا اظہار کرتا ہے۔ اور نسوانی زائچہ میں لیاقت و استعداد کا مظہر ہوتا ہے۔ جب یہ سعد ہو یا اس پر نحس نظرات نہ ہوں۔ یا سعد جگہ ہو تو اولاد کی صورت میں اچھی قسمت کا اظہار ہوتا ہے۔

۱۱۲۔ جب یورینس اس کوکب کو متاثر کرے جو پانچویں گھر میں قابض ہو تو اس کا مطلب قبل از وقت پیدائش لیا جائے گا۔ خصوصاً مقابلہ ہو تو یعنی گیارھویں اور پانچویں گھر میں ہو یا نحس کواکب ان گھروں پر قابض ہوں۔ تو اولاد کی طرف سے اندیشہ کا اظہار ہوتا ہے اور یہ اندیشہ ایک بار یا متعدد بار اولاد کا بچپن میں ہی زندگی نقصان بنکر ظاہر ہوگا۔

۱۱۳۔ اولاد کتنی ہوگی اس سلسلہ میں کوئی مجرب اور بھروسہ کے قابل قانون نہیں ہے یہ ایک مشکل معاملہ ہے۔ اندازہ اور فیصلہ کے لئے عورت اور مرد کے زائچوں اور ان کے تعلقات کو لیا جاتا ہے۔ اولاد کا ہونا جن مختلف حالات کے تابع ہوتا ہے ان میں سے اکثر

کا اظہار نہیں ہوتا۔ اس لئے پانچویں گھر کے برج کی فطرت سے ایک وسطاً اندازہ لگایا جاتا ہے وہ اس طرح کہ حمل۔ اسد۔ جدی ہو تو اولاد کم ہوتی ہے۔ ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ حوت والوں کا خاندان کثیر ہوتا ہے۔ دوسرے برج متوسط خاندان رکھتے ہیں۔ ان میں جب قمر باقوت ہو سعد ناظر ہو اور کسی طرح بھی کمزور نہ ہو۔ تو تعداد میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر پانچویں گھر پر مثنیٰ برج قابض ہوں یا پانچویں کا کوکب مثنیٰ برج میں ہو تو جوڑے پیدا ہوں گے۔

۱۱۴۔ اگر پانچواں گھر اور اس کا حاکم کوکب نر برج میں ہوں یا کسی نر کوکب کے ہمراہ بحالت قران ہوں یا نر کواکب سے ناظر ہوں۔ تب زیادہ اولاد نر پیدا ہوگی۔

لڑکیوں کی پیدائش اس وقت ہوتی ہے جب کہ مندرجہ بالا گھر یا اس کا حاکم مؤنث برج میں ہوں۔ یا ہمراہ مؤنث کوکب کے ہوں یا مؤنث کواکب سے ناظر ہوں۔

۱۱۵۔ اولادوں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ حالت کا اندازہ لگانے کا بھی اصول مقرر کیا گیا ہے۔ اور وہ ہر دوسرے گھر سے معلوم ہوتی ہے۔ یعنی ایک گھر چھوڑ کر دوسرے سے اور شمار ان کا پانچویں گھر سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً پہلا بچہ (مردانہ زائچہ میں) پانچویں گھر کا حاکم ہوگا اور ان کے قابض کواکب سے متاثر ہوگا۔ دوسرا بچہ ساتویں گھر سے متعلق ہوگا۔ تیسرا بچہ نویں سے علیٰ ہذا القیاس۔ نسوانی زائچہ میں پہلا بچہ چوتھے گھر سے متعلق ہوگا۔ دوسرا چھٹے گھر سے تیسرا آٹھویں گھر سے علیٰ ہذا القیاس

۱۱۶۔ اولاد کے نقصان یا بچوں کی اموات جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ جن گھروں میں نحس کواکب ہوں یا زوال پذیر ہوں۔ یا نحس نظرات رکھتے ہوں۔ وہ بچوں کے نقصان کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۱۷۔ ممتاز اور باقسمت بچوں کے حالات اس نظریئے سے جانے جا سکتے ہیں۔ اگر پانچویں گھر کا حاکم کوکب صعود میں ہو۔ یا گیارھویں گھر میں ہو۔ اور سعد نظرات رکھتا ہو اور عمدہ برج میں ہو۔ تو اولاد زندگی کا عروج حاصل کرے گی۔

اسی طرح اگر پانچویں گھر کا کوکب نحس جگہ ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا ایسے برج میں ہو جہاں اسے زوال ہو مثلاً مقابلہ اس گھر کا جس کا وہ حاکم ہے۔ تو ہم اندازہ لگائیں گے۔ کہ اولاد بدقسمت یا کمزور یا بیمار پیدا ہوگی۔ اور کارزار زندگی میں اسے ایک کٹھن زندگی نصیب ہوگی۔

۱۱۸۔ اولادوں سے کسی ذہنی یا اخلاقی خصوصیات یا ان کی قسمت کو اس کے پیدائشی زائچہ سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی بچہ پیدا ہو تو اس کی قسمت اس کے زائچہ سے اندازہ کرو۔

۱۱۹۔ اگر نسوانی زائچہ کے بارھویں گھر میں نحس کواکب ہوں۔ یا نیرین میں سے کوئی ہو تو زچگی میں خطرہ کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر قمر پانچویں گھر میں کمزور اور نحس حالت میں ہو۔ تو بھی یہی حکم لگایا جاتا ہے۔

بانجھ پن یا اولاد کا نہ ہونا

۱۲۰۔ اولاد کا نہ ہونا۔

یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشتری۔ حاکم طالع۔ حاکم ہفتم اور حاکم پنجم کمزور ہوں

اور کسی اور طرح سے بھی متاثر ہو رہے ہوں۔

اگر زحل پانچویں میں ہو اور پانچویں کا حاکم راس کے ساتھ قران کرے تو مولود اولاد سے محروم رہے گا۔

اولاد کتنی ہوگی؟

۱۲۱۔ تعداد اولاد۔

اولاد کی گنتی کا اندازہ کرنے کے جو قوانین ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ تعداد عموماً پانچویں گھر سے معلوم کی جاتی ہے۔ یا ان سے جو پانچویں گھر کے حاکم کے ساتھ ہوں ان کی تحقیق کی جاتی ہے کہ زائچہ نہبرہ میں کتنے دوست ہیں۔ کتنے دشمن یا مخالف۔

زائچہ نہبرہ کے نمبر مشتری سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ پانچویں گھر کے حاکم کوکب سے۔ یہ نمبر اولاد کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً مشتری ساتویں نہبرہ میں ہو تو سات اولادیں ہوں گی۔

۱۲۲۔ اولاد کی پیدائش اس دور میں واقع ہوتی ہے جو مشتری کا ہو یا پانچویں کے حاکم (طالع سے یا قمر سے پانچواں) کوکب کے دورِ اکبر یا دورِ اوسط ہو۔ یا ان کواکب کے دور میں جو پانچویں سے ناظر ہیں۔

مثالی زائچہ نمبر ۲۵-۲۶ :

دلائل :-

۱۔ پانچویں کا حاکم زہرہ کے ساتھ قران میں ہے۔ بچوں کا منسوبی کوکب یعنی شمس ساتویں گھر کا بھی حاکم ہے۔ اور اپنے گھر میں قابض ہے۔ مشتری خانہ دوم کا حاکم شرف میں ہے۔ پانچویں گھر پر قمر ناظر ہے۔ لہٰذا بچے پیدا ہوں گے۔

۲۔ زائچہ نہبرہ میں علاوہ پانچویں گھر کا حاکم ساتویں نہبرہ میں ہے۔ اس لئے سات بچوں کی پیدائش کی دلیل ہے۔ علاوہ ازیں پانچ یا چھ بچے بھی اس لئے اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ کہ حمل و میزان دو نحس کواکب موجود ہیں۔

زائچہ طالع

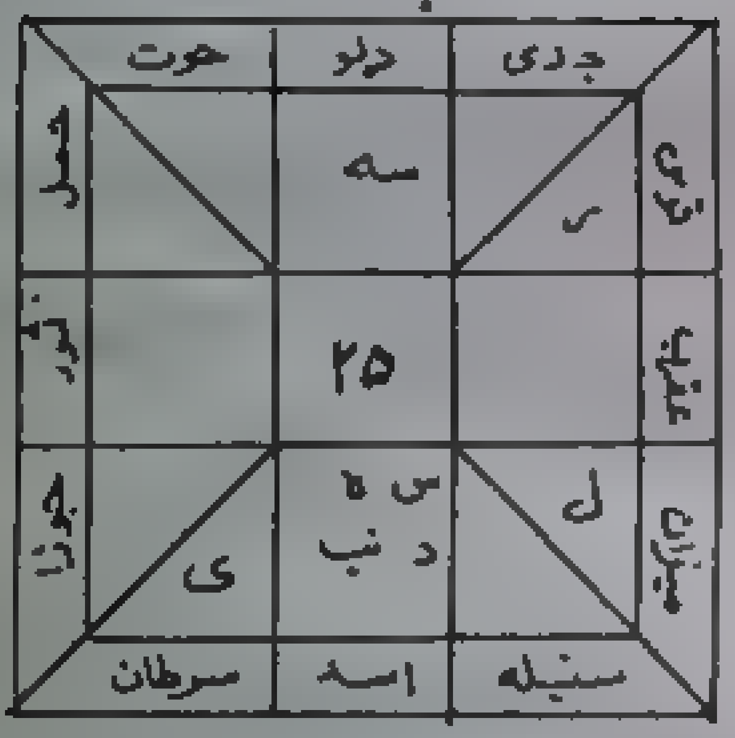

زائچہ نہبرہ

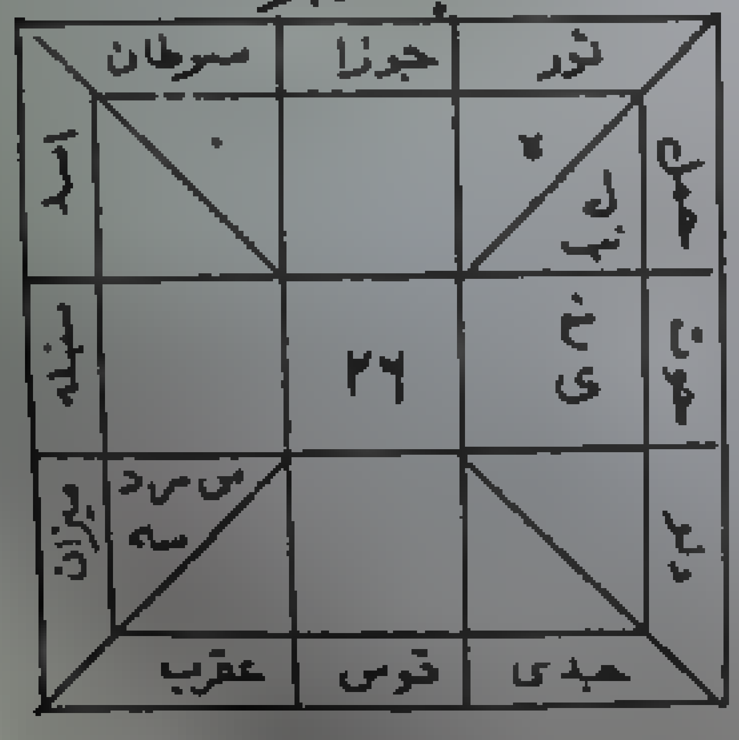

فصل آٹھویں

زندگی میں پوزیشن

منسوبی کواکب

شہرت و عزت و وقار = قمر۔ زہرہ۔ مشتری۔ شمس
زوال۔ بدنامی اور بے عزتی = نحس کواکب

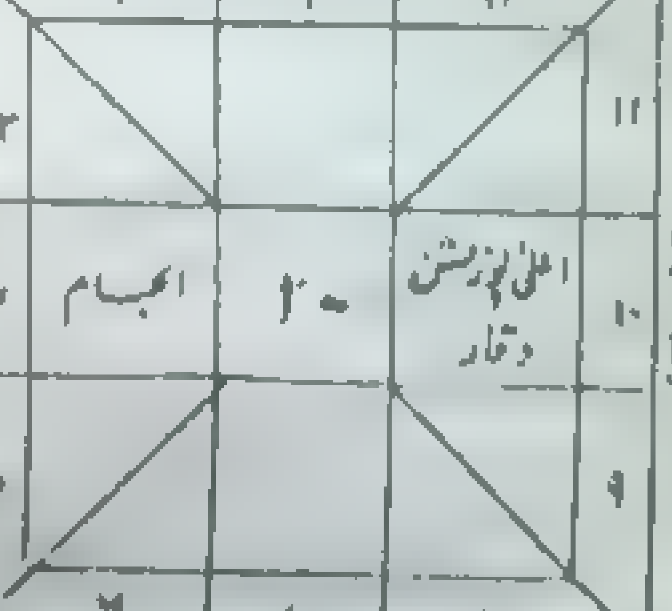

دسواں گھر ، شہرت۔ پوزیشن
چوتھا گھر ، انجام پوزیشن

۱۲۳۔ زندگی میں کسی پوزیشن کو حاصل کرنے کے لئے کثرت کواکب سے اندازہ لگایا جاتا ہے لیکن اصولاً وتدالسماء میں جو کوکب ہو۔ اور جو اس سے ناظر ہو۔ اس سے اندازہ لگانا چاہئے اسی طرح یہ بھی معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ کیا زیادہ کواکب طلوع ہوئے ہیں۔ اس امر کا اندازہ زائچہ کے خانہ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۔ ۲۔ ۳ سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں ظاہر ہوگا۔ ذمہ داری کا طالب حصول عزوجاہ اور پوزیشن کا خواہشمند اور عموماً خودمختار۔ اور اگر یہ یا ان سے زیادہ کے نظرات سعد ہوں۔ تو وہ آدمی خاص پوزیشن کا مالک ہوگا۔ اس میں دوسروں کو ملازم رکھنے کی طاقت ہوگی یا اگر عورت ہے تو وہ اپنے گھر یا خاندان میں اقتدارانہ پوزیشن رکھے گی اور وہ سوشل حلقہ میں عظمت اور مرتبہ کی مالک ہوگی۔

۱۲۴۔ اگر وتدالسماء کا درجہ عظیم کواکب کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔ تو پوزیشن باوقار ہوگی اور محفوظ۔

اگر وتدالسماء سے زہرہ یا مشتری یا شمس سعد ناظر ہو۔ تو اعلیٰ پوزیشن۔ وقار اور اعزاز کا اظہار کرتا ہے۔ اگر یہ طلوع ہو رہے ہیں۔ تو بھی یہی نتیجہ ہوگا۔

۱۲۵۔ جب کثرت کواکب افق سے اوپر ہوں۔ اگرچہ وہ بحالت طلوع نہ ہوں۔ تو حالات کو آگے بڑھنے، ترقی دینے کے لئے دھکیلتے رہیں گے۔ خواہ وہ ان کا خواہش مندی نہ ہو اگر ان میں سے زیادہ کواکب سعد ناظر ہوں۔ تو سرخروئی۔ پسندیدہ اور قابل تعریف خوبیوں کا پیدا کرنا اور اس کے عزو وقار کو تکمیل تک پہنچانے کا اظہار کرتے ہیں۔

۱۲۶۔ حصول پوزیشن کے لئے ہمیشہ خوش قسمتی اس وقت ہوتی ہے۔ جب کہ سعد کوکب ۲۔۳۔۶۔۸ یا ۱۲ گھروں میں ہوں وجہ یہ کہ ہر ترقی اور کامیابی کا تحفظ زائچہ میں موجود ہوگا۔ لہٰذا اس کو کسی قسم کا فکر کرنا چاہیئے۔

لیکن اگر کوئی نحس کوکب ان گھروں میں ہو یا سمت الراس کے نزدیک ہو خواہ وہ افق اوپر ہو یا نیچے۔ تو یہ امر پوزیشن کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ اور وہ منصب یا مرتبہ کے برعکس نتائج لاتا ہے۔ یعنی بری شہرت۔ رسوائی اور گنہگارانہ چرچا۔

۱۲۷۔ دسواں گھر کسی آدمی کی شہرت اور عزو وقار سے متعلق ہے۔ جو زندگی کے انجام کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی لئے کہ مقابلہ پر واقع ہے۔ گویہ وہ شہرت اور عزو وقار کے خلاف اس کے انجام سے واضح کرتا ہے۔ لہٰذا اگر اس میں سعد کوکب ہوں۔ تو اس شخص کو اپنے ذرائع سے انعام اور عزت بالآخر ملے گی۔

لیکن جب نحس کواکب سمت الراس پر قابض ہوں۔ تو وہ زندگی میں پوزیشن کے عظیم مشکلات پیش آنے پر بہتر معاون اور دست گیر ہوتے ہیں۔ اور سہارا دیتے جو شخص یہ فرض کرتا ہے۔ کہ اس کی اپنی جدوجہد اس کے لئے شہرت لاتی اور عزت کرتی ہے وہ غلطی پر ہے۔ اس کو زائچہ کے سمت الراس پر سعد کواکب کی پوزیشن کو دیکھنا چاہئے

وہ پوزیشن ہر شخص کے لئے باثر ہوتی ہے۔

یہ ایک محاورہ ہے۔ کہ خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ علم نجوم کلی طور پر اس سچائی کے گرد گھومتا ہے۔ وہ انسانی تخیل۔ سوچ اور حرکات کا مستقل قانون ہے جو قطعی عارضی ہے۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ خوش قسمتی اور بدقسمتی کے سبب ہیں۔ اور وہ اسباب انسانی زندگی میں کواکب کی حرکات کے ذریعہ متاثر کرتے ہیں۔

۱۲۸۔ اگر منقلب بروج میں کواکب کی کثرت ہو۔ تو بھی شہرت لاتے ہیں اور جب زائچہ کا سمت الراس اچھی نظرات رکھتا ہو یا وہاں کوئی سعد کوکب موجود ہو۔ تو وہ اس شہرت کو تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔ دراصل منقلب بروج زائچہ کے زاویے۔ (سمت الراس در افق) شرقی پر ہوں۔ تو موت کے بعد شہرت ظاہر کرتے ہیں۔ یہی اصول اس وقت بھی کام کرتا ہے جب کہ نیرین خط معدل النہار پر ہوں۔ یعنی عین نقطہ اعتدال لیل و نہار پر ہوں (جیسا کہ ۲۱ مارچ اور ۲۳ ستمبر وغیرہ)

۱۲۹۔ زہرہ وتدالسماء میں ہو تو سوشل مرتبہ دیتا ہے۔ اور وہ اس شخص کو اس کے ذاتی زائچہ کے کواکبی اثرات سے بڑھ کر ترقی دیتا ہے۔ خانہ گیارہ میں سعد کواکب ہوں تو وہ اعانت اور دستگیری کرتے ہیں۔ لیکن جب یہاں نیرین کسی وجہ سے متاثر ہوں۔ تو اس کا مطلب ہوگا۔ ایک بے ثبات خوش قسمتی۔ بہت مخالفتیں۔ ایسی پوزیشن کا حصول جو پھر چھن جائے۔

۱۳۰۔ افق کے نیچے اگر کواکب کی کثرت ہو۔ تو اس کا مطلب ہوگا۔ خاص کر کامیابی اور پوزیشن زندگی کے آخری حصہ میں حاصل ہوگی اگر یہ کثرت کواکب چار اور سات گھر کے درمیان واقع ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ شادی کے بعد ترقی ہوگی۔ یا کسی شریک کار کی وجہ سے فائدہ حاصل ہوگا۔

۱۳۱۔ اس امر کا اندازہ لگانے کے لئے کہ پوزیشن کیسی ہوگی۔ تو عزت لازمی ان کواکب سے متعلق ہوگی۔ جو وتدالسماء سے اچھے نظرات رکھتے ہوں۔ یا سعد کواکب وتدالسماء میں قابض ہوں۔ اگر کوئی کوکب اس جگہ موجود نہ ہو۔ تو وہ کواکب جو زائچہ پیدائش میں سعد نظرات شمس و قمر سے رکھتے ہوں۔ ان سے اندازہ لگایا جاتا ہے۔ یہ اندازہ اس صورت سے لگایا جاتا ہے کہ کواکب کی فطرت اور وہ بروج جس میں یہ قابض ہوں۔ وہاں ترجیح اس کوکب کو دی جاتی ہے۔ جو کہ سعد ترین نظرات رکھتا ہو۔ جیسا کہ وہ کواکب تثلیث میں ہوں پھر ان میں سے جو صعود پر ہو۔ اس کو اولیت کا رتبہ حاصل ہوگا۔ اور مستحسن خاص طور پر اس صورت میں جب کہ وہ دوسرے کواکب کے ساتھ با قوت نظرات رکھتا ہو۔

فصل نویں

موروثی امراض

اِنسان کا عِضوی نظام

یعنی یہ شخص جسمانی لحاظ سے طاقتور ہے یا کمزور

منسوبی کوکب

شمس ۔ جسمانی ساخت ۔ موروثی امراض ۔

۱۳۲ ۔ چونکہ شمس انسانی جسم کے عضوی نظام اور ساخت کا حاکم ہے ۔ اس لئے دوسرا کے ساتھ جو نظرات یہ بتاتا ہے ۔ وہ خاص طور پر مد نظر رکھنے کے قابل ہوتے ہیں ۔ اگر یہ سعد نظرات میں ہے یا کم از کم نحس نظرات میں نہیں ہے ۔ تو اس کا نظام جسمانی با قوت سمجھا جائے گا ۔ جب شمس بعض کواکب سے متاثر ہوتا ہے ۔ اور بعض کی مدد کرتا ہے ۔ اس صورت میں نظام جسمانی عام قسم کا سمجھا جائے گا ۔ اور فیصلہ سعد اور نحس دونوں ۔ ت کو مد نظر رکھ کر کیا جائے گا ۔ جب متاثر کرنے والے کواکب وتاد میں ہوں جو ۱ ۔ ۴ ۔ ۷ ۔ ۱۰ گھر ہیں ۔ تو اس کے عضوی امراض پیدائشی یا جدی میلان کا اظہار قوی طریقہ سے کرتے ہیں یعنی موروثی امراض اس میں ودیعت کر جائیں گے اور موروثی خصائل در جات اس میں بدرجہ اتم ہوں گے ۔ بیکن جب مدد لینے والے کواکب وتاد میں ہوں ۔ تو امراض کا میلان معقول تخفیف کا اظہار کرتا ہے ۔ اور اگر زائچہ میں وجوہات حق میں ہوں ۔ تو ان کے قطعی از رہ پہ دلالت کرتا ہے ۔

شمس نظرات کے غلبے سے جو فطری عضوی نظام متاثر ہوتا ہے ۔ اس سے جسم انسانی کی بہ کا اندازہ کیا جاتا ہے ۔ اور جسم کے متاثر ہونے والے حصوں کو ان بروج سے معلوم کیا جاتا ہے ۔ جو متاثرہ جسمانی حصوں پر قابض ہوں

۱۳۳ ۔ بروج اور کواکب کے انسانی جسم سے تعلقات شروع میں دیئے گئے ہیں ۔ بروج کے گروپ جسم انسانی کی تقسیم سے مندرجہ ذیل تعلق رکھتے ہیں ۔

منقلب بروج ۔ حمل ۔ سرطان ۔ میزان ۔ جدی ہیں ۔
ان کا تعلق ۔ سر ۔ معدہ ۔ جلد ۔ گردے ۔ جگر اور ریڑھ کی ہڈی سے ہوتا ہے ۔

ثابت بروج ۔ ثور ۔ اسد ۔ عقرب ۔ دلو ہیں ۔
ان کا تعلق گلا ۔ دل ۔ خون اور نظام انہضام سے ہوتا ہے ۔

ذوجسدین بروج ۔ جوزا ۔ سنبلہ ۔ قوس ۔ حوت ہیں ۔
ان کا تعلق پھیپھڑا ۔ انتڑیاں اور اعصابی نظام سے ہوتا ہے ۔

کواکب کی فطرت کے باب کا دوبارہ حوالہ دیا جاتا ہے ۔ تاکہ ان خاص مقامات کو یاد کیا جائے جو کواکب سے متاثر ہوتے ہیں ۔ ان کو اکب کی فطرت سے ہی اثرات کی نوعیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے جو شمس کے ساتھ نحس نظرات بناتے ہیں ۔

۱۳۴ ۔ جب شمس زیادہ کواکب سے نحس ناظر ہو ۔ اور اسے کسی سعد نظر کا سہارا نہ ہو یا وہ دوسرے کوکب سے حالت قران میں نہ ہو ۔ تو اس وقت نظام عضوی ناقص اور ناکارہ گن جائے گا ۔ اور وہ امراض کو بہت جلد منتشر کرنے اور ختم کر دینے کا ذمہ دار نہ سمجھا جائے گا لیکن جب بہت سے کواکب شمس کو نحس نظر سے متاثر کر رہے ہوں ۔ اور اسی وقت بعض سعد نظرات بھی دوسروں سے پڑتے ہوں ۔ تو یہ طویل امراض یا جسمانی کمزوری پر دلالت کرتی ہے ۔ جس سے زندگی متاثر ہوتی رہے گی ۔

۱۳۵ ۔ موت بچپن میں اس وقت واقع ہوتی ہے ۔ جب کہ نحس کواکب جلد طلوع ہونے والے ہوں یا طالع میں طلوع ہوں یا ان کے نظرات نیرین کے ساتھ نحس ہوں ۔ نیز نیرین افق سے اوپر ہوں ۔ اس کے علاوہ اس وقت بھی جب کہ یہاں نحس کواکب ہوں ۔ اور وہ فوراً غروب ہونے والے ہوں یا سمت القدم کو طے کر رہے ہوں ۔ اور نیرین کے ساتھ نحس نظرات رکھتے ہوں ۔ جب کہ نیرین افق سے نیچے ہوں ۔

لیکن جب مخلوط یا بہت نرم اور ہلکے اثرات سعد کواکب کے سعد نظرات سے واقع ہوں یا نیرین سے واقع ہوں ۔ تو نحس کواکب موت کا اظہار نہیں کرتے ۔ البتہ ایسے بچے کی تربیت اور پرورش میں والدین کو بہت مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔

فصل دسویں

صِحت اور مَرض

منسوبی کواکب :۔

قمر ۔ صحت و مرض

۔ بعد از پیدائش جسمانی حالت

متعلقہ گھر ۔ ششم

۱۳۶ ۔ مرض کے متعلق قمر زائچہ میں جتنا اہم پارٹ ادا کرتا ہے ۔ اور کوئی کوکب نہیں کرتا ۔ جس وقت قمر کو بہت سے کواکب نحس اثرات سے ناظر ہوں ۔ اور وہ دوسرے سعد نظرات کا سہارا نہ رکھتا ہو ۔ تب صحت اس سے متاثر ہوتی ہے ۔ اور مرض واقع ہو جاتی ہے اور جب قمر کے سعد نظرات ہوں ۔ اور کسی طرف سے بھی نحس اثرات اس پر واقع نہ ہوں ۔ تو یہ صحت اچھی یا صحت مند رہنے کی دلیل ہوتی ہے ہر قسم کے مرض سے بریت کا یا ایک سادہ اصول ہے

۱۳۷ ۔ گزشتہ سبق میں جو اصول شمس اور نظام عضوی کا بیان کیا گیا ہے ۔ اس باب میں اصول وہی ہو گا مگر شمس کی جگہ قمر کو دی جائے گی ۔ گویا شمس جسمانی قوت و کمزوری کا مظہر ہے اور قمر جسم پر وارد ہونے والے اور امراض لانے والے ایسے اسباب کا مظہر ہے جس سے جسم کی قوت اور صحت متاثر ہو ۔

۱۳۸ ۔ شمس آدمی کی حیاتی قوت کا مالک ہے ۔ اور قمر فعلی قوت کا مرکز ہے لہٰذا اس وقت جب کہ ہم شمس کو ایسے اثرات سے متعلق کریں گے ۔ جو کسی کے موروثی اور جدی حالات سے متعلق ہوں ۔ تو اس وقت قمر کو ہم بعد از پیدائش صحت کی خرابی یا اچھائی کے وجوہات و دلائل کے لئے استعمال کریں گے ۔ اس طرح شمس ان اثرات پر دلالت کرتا ہے ۔ جو کہ جسم کو ناگہانی طور پر متاثر کرتے ہیں تو قمر ایسی حالت میں حادثات اور ان کی نوعیت کا اظہار کرے گا ۔ ان الفاظ کو ذہن میں محفوظ رکھیں ۔ اب مقابلہ ملاحظہ ہو ۔

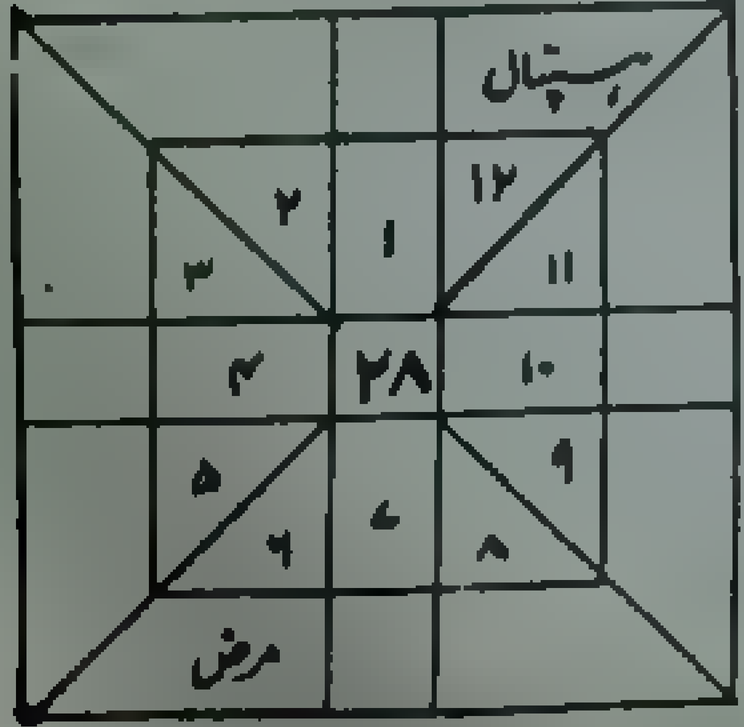

شمس	قمر
۱۔ عضوی نظام	۱۔ فعلی نظام
۲۔ موروثی۔ جدی حالت (پیدائشی)	۲۔ پیداشدہ۔ حاصل شدہ (العبد از پیدائش امتا)
۳۔ اتفاقیہ۔ ناگہانی	۳۔ واقعاتی۔ حادثاتی
۴۔ مستقل امراض	۴۔ عارضی امراض

جب عضوی نظام جسمانی قوی ہو (یعنی زائچہ میں شمس قوی ہو) اور اس وقت صحت بہت خراب ہو۔ (یعنی زائچہ میں قمر کمزور ہو) تو اثرات عمر بھر کے لئے خرابی صحت پر دلالت کریں گے۔ جب عضوی نظام جسمانی کمزور ہو (یعنی شمس کمزور ہو) اور صحت اچھی ہو (یعنی قمر قوی ہو) تو کسی مخصوص وقت پر کچھ صحت کی خرابیوں کا احتمال ہوتا ہے۔ جس کی نشان دہی قمر کرتا رہتا ہے۔

اگر زائچہ پیدائش میں شمس یا قمر یا دونوں نحس نظرات سے متاثر ہوں یا قران میں نہ ہوں۔ تو صحت اور عضوی نظام دونوں اچھی صورت میں رہیں گے۔ بڑھاپے تک مضبوط قوت جسمانی اور قوی ہونے پر یہ ایک خاص دلیل ہے۔

زائچہ پیدائش جب شمس و قمر کو سعد نظرات کا کوئی سہارا نہ ہو۔ اور وہ قوی نحس نظرات سے متاثر ہو رہے ہوں تو موت کا امکان ہوگا جو خوردسالی میں ہو سکتی ہے۔ یا قبل از بلوغت۔

وہ دلائل جو کہ نظام عضوی اور صحت کے درمیان قائم ہیں یہ ہیں کہ پیدائش پر قمر کے شمس کے ساتھ سعد نظرات عمدہ صحت کی پیشگوئی کرتے ہیں اور وہ عضوی اور فعلی نظام کے درمیان ایک ربط ظاہر کرتے ہیں۔ جہاں یہ ربط قائم ہوگا۔ وہاں قابل لحاظ محنت یا بحالی کی قوت کا اظہار ہوگا۔ تو ایسی صورت میں مرض آسانی سے دور ہوگا۔ اور نظام جسمانی میں قوت کا توازن محفوظ رہے گا۔

۱۳۹۔ نحس کواکب کا طلوع ہونا اور نیرین میں سے کسی کو متاثر کرنا طویل مرض پر دلالت کرتا ہے۔ جو عین ممکن ہے کہ جسم کے اندر مستقل مرض کی صورت اختیار کرلے۔

۱۴۰۔ مشتری اور زہرہ کے سعد نظرات امراض یا نحس حالتوں کو روکنے میں امداد دیتے ہیں۔ زائچہ میں شمس و مریخ کی سعد نظر ہو یا شمس کی مشتری یا قمر کے ساتھ سعد نظر ہو۔ تو اچھی صحت ہونے کی دلیل ہے۔

لہٰذا صحت کلی طور پر حالات کواکب سے اندازہ کی جاتی ہے۔ وہ کواکب جو قمر سے ناظر ہوں۔ سب سے پہلے ان کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ جو پیدائش کے وقت طلوع ہو رہے ہوں۔ اگر یہ سعد ہو۔ تو صحت اچھی رہتی ہے۔

۱۴۱۔ جب زائچہ میں مرض کی حالت کا اندازہ لگانا مقصود ہو۔ تو خاص اثرات

برج سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ جس میں متاثر کرنے والے کواکب قابض ہوں۔ مثلاً اگر زحل قمر کو متاثر کرے۔ جو کہ حمل میں قابض ہے۔ تو اس سے یہ اندازہ لگایا جاتا ہے۔ کہ سر میں کچھ تکلیف پیدا ہوگی۔ جو زکام، سردی لگنا۔ انفلوئنزا وغیرہ ہو سکتی ہے۔ اسی طرح مریخ اگر برج اسد میں ہو۔ تو افعال قلب میں نقص ظاہر کرتا ہے۔ جس سے تیز دھڑکن۔ زیادہ دباؤ جگر بخار ہو جانے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔

۱۴۲۔ عموماً ایسے بروج جن میں نحس کواکب ہوں۔ تو وہ ان حصوں کی کمزوری ظاہر کرتے ہیں۔ یا ان میں نقص بتاتے ہیں۔ جن سے وہ متعلق ہوتے ہیں۔ اور وہ برج کے متعلقہ حصوں کو صحت، ان کی خوبصورتی اور تناسب بلحاظ نظرات کواکب ظاہر کرتے ہیں۔

منسوبات زائچہ میں بتایا جا چکا ہے۔ کہ دائرۃ البروج کے بارہ حصے جسم کے بارہ اہم مقامات سے منسلک ہیں۔

یہ بھی قاعدہ ہے۔ کہ جب آپ زائچہ بنائیں۔ تو چھٹے گھر کو ملاحظہ کریں۔ جو بیت امراض ہے۔ کہ کونسا برج ہے۔ اس میں کونسا کوکب ہے۔ اگر نحس کواکب اس میں ہوں مثلاً یورنس، زحل، مریخ، نپچون تو صحت لازمی خراب ہوگی۔

ثابت بروج میں نحس کواکب ہوں۔ تو دلی کمزوریوں۔ گلے یا گردہ کی خرابیوں کی علامت ہے۔ منقلب بروج میں نحس کواکب ہوں۔ تو معدہ کی کمزوری۔ بخار اور دل کی دھڑکن کا اندیشہ ہے۔ ذوجسدین بروج میں نحس کواکب ہوں۔ تو دمہ، سینہ کی دوسری امراض۔ خون کے امراض۔ اور قوت ہاضمہ کی خرابی پر دلالت کرتے ہیں۔

۱۴۳۔ دیگر دلائل۔

۱۔ اگر طالع کا حاکم چھٹے گھر یا اس کے حاکم کے ساتھ ناظر ہے۔ خواہ سعد یا نحس تو صحت اچھی نہ ہوگی۔ سعد کواکب چھٹے گھر میں ہمیشہ صحت کی خرابی ظاہر کرتے ہیں۔ انتڑیوں اور مثانہ کی امراض اس وقت ظاہر ہوتی ہیں۔ جب کہ شمس چھٹے گھر میں ہو۔ اور اس پر نحس کواکب کی نظرات ہوں۔

۲۔ اگر قمر سرطان یا عقرب میں ہو (خواہ زائچہ طالع ہو یا زائچہ نہ بہرہ ہو) اور وہ نحس کواکب سے پوری طرح متاثر ہو رہا ہو۔ تو یہ شخص نزلہ و بواسیر کے امراض سے نقصان اٹھائے گا۔

۳۔ اگر قمر دو نحس کواکب زحل و مریخ کے درمیان واقع ہو اور شمس جدی میں ہو۔ دمہ کی دلیل ہے۔

۴۔ قمر چھٹے گھر میں ہو اور طالع راس و زحل کے درمیان گھرا ہوا ہو تو تپ کہنہ کو ظاہر کرتا ہے۔

۵۔ ذنب۔ زحل۔ مریخ اگر طالع سے چھٹے ساتویں۔ آٹھویں میں قابض ہوں۔ تو تپ

بروج کی جسم پر تقسیم

۱۔ حمل سے : سر
۲۔ ثور سے : چہرہ و گردن
۳۔ جوزا سے : آنکھیں۔ بازو
۴۔ سرطان سے : سینہ۔ دل
۵۔ سنبلہ سے : کمر، پشت
۶۔ اسد سے : شکم، قلب
۷۔ میزان سے : پیڑو
۸۔ عقرب سے : اعضائے پوشیدہ
۹۔ قوس سے : رانیں
۱۰۔ جدی سے : زانو
۱۱۔ دلو سے : چوتڑ، پاؤں
۱۲۔ حوت سے : کف پاؤں

کبنہ یا تپ دق کو بڑھاتے ہیں۔

۶ قمر کمزور حالت میں خانہ بارہ میں ہمراہ زحل کے ہو۔ تو سودا یا دیوانگی ظاہر کرتے ہیں۔

۷ طالع طاقتور ہو اور چھٹے یا اس کے حاکم کے ساتھ کسی طرح سے بھی ناظرہ ہو تو صحت اچھی رہتی ہے۔

۱۴۴۔ مثالی زائچہ نمبر ۲۹ :-

۱ طالع کا حاکم زحل ہے جو ساتویں میں مریخ و ذنب کے درمیان گھرا ہوا ہے۔

۲ چھٹے گھر (بیت المرض) کا حاکم اپنے گھر کے مقابل ہے۔

۳ طالع سے ذنب۔ زحل۔ مریخ زائچہ کے چھٹے ساتویں و آٹھویں میں ہیں۔

نتیجہ :- مولود ۲۵ سال کی عمر میں ایک سال تک تپ کبنہ میں مبتلا رہ کر مر جائے گا۔

۱۴۵۔ قاعدہ :-

مردوں کے زائچہ میں شمسی نظرات کو صحت کے لئے مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اور عورتوں کے زائچہ میں قمر کے نظرات رکھا جاتا ہے۔

فصل گیارھویں

طول العمری اور انجام زندگی

منسوبی کواکب۔ زحل و قمر

نپ چون۔ یورنس۔ زحل۔ مریخ

دنیوی رہائش گاہ = خانہ چہارم

موت = خانہ ہشتم

۱۴۶۔ زندگی کے خاتمہ کے متعلق ان کواکب سے معلوم کیا جاتا ہے۔ جو کہ ۸ اور ۴ گھر پر قابض ہوں۔ خانہ ۸ موت کا ہے۔ اور خانہ ۴ زندگی کا آخری مقام رہائش اور زندگی کا آخری حصہ ہے جب ان گھروں میں سعد کواکب ہوں یا نیرین سعد ناظر ہوں۔ یا کوئی سعد کوکب ناظر ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ زندگی کا انجام پر امن اور عام طریقے سے ہوگا موت اوسطاً قابل قبول طریقہ سے واقع ہوگی اور واقف اور پسندیدہ افراد کے درمیان ہوگی۔

اگر ان گھروں میں نحس کواکب ہوں۔ یا ان میں نیرین ہوں۔ اور وہ نحس نظر رکھتے ہوں۔ یا جو کواکب ہوں۔ وہ نیرین سے نحس ناظر ہوں۔ تو موت بڑی صعوبت تنہائی اور بے چارگی میں واقع ہوگی۔ یہ تمام اندازے کواکب کی فطرت کے مطابق معین کئے جا سکتے ہیں۔

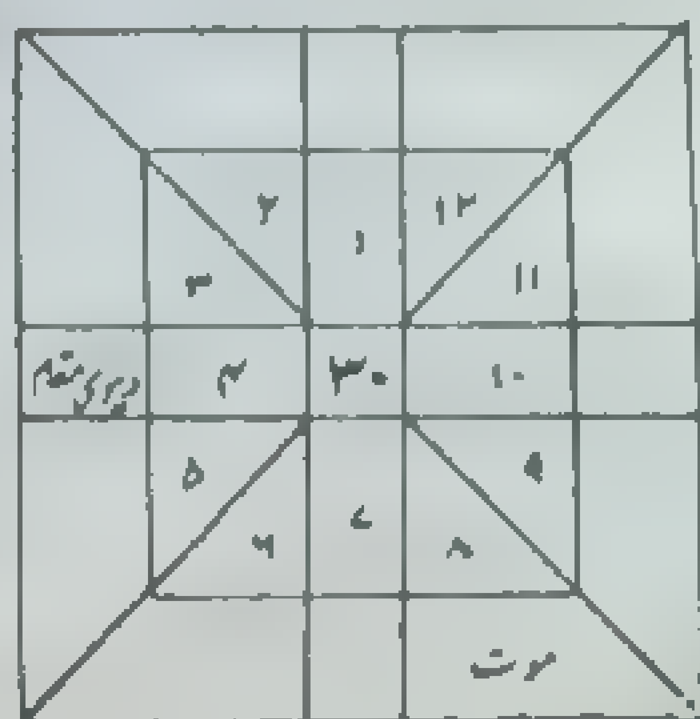

فطری موت

۱۴۷۔ **کوکب کا اثر:** زندگی کا خاتمہ اس کوکب سے معلوم کیا جاتا ہے۔ جو آٹھویں گھر میں قابض ہو۔ یا آٹھویں سے ناظر ہو۔ سعد کوکب قابض ہو یا ناظر ہو۔ تو موت عام حالت میں ہوگی اور امن سے ہوگی۔ برخلاف اس کے نحس کوکب قابض ہو یا ناظر ہو۔ تو موت اس کوکب کی فطرت سے متاثر ہو کر واقع ہوگی۔ مثلاً:

یورنس۔ خانہ ہشتم میں اتفاقیہ موت کا اظہار کرتا ہے۔ یہی نتیجہ اس وقت بھی نکلے

اسباب موت

ہوگا۔ جب کہ نیرین اسی گھر میں ہوں۔ اور یورنس سے نحس نظر بناتے ہوں۔ نپ چون: خانہ ہشتم میں عالم بے خودی یا سکتہ یا بے ہوشی یا اسی نوع کی حالت میں موت کا اظہار کرتا ہے۔ زحل: ظاہر ہے۔ تنہائی کی موت یا قید و بند کی موت (ہسپتال میں موت) کا اظہار کرتا ہے۔ اور اگر امراض ہوں۔ تو سردی اور زکام کے مرض سے موت واقع ہوگی۔ اس لئے کہ زحل خاکی ہے اور سرد خشک ہے۔ نیز علالت طویل ہوتی ہے۔ اور حرکت قلب کے بند ہو جانے سے جو موت واقع ہوتی ہے۔ وہ بھی زحل کے تحت ہے۔ مریخ: ایسی موت کو ظاہر کرتا ہے جو بخار سے ہو یا ہیجانی یا مشتعل حرکات سے یا جریان خون سے ہو۔ راس: خانہ ہشتم میں طویل علالت لاتا ہے۔ اور اسی میں موت واقع ہوتی ہے۔

۱۴۸۔ **بروج کا اثر:** خانہ ہشتم پر ثوابت بروج قابض ہوں۔ اور متعلقہ کواکب خانہ ہشتم میں ہوں۔ تو موت دل یا گلے کے حصہ پر اثر انداز ہوگی۔ یا خون کے نظام اور جسم کے فضلات خارج کرنے کے مقامات (بول و براز) اس سے متاثر ہوں گے۔ اگر یہ بروج منقلب ہوں۔ تو سر۔ معدہ۔ گردہ اور رحم یا جلد کے مقامات امراض یا حادثات سے متاثر ہونے والے ہوتے ہیں۔ اگر بروج ذوجسدین ہوں تو پھیپھڑے۔ انتڑیاں اور اعصابی نظام کی خرابی موت کی وجہ ہوگی۔ یا حادثۂ موت ان مقامات کو متاثر کرے گا۔

۱۴۹۔ **کواکب اور بروج کا مشترک اثر:**

دونوں کی فطرت کو ملا کر پڑھیں۔ مثلاً آٹھواں گھر ثابت ہو اور مریخ اس میں قابض بحالت نحس ہو۔ تو ہم کہیں گے۔ کہ دل یا گلے کے مقام پر زخم آنے سے موت واقع ہوگی۔

غیر فطری موت

غیر فطری اور حادثاتی موت اس وقت واقع ہوتی ہے جب کہ نیرین میں سے کوئی ایک سے زیادہ کواکب سے نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا نیرین ہر دو علیحدہ علیحدہ نحس کواکب سے متاثر ہوں۔ یعنی نحس نظرات رکھیں نحس کواکب نپ چون۔ یورنس۔ زحل اور مریخ ہیں۔

۱۵۰۔ **کواکب کا اثر:** اگر نوعیت واقعہ کا اندازہ کرنے کا خیال ہو۔ تو نپ چون ظاہر کرتا ہے کہ دغا سے قتل کرنے سے موت واقع ہوگی۔ یورنس: اتفاقیہ عظیم حادثہ یا انقلاب یا دھماکہ یا بجلی کے صدمہ سے یا مشین کے حادثہ سے موت لاتا ہے۔ زحل: ضرب اور گرنا۔ مریخ سے کٹ جانا۔ جلنا۔ جریان۔ خون اور جلن و سوزش وغیرہ سے تفصیلات مرتب کی جا سکتی ہیں۔

۱۵۱۔ **بروج کا اثر:** ان بروج کی فطرت کو مدنظر رکھ کر جن میں منسوبی کواکب قابض ہوں۔ تو حسب ذیل سے اندازہ کیا جاتا ہے۔

جیسا کہ زحل آبی برج میں ہو۔ تو غرقابی۔ ثور میں ہو تو پردیس میں موت یا بذریعہ اغوا۔ حمل میں ہو تو عصا کی ضرب سے وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح یورنس جوزا میں ہو تو چھوٹے

بڑھاپا

سفروں کے حادثات میں۔ ریلوے تصادم۔ بائیسکل یا موٹر کے حادثات۔ یا اسی طرح کے اور واقعات سے موت واقع ہوتی ہے اسی نظریہ سے ہر کوکب کے مختلف بروج میں واقع ہونے سے اندازہ کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ البتہ کواکب بروج اور گھروں کے منسوبات سے صحیح طور پر آگاہ ہونا ضروری ہے۔

۱۵۲۔ کواکب و بروج کا مشترک اثر:۔

مثلاً زحل سرطان میں ہو۔ اور یہ زائچہ کا خانہ سوم ہو تو مطلب یہ ہوگا کہ چھوٹے سفر بذریعہ آب سے موت واقع ہوگی۔ خانہ سوم سے چھوٹے سفر اور برج سرطان آبی ہے۔ زحل نحس ہے۔ لہٰذا کشتی کی غرقابی سے موت واقع ہوگی۔

۱۵۳۔ عمر کے آخری ایام:۔

جب چوتھے گھر میں سعد کواکب ہوں۔ یا اس کے قابض کوکب سے بہترین سعد نظرات رکھتے ہوں۔ تو اس کا مطلب ہے کہ زندگی کے آخری ایام پُرامن اور آرام دہ ہوں گے۔ اگر کواکب کی حد بندی کریں تو اثرات کا اندازہ یہ ہوگا۔

نپچون۔ ظاہر کرتا ہے آخری عمر میں زندگی کے کاموں سے دست برداری اور گوشہ نشینی لیکن جب اس کی نظریں بدترین سے نحس ہوں۔ یا خود زوال میں ہوں۔ تو آخری عمر محتاج خانہ۔ یا ہسپتال یا کسی قید کی جگہ کٹتی ہے اور یہاں سے ہی موت واقع ہوتی ہے یورینس خانہ چہارم میں اسی طریقہ سے اتفاقیہ اور غیر معمولی موت لاتا ہے۔ زحل اس جگہ ہو اور ایسی ہی صورت ہو تو زندگی کے آخری ایام جلا وطنی اور پردیس میں یا عالم تنہائی میں یا کسی عظیم خطرہ میں کٹتے ہیں اور ایسے ہی موت واقع ہوتی ہے۔ مریخ خانہ چہارم میں بدترین سے نحس نظر رکھتا ہو۔ یا خود دوسرے مخالف کواکب سے نقصانات اٹھا رہا ہو۔ تو یہ ایک سنگین موت ہوتی ہے۔ مثلاً گولی لگنا یا بیدم ہونا۔ یا کسی جھگڑے کے درمیان یا میدان جنگ میں۔

۱۵۴۔ عمر کے حصے:۔

زندگی کو چار اہم حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) عالم طفلی:۔ جو موت آٹھ سال سے پیشتر ہو۔

(۲) کم عمر:۔ جو موت ۸ سے ۳۲ سال کے درمیان واقع ہو۔

(۳) اوسط عمر:۔ جو موت ۳۲ سے ۷۵ سال کے درمیان واقع ہو۔

(۴) طویل عمر:۔ جو موت ۷۵ سے ۱۲۰ سال کے درمیان واقع ہو۔

درازیٔ عمر طالع اور حاکم طالع کے باقوت ہونے پر منحصر ہے۔ اگر طالع۔ قیام شمس اور مقام قمر تینوں نحس طریقہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ تو طویل العمری کو بڑا نقصان دیتے ہیں۔

۱۵۵۔ بچپن کی موت:۔

۱۔ قمر خانہ ہشتم میں ہو۔ مریخ ساتویں میں اور راس نویں میں ہو۔ تو بچپن کی موت لاتی ہے۔

۲۔ قمر کسی ایسی جگہ ہو۔ جو نحس کواکب سے متاثر ہو رہا ہو۔

۳۔ قمر طالع میں ہو۔ مریخ آٹھویں میں زحل بارھویں میں۔

۴۔ طالع میں شمس و زحل ہوں۔ اور آٹھویں میں راس و مریخ ہوں۔ تو موت عالم طفلی میں لاتے ہیں

۵۔ طالع اور قیام قمر سے آٹھواں گھر نحس کواکب سے متاثر ہوتے ہوں۔

۱۵۶۔ تمثیلی زائچہ:۔

اس بچہ کے زائچہ کی تفصیل یہ ہے۔ (دیکھو زائچہ نمبر ۳۱)

(۱) پیدائش کے وقت مشتری کے دور اکبر میں مشتری کا ہی دور صغیر تھا۔ اور مشتری آٹھویں گھر کا مالک ہو کر ساتویں میں قابض تھا۔

(۲) قمر سے مشتری تیسرے اور چھٹے گھر کا مالک تھا۔

(۳) مریخ کی ساتویں پر نظر کامل تھی۔

(۴) کوکب طالع قابض چہارم تھا۔ جس کے ہمراہ دوسرے اور چوتھے گھر کا مالک تھا۔ اور کوکب طالع کوکب ہشتم سے تربیع رکھتا تھا۔

نتیجہ:۔ یہ ہوا کہ بچہ پیدائش کے ایک ماہ ۱۸ دن بعد فوت ہوگیا۔

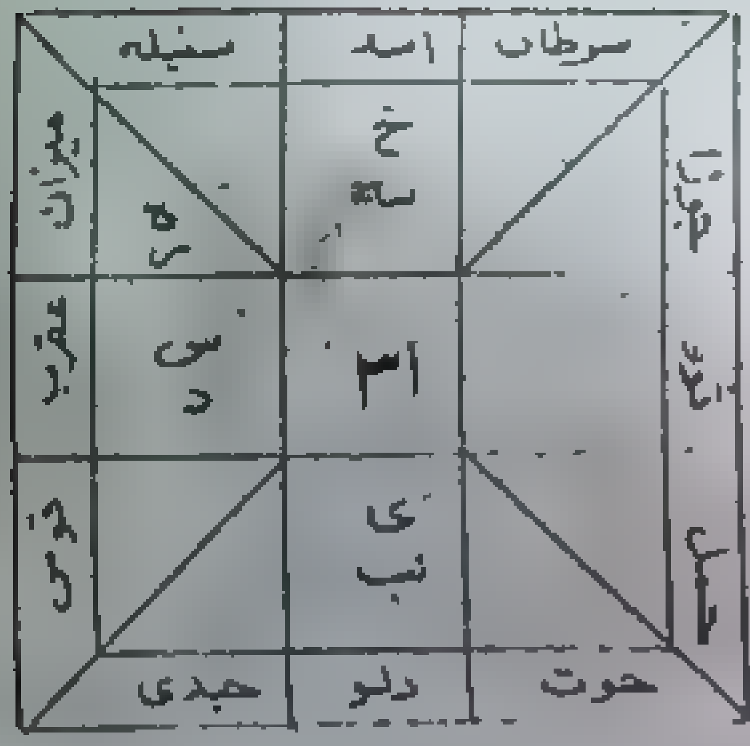

طویل زندگی

۱۵۷۔ طویل العمری:۔

(۱) اگر مشتری۔ عطارد۔ زہرہ زائچہ میں طاقت ور حالت میں ہوں۔ تو بچپن کی موت سے بچاتے ہیں۔ اور بڑی عمر پر دلالت کرتے ہیں۔

(۲) تمام سعد حالتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے طالع کا حاکم اور سعد کواکب خانہ ہائے اوتاد میں ہوں تو طویل عمر پر دلالت کرتے ہیں۔ مائل اوتاد میں اوسط عمر اور زائل اوتاد میں کم عمر۔

اگر آٹھویں گھر کا حاکم اور نحس کواکب مندرجہ بالا حالتوں میں واقع ہوں۔ تو حکم برعکس ہوگا یعنی اوتاد میں ہوں تو کم عمری۔ مائل اوتاد میں متوسط عمر اور زائل اوتاد میں طویل عمر۔

۱۵۸۔ مندرجہ ذیل تین اوضاع میں دی جاتی ہیں۔ اگر یہ آپس میں دوست ہوں تو طول عمری پر دلالت ہوگی۔ اگر دشمن یا مخالف ہوں گے تو کم عمری۔ اگر سادی ہوں گے تو اوسط عمر ہوگی۔

(ا) کسی گھر کا حاکم قابض ہو۔ ہمراہ قمر ہو اور یہ قمر سے آٹھواں گھر ہو۔

(ب) طالع کا حاکم ایسے گھر پر قابض ہو جو قمر سے آٹھواں ہو۔

(ج) طالع کا حاکم خانہ ہشتم کے مالک کے ہمراہ ہو۔

۱۵۹۔ نقطہ:۔ چوتھا گھر اور آٹھواں گھر طویل العمری سے متعلق ہیں۔ آٹھویں گھر

کی قوت چوتھے گھر کی قوت' ان کے حاکمان۔ زحل اور طالع عمر کی طوالت کو بڑھاتے ہیں۔
آٹھویں گھر کا حاکم زحل کے ساتھ قران کرے تو بھی طویل العمری پر دلالت کرے گا۔

۱۶۰۔ ادوارِ کواکب:۔

اگر کواکب کے دور نکلے ہوئے ہوں۔ تو مندرجہ ذیل اسباب موت لاتے ہیں۔
۱۔ اگر کوئی کوکب اپنے دور میں دوسرے اور ساتویں گھر پر قابض ہو۔
۲۔ اگر کوئی کوکب اپنے دور میں دوسرے اور ساتویں گھر کے مالک سے قران کرے۔
۳۔ دوسرے اور ساتویں گھر کا مالک قران کرے۔
۴۔ اگر دور اوہ جس کا مالک خود دوسرے یا ساتویں گھر کا ہو تب ہوا اپنے اثر کو ظاہر کرے
تب موت اس کوکب کے دور میں واقع ہوتی ہے جو زائچہ میں انتہائی نحس ہو یا
چوتھے اور آٹھویں کے دور میں موت واقع ہوتی ہے
۵۔ زائچہ میں جب زحل انتہائی نحس ہو۔ اور موت کے ... دور ... سے
سکتا ہو۔ تو عام دوسرے کواکب پر ہم اسے ترجیح دیں گے۔ ... مرکے لئے وہ برج
جس میں زحل واقع ہو نہ زہرہ۔ اور مقام قمر سے طالع کے تعلقات کو دیکھا جاتا ہے

۱۶۱۔ فائدہ:۔

بعض منجم دوسرے گھر کو ذریعہ موت قرار دیتے ہیں اس لئے کہ آٹھویں گھر کے مقابل ہے اس لئے دوسرا ساتواں گھر اہم گنتے ہیں۔ ... جو میں بیان کر چکا ہوں

۱۶۲۔ احتیاط:

کسی عظیم حادثے موت کی پیشگوئی انتہائی محتاط طریقہ سے کرنی چاہئے۔ کمزور دماغ و کمزور علم غلط تصور کر سکتا ہے اور ایسا فیصلہ خواہ مخواہ کسی شخص کی زندگی سے کھیل جانے کا۔ اگر کسی کو صحیح فیصلہ کا علم ہو بھی جائے۔ تو بھی آنے والے ... کرنا چاہئے۔ صرف آنے خطرات کے مقامات سے آگاہ کر دینا چاہئے۔ موت تو جب آتی ہے وہ ٹلتی نہیں اس لئے باہر جانے، دنیا میں گھومنے اور اطمینان سے دنیوی دوڑ دھوپ میں مصروف رہنے میں وہ نامعلوم سا ڈر محسوس نہ کریگا وہ ڈر جو ممکن ہے اس کی باقی زندگی کو بھی ناکام بنا دے

۱۶۳۔ تمثیلی زائچہ نمبر ۳۲، ۳۳:

(۱) تین سعد کواکب (مشتری، زہرہ، قمر) اوتاد میں ہیں۔ لیکن تیسرے میں ... ہے۔ اس لئے اوسط زندگی ۷۰ تا ۷۵ حاصل ہو گی۔
(۲) ساتویں و آٹھویں کا مالک زحل ہے۔ جو مقام قمر سے بھی آٹھویں میں قابض ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ زحل کوکب موت ہے۔ اس شخص کا دورِ اکبر زحل ۱۹ ستمبر ۱۹۲۰ء کو ختم ہوا ہے۔ جبکہ اس کی عمر ۵۶ سال کے قریب تھی۔ تو چونکہ دونوں زائچوں میں زحل ... دور

زائچہ طالع

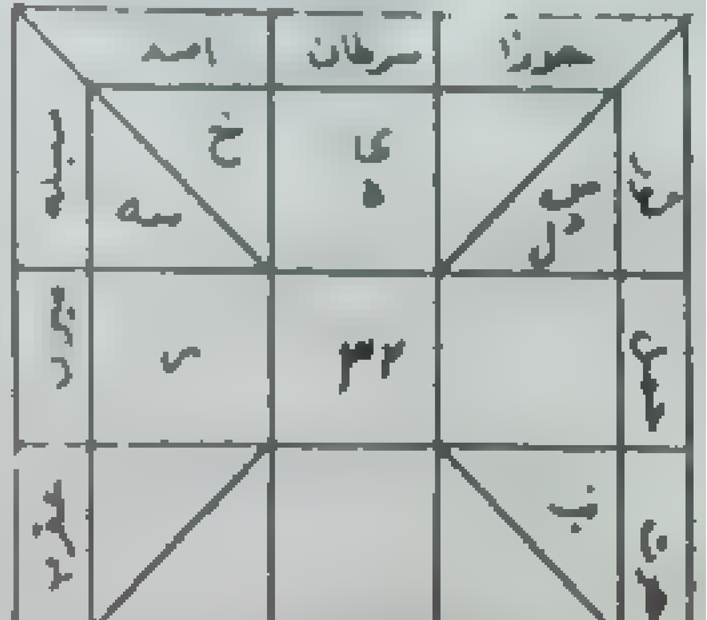

دورِ اوسط کا حاکم مشتری کا مقام قمر سے تیسرا گھر تھا۔ اور مشتری نہ زہرہ میں آٹھویں میں قابض تھا۔ لہٰذا یہ شخص زحل کے دورِ اکبر کے عین خاتمہ کے نزدیک مشتری کے دورِ اوسط میں سو اگست ۱۹۲۰ء کو فوت ہو گیا۔
(۳) مندرجہ بالا زائچہ میں زحل قمر سے آٹھویں میں ہے۔ اس لئے حرکتِ قلب کے بند ہو جانے سے موت واقع ہو گی۔

۱۶۴۔ زائچہ میں ان کواکب اور ان کی نظرات سے موافقت معلوم کی جاتی ہے۔ جو خانہ گیارہ میں قابض ہوں۔ اور ان نظرات سے بھی جو وہ نیرین سے بناتے ہیں جب اس خانہ میں کواکب امتیازی خصوصیات رکھتے ہوں۔ تو بہت سے دوست امداد دینے والے، رفقاء مہربان اور سود مند افراد پیدا ہو جاتے ہیں۔
۱۶۵۔ دوست اور رفقاء کا خانہ گیارہ ہے۔ اگر یہاں سعد کواکب قابض ہوں خصوصاً جب نیرین میں سے کسی ایک کے ساتھ سعد نظر بھی ہو۔ تو بہت سے دوست اور حمایتی ہونگے
۱۶۶۔ مخالف لوگ اسی طرح ساتویں گھر سے جانے جاسکتے ہیں۔ خفیہ دشمن بارھویں سے۔ ظاہر دشمن چھٹے گھر سے۔ اگر ان گھروں میں نحس کواکب ہوں اور خصوصاً جب نیرین میں سے کسی ایک کے ساتھ نحس نظر رکھتے ہوں۔ تو بہت سے مخالف پیدا ہوں گے۔
۱۶۷۔ نپچون کوئی بھی نحس نظر شمس یا قمر سے رکھتا ہو تو مکر و فریب اور بے وفائی متعلقہ امر میں ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی نحس نظر مریخ یا یورینس کے ساتھ ایک ساتھ واقع ہو۔ تو چھپ کر حملہ کرنے کا خطرہ پیش آتا ہے اگر زحل سات یا بارہ میں ہو تو طویل جانی دشمنی یا عداوت اور سنگدلانہ دشمنی کا اظہار کرتا ہے۔ اگر یورینس ان گھروں میں ہو تو سٹہ بازی اور قرض دینے والے کی دھوکہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر مریخ ان گھروں میں ہو تو ایک ظالم اور مشتعل مزاج۔ نفرت کرنے والی دشمنی کا اظہار کرتا ہے۔ اگر عطارد یہاں ہو تو رسوائی۔ الزام۔ تہمت اور بہت سی خفیف ناراضگیاں لاتا ہے۔

۱۶۸۔ چھٹا گھر:

چھٹا گھر ظاہر دشمنوں سے متعلق ہے۔ اگر اس میں نحس کواکب ہوں۔ تو دشمنوں پر فتحیابی دیتے ہیں۔ اگر چھٹے گھر میں کوئی کوکب ہو نہ سعد نہ نحس تو ایسی صورت میں اس کے دشمن نہیں ہوتے۔
اگر طالع کا حاکم چھٹے گھر میں ہو اور چھٹے کے حاکم سے ناظر ہو۔ تو وہ شخص دشمنوں اور دشمن کے بھائی کی سازش یا ریشہ دوانیوں سے بہت فائدہ اٹھائے گا
اگر چوتھے گھر کا حاکم آٹھویں گھر کے حاکم کے ساتھ قران میں ہو۔ تو مولود کسی جرم میں گرفتار ہو گا۔

زائچہ نمبر ۳۳ کا

فصل بارھویں

دوست اور حریف

منسوبی کواکب

منسوبی خانہ گیارہ

۱۔ دوست — سعد کواکب
۲۔ امیدیں — نپچون
۳۔ خواہشات و توقعات — زہرہ۔ نپچون

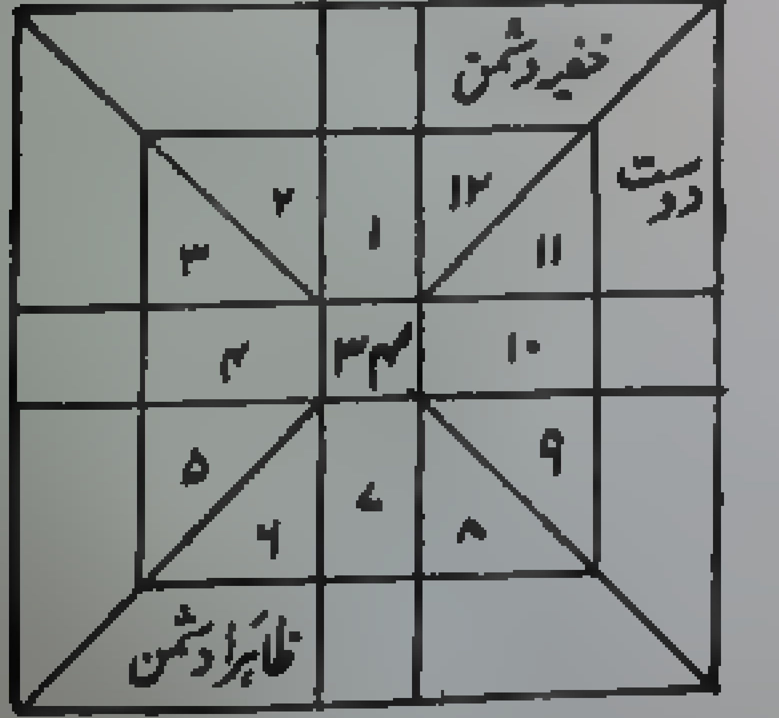

منسوبات خانہ بارہ

۱۔ خفیہ دشمن	نپچون
۲۔ ہسپتال	قمر۔ زحل
۳۔ انجمنیں	نپچون
۴۔ قیدی	زحل
۵۔ قرض خواہ	یورینس۔ مشتری
۶۔ ڈکاڈیں	زحل

منسوبات خانہ ششم

۱۔ ظاہرا دشمن	مریخ
۲۔ کام	عطارد۔ یورینس
۳۔ ملازم	مریخ۔ عطارد
۴۔ امراض	قسمت۔

اصول:

زائچہ کے ان گھروں میں جو منسوب کوکب طاقتور ہوگا۔ اس کی منسوبات اثر انداز ہونگی۔

مگر گیارھویں کا حاکم طالع کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دوستوں کے ساتھ اس کے تعلقات بہت اچھے رہیں گے۔

اگر چھٹے گھر کا حاکم اور نویں گھر کا حاکم حالتِ صعود میں ہوں اور چھٹا گھر یا اس کا حاکم ہر سعد یا نحس کوکب کی نظر سے ساقط ہو۔ تو اس کا کوئی دشمن نہ ہوگا۔

۱۶۹۔ مخالف لوگ:

یہ معلوم کریں کہ نحس کواکب کس کس جگہ پر ہیں جن گھروں پر وہ قابض ہوں۔ اب تقویم سے ان تاریخوں کو نکالیں۔ جب کہ شمس انہی درجات پر گذرنے والا ہو۔ یہ تاریخ ہر سال تقریباً یکساں ہوتی ہے۔ اور یہ ہر شخص کی ایسی سالانہ نحس تاریخیں نکلیں گی۔ جن کو معلوم کرنے کے بعد وہ نظر انداز کر دینا پسند کرے گا۔ تاکہ زندگی کبھی فساد اور تکلیف سے متاثر نہ ہو۔

یہی نحس سالگرہیں ہیں۔ مثلاً زحل مقام پیدائش میں خانہ دہم میں تھا جس میں برج دلو کے ۱۳ درجے تھے۔ تقویم سے آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ سورج برج دلو کے ۱۳ درجہ پر یکم یا ۲ فروری کو ہوگا اور یہ تاریخ ہر سال یکساں ہی ہوگی ظاہر ہے کہ ایسے آدمی کو اپنے متعلقہ کاموں کی تکمیل کے لئے یہ تاریخیں انتہائی نحس ہوں گی۔ ظاہر ہے اور اگر ایسا آدمی کسی بھی سال کی ۲۸ جنوری سے ۲ فروری کے درمیان پیدا ہوا ہو۔ تو اس کے لئے اس سے زیادہ بدقسمت وقت اور کوئی نہ ہوگا۔ اسی طرح اگر یورینس مقام پیدائش پر ساتویں گھر میں ہو۔ جس پر برج اسد کے ۲۳ درجے ہوں۔ تو اسے کسی ایسے آدمی کے ساتھ کبھی شرکت نہ کرنی چاہیئے یا ایسے فرد کے ساتھ شادی کرنا چاہیئے جس کی پیدائش کسی بھی سال کی مذکورہ تاریخوں کے نزدیک ہو۔ (یعنی جب شمس برج اسد کے ۲۳ درجہ پر ہو وہ تاریخ ہوگی۔

۱۷۰۔ موافق لوگ:

اب سعد کواکب کے مواقع نوٹ کریں؛ اور قمر کو بھی معلوم کریں کس جگہ قابض ہے۔ ان تمام درجات پر سورج کی حرکات معلوم کریں۔ کہ کس تاریخ کو سورج ان درجات گزرے گا وہ تاریخیں اس شخص کی پیدائش کی نکلیں گی۔ جس سے قریبی تعلقات پیدا کئے جس سے باہمی مفاد وابستہ ہوگا۔ اور زندگی جس سے بنے گی۔

۱۷۱۔ نظرات:

اب زائچہ پیدائش سے سعد کواکب اور قمر کے نظراتِ سعد (تثلیث و تسدیس) یہ نظرات زندگی میں جب بھی واقع ہوں گے۔ تو کاموں کے بننے اور بگڑنے کی توجیہ بیان ہوئے۔ سعد نظرات متعلقہ کاموں کے بننے میں سہولت دیں گے اور نحس نظرات خرابی اور نقصان لائیں گے۔ ویسا ہی اصول ذہن میں رکھیں۔ جیسا کہ شمس

کا پیدائش کے کواکب کے مقام پر پہنچنے کا بتایا گیا ہے۔

۱۷۲۔ قاعدہ:

زائچہ کی مماثلت یا موازنہ دوسروں کے زائچہ سے کرنا یہ امر واضح کرتا ہے۔ کہ سعد یا نحس جو بھی صورت ہو۔ اس کا اثر فوری طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ خواہ وہ بادشاہ ہو یا عام آدمی۔ یہ ایک سائنٹیفک نظریہ ہے۔ کہ ہمدردی اور موافقت کو ہر دو زائچہ کے تعلقات کے نتائج سے معلوم کیا جائے۔ یعنی دو آدمیوں کے زائچوں یا دو مختلف زائچوں کا مطالعہ کریں۔ اگر نظر تربیع یا مقابلہ ہے۔ تو ان دونوں کی طبع میں کبھی موافقت و موانست نہ ہوگی یا وہ لوگ جو ناخوشی سے ایک دوسرے کو ملتے ہیں۔ ان کے زائچوں کا مقابلہ کریں۔ تو وہی اثر پائیں گے جو ناموافق بروج ظاہر کرتے ہیں۔ لہٰذا اگر کواکب رجحان متعلقہ کے مطابق کام نہیں کرتے۔ تو سمجھ لیں کہ زائچہ غلط ہے۔

ایسے آدمی کے زائچہ کو لیں۔ جو شہرت، قابلیت اور پوزیشن رکھتا ہے۔ اس زائچہ سے اس کے رفقاء کے زائچوں سے مقابلہ کریں۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ ان کے زائچوں کے مقامات شمس و قمر۔ وتد السماء اور طالع پر سعد کواکب ہوں گے۔

وہ شخص جس کا زائچہ مقابلتاً غیر موافق ہوتا ہے۔ اور وہ کسی وقت خاص یا اثر و پوزیشن حاصل کر لیتا ہے۔ تو اُن کی خوش بختی کے دلائل زائچہ کے اندر دوسری صورتوں میں موجود ہوتے ہیں۔

دراصل زائچہ زندگی کی الجھی ہوئی گتھی ہے۔ جس میں بہت سے رنگوں کے دھاگے ملے ہوئے اپنا ایک عجیب اور اعلیٰ ڈیزائن پیش کرتے ہیں۔ ان دھاگوں کی پیچیدگی کو صرف ایک اعلیٰ صناع ہی سمجھ سکتا ہے۔ اور اعلیٰ کاریگر ہی مرتب کر سکتا ہے۔ ہم کواکبی حرکات کے اس ڈیزائن میں سے انسانی ہمدردی کی جن لائنوں کو گزرتا ہوا معلوم کر سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ میں نے سمجھا دیا ہے۔ زندگی کا مقصد اس کا نظریہ اور الجھاؤ کا قانون یا موافقت کا قانون آپس میں ایک مضبوط دھاگے سے بندھے ہوئے پائیں گے۔ وہ ناموافق قوانین جو اعلیٰ ایکشن کے لئے ناکامی لاتے ہیں یا وہ موافق قوانین جو زندگی کے مقاصد میں کامیابی لاتے ہیں۔ محض زائچہ کے مشترک مقامات کا موازنہ کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

(دیکھو زائچہ مماثلت تمثیلی زائچہ نمبر ۲ کے باب میں)

ب چہارم

تعیّن مُدّت

فصل پہلی

۱۷۳۔ اندازۂ وقت:۔

بعد از پیدائش کواکب کی حرکات زائچہ پیدائش کے کواکب کے ساتھ مختلف نظرات بناتی ہیں۔ اور دائرۃ البروج میں کواکب اپنے ساتھ بھی اپنی روزانہ حرکات کی وجہ سے نظرات بناتے ہیں۔ نجوم کے نقطۂ نظر سے نظراتی طریق کار کو مدنظر رکھ کر واقعات کی مدت نکالنے کے دو مختلف طریقے ہو گئے۔ لیکن دونوں طریقوں میں ایک بات یکساں ہے کہ ان میں ہر کوکب کے اپنے یا دوسرے کواکب سے قِران ونظرات کو لیتے ہیں۔ اس کو حرکات استقبالیہ کہتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ مستقبل میں حرکاتِ کواکب اور وہ لائنیں جو حرکات کواکب کے عرصہ کو بیان کرتی ہیں، ان کو دور اکبر کہتے ہیں۔ اس قانون میں تثلیثی دَور کام کرتا ہے۔ زائچہ کی ہر تثلیث میں اصول کو جاننے کے لئے تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے۔

طریقہ اجمالی طور پر یہ ہے کہ بعد از پیدائش کواکب کے طلوع و غروب یا سمت الراس پر گزر کو لیا جاتا ہے۔ اور وہ زائچہ پیدائش میں جو نظرات یا پیدائش کے مقام کواکب کے ساتھ جو تعلقات قائم کرتے ہیں۔ ان کو معلوم کرنا ہے اس طرح کے لئے تسویۃ البیوت کے نقشے کام دیں گے۔ اگر اس طریقہ کار کی سمجھ آگئی۔ تو اہم امور میں مدت کا تعین مشکل نہ ہوگا۔

۱۷۴۔ مثلث اوّل:۔

قانون اس میں یہ کام کرتا ہے۔ کہ درجات جو پیدائش کے وقت اور کواکب کے طلوع یا صعود کے درمیان سمت الراس پر گزر رہے ہوں۔ وہ اُن سالوں کے برابر ہو جائیں تو اس کے اثرات ظاہر ہوں۔

مثلاً اگر مشتری بوقت پیدائش سمت الراس پر آ رہا ہو۔ یا یوں کہیں کہ وہ زائچے کے خانہ ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ میں ہو تو سمت الراس اور مشتری کے درمیان جس قدر درجات کا فاصلہ ہو ان کو شمار کر لیں۔ یہ درجات ان سالوں کو ظاہر کریں گے جب کہ پیدائش کے بعد ایک خوش بختی کا دَور آئے گا۔ اس طرح زحل یا دوسرا کوئی نحس کوکب سمت الراس پر ہو۔ تو اس کے اور وتد السماء کے درمیان جتنے درجے ہوں گے۔ اتنے سالوں کے بعد اس عمر میں خطرات و مشکلات کا سامنا ہوگا۔

سمت الراس سے گذر جانا: نیز جب کواکب سمت الراس سے گزر چکے ہوں تو ان کو بھی اسی طرح گننا چاہیئے یعنی وتد السماء اور مقام کواکب کی طرف گنے ہوئے معلوم کریں کہ درمیان میں کتنے درجے ہیں۔ یہ اُن سالوں کی تعداد ہوگی۔ جبکہ واقعات کا ظہور ہو

۱۷۵۔ مثلث دوم:۔

مائل بہ افق شرقی: لیکن ممکن ہے کہ یہ یا دوسرے کواکب افق کی طرف

حرکت استقبالیہ رکھتے ہوں۔ تو مقام پیدائش کے درجات کی تسویۃ البیوت لے کر اس میں طالع کے کالم کے نیچے وہ درجات معلوم کریں جن پر کوئی کوکب قابض ہے۔ اس کے بعد یہ معلوم کریں کہ اس طالع وقت کے ساتھ وتد السماء کے کتنے درجات ہیں یعنی زائچہ کے خانہ دس پر کتنے درجے ہیں اب ان درجات کو گنیں جو اس وتد السماء اور پیدائشی وتد السماء کے درمیان ہیں۔ یہ وہ عرصہ ہوگا یا عمر کے سال ہوں گے۔ جب کہ اس کوکب کے اثرات ظاہر ہوں گے۔

مثلاً ایک شخص کراچی یا اس کے نزدیک پیدا ہوا ہے۔ فرض کریں کہ پیدائش کے وقت وتد السماء بعقرب کا صفر درجہ تھا اور زحل خانہ دوم میں برج دلو کے ۲۳ درجہ پر تھا۔ میری خواہش ہے کہ میں زحل کو افق شرقی پر معلوم کروں۔ تو تسویۃ البیوت سے مجھے معلوم ہوگا کہ طالع برج دلو کے ۲۳ درجہ جس وقت طلوع ہوں گے۔ اس وقت قوس کے ۴ درجہ وتد السماء میں ہوں گے لہٰذا عقرب کے صفر درجہ اور قوس کے ۴ درجہ تک گنیں تو معلوم ہوگا ۳۴ درجہ کا فاصلہ جسے ہم عمر کا ۳۴ واں سال قرار دیں گے۔ اور جیسا کہ زحل زائچہ پیدائش کے خانہ دوم میں ہے ہم کہیں گے۔ کہ ۳۴ سال گزرنے کے بعد مالی حالات میں بدقسمتی کا دور آئے گا کیونکہ زحل اس وقت طالع میں آ جائے گا۔ نیز یہاں یہ بھی کہا جائے گا کہ کسی خطرناک مرض سے واسطہ پڑے گا۔ اور ہمت میں کمی اور ذہن میں آزردگی پیدا ہوگی۔

۱۷۶۔ مثلث سوم:۔

جب کواکب مقام پیدائش پر غروب ہو رہے ہوں۔ تو مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق طالع کے مقابل آنے پر معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ صرف دائرۃ البروج کا مقابلہ کا نقطہ محض تسویۃ البیوت میں طالع کے تحت تلاش کریں۔ مثلاً اگر مریخ زائچہ پیدائش میں خانہ ہفتم میں سرطان کے ۲۲ درجہ پر تھا۔ تو ہم مقابلہ کے مقام (جدی ۲۲ درجہ) کو طالع کے کالم میں تلاش کریں گے۔ وہاں یہ معلوم ہوگا۔ کہ جب طالع میں جدی کے ۲۲ درجہ طلوع ہوں گے۔ تو اس وقت وتد السماء میں عقرب کے ۷ درجہ ہوں گے لہٰذا پیدائشی وتد السماء کے درمیان ۷ درجہ کا فرق ہوگا۔ جو سات سال کا عرصہ گنا جائے گا۔ جب کہ اس وقت ایک خطرناک مرض یا اشتعال انگیز حرکات پر واقعات ظہور میں آئیں گے یا برج سرطان کی منسوبات کے مطابق معدہ کی تکلیف یا مریخ در سرطان کے مطابق کام کی زیادتی غم اور کوئی حادثہ جو کہ گرم پانی سے جلنے یا تیزاب سے جلنے کا ہو سکتا ہے واقع ہوگا۔

۱۷۷۔ مثلث چہارم:۔

کواکب کے وتد السماء کے مقام پر معلوم کرنے کے لئے مطلوبہ کواکب کے وتد الارض پر اپنی درجات طول بلد کے مطابق پیدائشی وتد الارض کے درجات اور کواکب کے درجات وتد السماء کے درمیان جس قدر درجات ہوں ان کو گنو۔

اس نظریہ کے مطابق استقبالیہ حرکات میں سعد کواکب کا وتد السماء اور طالع کے

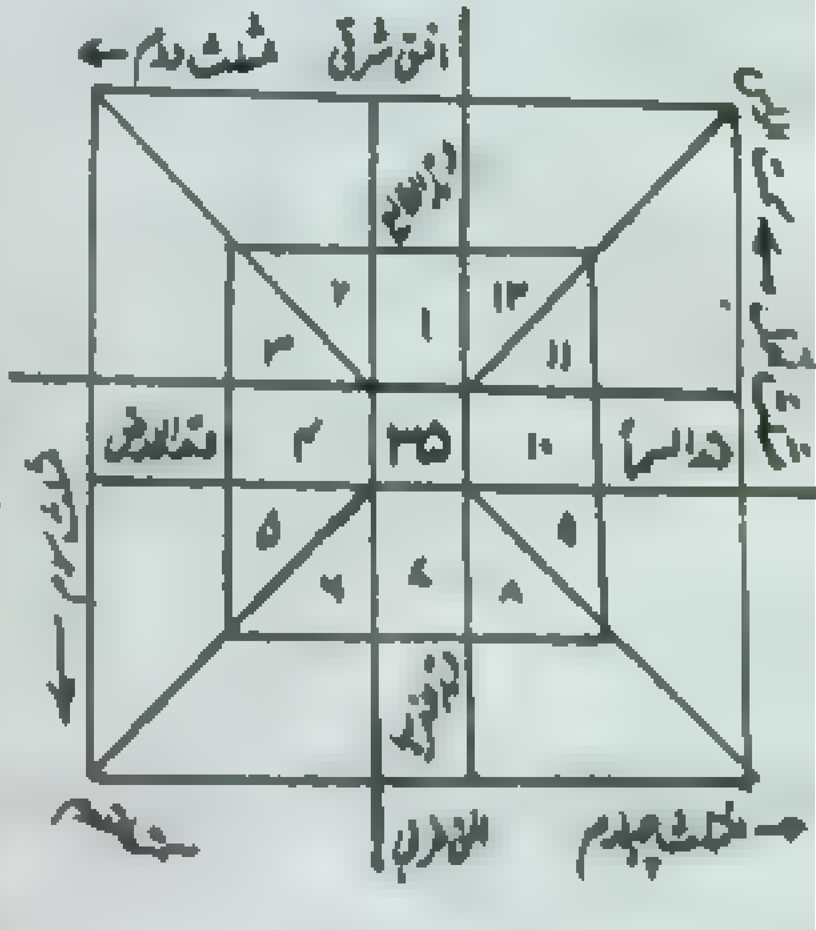

ساتھ قران کی ترقی اور خوش بختی کے دور کو ظاہر کرے گا۔ اور نحس کواکب کا قران اس دور کو ظاہر کرے گا۔ جو بد قسمتی کا ہوگا۔ مقابلے نحس گنے جائیں گے خواہ وہ سعد کواکب کے ساتھ ہوں یا نحس کواکب کے ساتھ۔

کواکب کی ان حرکات استقبالیہ سے دو مقام ظاہر ہوتے ہیں۔ وتد السماء اور وتد الطالع۔ وتد السماء عزو وقار اور منافع و مفاد کو ظاہر کرتا ہے۔ اور طالع ذاتی جسمانی اور عام خوش قسمتیوں کے تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۷۸۔ نظرات کا اثر اور مدت:۔

وتد السماء یا طالع کی طرف حرکت استقبالیہ کرتے ہوئے کواکب کی دیگر نظرات مقارنہ، تسدیس، تثلیث، تربیع وغیرہ جاننے کے لئے یہ معلوم کریں۔ کہ نظرات کا وقوع کن درجات پر واقع ہوگا۔ ان درجات کے مطابق وتد السماء یا طالع کے درجات معلوم کریں۔ ایسا کر اگر کواکب خود وہاں قابض ہوں تو ان کے درمیانی درجات کو وتد السماء یا طالع کی طرف گنیں۔ کتنے ہیں باقی طریقہ وہی ہوگا جو بیان کیا گیا ہے۔

۱۷۹۔ حرکات شمس:۔

شمس کی حرکات استقبالیہ بعد از پیدائش دائرۃ البروج میں حرکت کرنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کو سال پیدائش کی تقویم سے تلاش کیا جاسکتا ہے۔ اور زائچہ میں وہ نظرات جو وہ دوسرے کواکب کے ساتھ بناتا ہے۔ اور وہ نظرات جو وہ حرکات استقبالیہ سے بنا ہے وہ درج ہوتی ہیں۔ اگر شمس تقادیم میں یہ سارے سال کی درج ہوتی ہیں۔ اس لئے پیدائش کے بعد ہر روز کے حساب کی چنداں دقت پیش نہیں آتی۔ شمس کی اوسطاً رفتار ایک درجہ روزانہ ہے۔ اب یہ ایک معمولی سی بات ہے۔ کہ پیدائش کے دن سے اس دن تک کل تعداد معلوم جب کہ شمس کوئی نظر پیدا کرتا ہے یہ عمر کا ایک سال حصہ ہوگا۔ جب کہ اس نظر کا اثر ظاہر ہوگا۔

۱۸۰۔ دورِ اکبر:۔

دائرۃ البروج میں سورج حرکت کرتا ہے اور دوسرے کواکب بھی حرکت کرتے ہیں۔ اور ان حالتوں میں مختلف وقتوں میں وہ مقام پیدائش کے طالع، وتد السماء، مقام شمس اور قمر سے نظرات بناتے ہیں۔ ان کو دورِ اکبر کہتے ہیں۔ بعد از پیدائش شمس کے نظرات کا دوروں کی ایک عظیم تخلیق ہے جسے مغربی منجموں نے اپنا اوقات تسلیم کیا ہے۔

۱۸۱۔ دورِ اصغر:۔

مندرجہ بالا ادوار میں سعد اور نحس دورِ صغیر کو بعد از پیدائش قمر کی حرکات سے معلوم کیا جاتا ہے اس میں بھی ایک دن زندگی کے ایک سال کے برابر لیا جاتا ہے۔ اور دو گھنٹے ایک ماہ کے برابر گنے جاتے ہیں۔ چونکہ حرکات استقبالیہ ایک ماہ کے واقعات کو بھی کام دیتی ہے۔ جو کہ زندگی کے روزمرہ کے کاموں میں مفید ہوتے ہیں۔ جب

عام حالات میں وتد السماء، طالع اور شمس کے ذریعہ سے حرکات استقبالیہ کے ادوار بناتا ہے تو یہ مختلف طریقہ سے اظہار کرتا ہے۔ وہ یہ کہ صرف حالیہ اگر زہے، سعد اور نحس اوقات کا اظہار کرتا ہے۔ لیکن جب مندرجہ بالا صورتوں میں ان کے تعلقات دورِ اکبر کے ساتھ مطابقت کھا جاتے ہیں۔ تب یہ پوری قوت سے واقعات کے وقت اور نوعیت کا اظہار کرتا ہے۔ اس طرح اگر دورِ اکبر سعد ہے۔ اور قمری حرکت استقبال کا دور نحس ہے تو اس کا یہ مطلب ہوگا۔ کہ خوش قسمتی آئے گی مگر ساتھ ہی حالیہ مشکلات اور خدشات کا اندیشہ ہے۔ لیکن دونوں کے سعد ہونے سے بہت کامیابیاں اور تسلی بخش حالات وقتی طور پر متوسط طریقے سے متاثر کریں گے۔

زائچہ پیدائش سے پیشگوئی کے لئے ادوار نکالنا اور ان کو بیان کرنا ایک عقلمندانہ کام ہے۔ جو کسی انسان کی زندگی میں عظیم اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس لئے طالب علم اور صاحب ضرورت کو لازم ہے۔ کہ وہ زندگی کے ان ادوار کا انتخاب کرے۔ جو سعد اور خوش بختی لانے والے ہوں مثلاً اگر زائچہ پیدائش میں زحل خانہ دوم میں ہے۔ جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ کسی وقت دور مالی حالات میں تنگی اور مشکلات لائے گا۔ اور زحل کا طلوع بعد از پیدائش وہ وقت ظاہر کرے گا جب کہ مالی تکالیف ہوں گی۔ تو اسی طرح ہر دور کا تجزیہ کرنے کے لئے وقت مقرر کریں۔ ایسے تجربات کواکب کے حالات جاننے اور حکم لگانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

علم نجوم کے یہ وہ حقائق ہیں جن سے کسی عالم کے علم کا اندازہ ہوتا ہے۔ اگر کواکب کسی شخص کی زندگی میں اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اس کے زائچہ کے مقامات سے ادوار کا کوئی اثر ظاہر نہیں کرتے تو حکم لگانے والے کا قصور ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوسکتا کسی آدمی پر اس وقت بد قسمتی کا دور آئے جو قمری کی حرکت وتد السماء یا طالع یا سعد مقامات پر ہو۔ جب کہ بد قسمتی اس وقت آتی ہے۔ جب کہ زحل کی حرکت انہی مقامات پر ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم ان اصولوں سے بچ نہیں سکتے۔ سوال صرف یہ ہے کہ ہم ان کی ضروریات عقلمندانہ طریقہ سے کیسے کرسکتے ہیں؟ کیونکہ عقلمندی کا تقاضہ ہے کہ نجوم ہماری روزانہ زندگی میں ایسی صحیح رہنمائی کرے۔ کہ اس میں کوئی اندیشہ نہ ہو۔ آپ کو چاہئے کہ ان مضمون کا غور سے مطالعہ کریں۔ اور زندگی کے حالات سے اندازہ لگانے کی کوشش کریں۔ بد قسمتی اور خوش قسمتی کے دور نکالنے کے اور بھی طریقے ہیں۔ لیکن یہ سب یہاں لکھے نہیں جاسکتے وہ مختلف کتب میں اپنے موضوع پر بیان کئے جائیں گے۔

۱۸۲۔ ادوار کی بالکل صحیح طریقہ سے جدولیں تیار کی جاسکتی ہیں۔ ان سے وقت اور حالات کی نوعیت اپنی زندگی کے کامیاب اوقات کو لیکر پڑتال کی جاسکتی ہیں۔

واقعات کی خاص نوعیت کا تعین مندرجہ ذیل طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔

(ا) وہ گھر جس میں متعلقہ متحرک کوکب قابض ہو۔

(ب) وہ برج جو اس گھر پر قابض ہو۔

(ج) وہ نظرات جو وہ بنائے (جن کو کواکب کی فطرت کے مطابق اخذ کیا جا سکتا ہے)۔

مثلاً یورینس پیدائش کے وقت نویں گھر میں تھا۔ جہاں برج جوزا تھا۔ اس کی حرکت استقبال یا وتد السماء کی طرف اس امر پر دلالت کرے گی۔ کہ تحریرات، مطبوعات، جو ترکہ یا جائیداد سے متعلق ہوں گی۔ یا ذرائع آمد و رفت کے متعلق ہوں گی۔ ان میں غیر متوقع تبدیلیوں اور حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تفصیل اس کی یہ ہے۔

۱۸۳۔ دلائل:۔

زائچہ کا نواں گھر ترکہ اور قانونی معاملات سے متعلق ہے۔ اور جوزا (تیسرے گھر کا برج) ذرائع آمد و رفت اور تحریرات وغیرہ سے متعلق ہے۔ اور یورینس اتفاقیہ غیر متوقع واقعات، ناگہانی، بیگانگی اور پیچیدگی کا اظہار کرتا ہے۔

اس طرح اگر زحل چھٹے گھر میں تھا۔ جہاں برج دلو تھا۔ اور اس کی حرکت استقبال طالع کا مقابلہ کرے۔ تو خون اور انیما وغیرہ کی ایسی تکلیف کا اظہار کرتا ہے۔ جو کسی تکلیف دہ مرض کی صورت اختیار کر سکتا ہے۔ جس کے ساتھ کم ٹمپریچر کا بخار بھی رہے گا۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ چھٹا گھر امراض کا ہے۔ دلو خون پر حکمراں ہے۔ زحل لاتا ہے پژمردگی، کمی اور رکاوٹ۔

اسی طریقے سے آپ وقت اور حادثہ کی نوعیت کو بخوبی بیان کر سکتے ہیں۔ بار بار مشق کیجئے۔ ذہن کو پوری قوتوں سے سوچئے۔ اور مندرجہ بالا تین امور کی صحیح توضیح ذہن میں رکھئے۔ فیصلہ غلط نہ ہوگا۔ البتہ نظرات سے واقعہ کے سعد و نحس کے تعین کرنے کو ضرور مد نظر رکھیں۔

فصل دوسری

زائچہ کے اہم مراکز:

آپ نے اسباق النجوم میں تسویۃ البیوت کے وہ نقشے ضرور دیکھے ہوں گے جو زائچہ کے گھروں کے تعین میں مدد دیتے ہیں۔ یہ نقشے ہر عرض بلد کے علیحدہ علیحدہ تیار کئے جاتے ہیں۔ اسباق النجوم میں جو نقشہ ہے وہ کراچی اور اس کے مضافات کے عرض بلد کے مطابق ہے۔

یہ نقشے علمائے ہندسہ نے حساب کی بہت سی پیچیدگیوں کو دور کرنے کے لئے مرتب کئے ہیں۔ ان کے اور فائدے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

غروب آفتاب معلوم کرنا

۱۸۴۔ (ا) یکم مئی ۱۹۶۱ء کو یہ معلوم کرنا ہے۔ کہ کراچی کے افق مغرب پر سورج

کب غروب ہوگا۔ تو پہلے تقویم سے معلوم کریں کہ سورج کس برج میں کتنے درجہ پر تھا۔ یہ ۱۱ درجہ ثور میں ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ سورج مقابل کے اسی درجہ پر غروب ہوگا۔ لہٰذا وہ ۱۱ درجہ عقرب پر غروب ہوا۔ اب تسویۃ البیوت میں طالع کے کالم میں ۱۱ درجہ عقرب کے مقابل کوکبی وقت لو۔ یہ ۹ گھنٹے ۵ منٹ ۵۳ سیکنڈ نکلا۔ یہ گویا کراچی کے غروب آفتاب کا وقت ہوا ہے۔ اب اس کوکبی وقت میں سے یکم مئی ۱۹۶۱ء کا کوکبی وقت تفریق کردیں۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
غروب آفتاب کا کوکبی وقت	۵۳	۵	۹
یکم مئی کا کوکبی وقت	۴۲	۳۶	۲
غروب آفتاب کراچی	۱۱	۲۹	۶

شمس دور نکالنا

۱۸۵ (ب) اب فرض کریں کہ بعد از دوپہر ساڑھے تین بجے کسی کی پیدائش ہوئی ہے۔ تو مندرجہ بالا وقت سے اسے تفریق کردیں۔ ۶ بجکر ۲۹ منٹ ۱۱ سیکنڈ سے تین گھنٹے ۳۰ منٹ تفریق کئے تو باقی ۲ گھنٹے ۵۹ منٹ ۱۱ سیکنڈ رہ گئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیدائش سے غروب آفتاب تک اتنے گھنٹے باقی ہیں۔ اب اس کو ۱۵ سے ضرب دیں گے تو یہ وقت خط استوا کے درجات میں منتقل ہو جائے گا اور یہ ۵۹ درجہ ۴۵ دقیقہ نکلے گا۔ یہ وہ درجات ہیں جو کہ وتد السماء سے پیدائش کے وقت سے غروب آفتاب تک گزر چکے ہیں چونکہ حساب میں ایک درجہ ایک سال زندگی کا لیتا ہے۔ اس لئے یہ زندگی کے ۵۹ سال ۹ ماہ نکلیں گے۔ یہ وہ وقت ہوگا۔ جب کہ زائچہ کے مخالف اثرات سے واسطہ پڑے گا اور شمس طالع کے مقابل ہوگا۔ اس وقت صحت کا خطرہ اس برج کی فطرت کے مطابق ہوگا جس میں کہ شمس قابض ہے۔ مثلاً برج ثور ہے تو گلا مرض سے متاثر ہوگا۔

نئے سال کا طالع

۱۸۶۔ (ج) اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ دائرۃ البروج کا کونسا حصہ زندگی کے خاص حصے سے متعلق ہوگا۔ جبکہ وہ اپنا اثر ظاہر کرے گا۔ تو یہ معلوم کرنا ہوگا۔ کہ دائرۃ البروج کا کونسا حصہ کب طالع ہوگا۔ اس لحاظ سے اگر ایک سال کو ایک درجہ دیتے ہوئے پیدائش کے وتد السماء پر جمع کردیں تو ہمیں ایک نیا وتد السماء معلوم ہو جائے گا۔ اس وتد السماء کو تسویۃ البیوت میں تلاش کریں تو نیا طالع بھی معلوم ہو جائے گا۔

مثال۔ مثلاً کراچی یکم مئی ۱۹۶۱ء کو بوقت تین بجکر ۳۰ منٹ بعد دوپہر کے جو زائچہ بنا۔ اس میں وتد السماء کے درجات یعنی دسویں گھر کے درجات ۲ درجہ پر سرطان کے تھے۔ اگر اس شخص کا ۳۰ سال کی عمر میں اس سال کا زائچہ بنانا مقصود ہو تو ۳۰ درجہ ۳۰ سال کے اور جمع کریں گے تو نیا وتد السماء میں ہوگا تو نیا طالع صفر درجہ عقرب کا ہوگا یہ طالع اس شخص کے تیسویں سال کا حاکم ہوگا۔ اس زائچہ میں اس سال کے کواکب بھر کر حالات معلوم کریں۔ اس حساب کی اہمیت اور واقفیت کا علم آئندہ کتابوں سے ہوگا

اس سے سالانہ زائچہ مرتب ہوتا ہے۔

۱۸۷۔ جب کوئی درجہ وتد السماء یا دسویں گھر میں ہوتا ہے تو اسے عروج یا صعود پر کہتے ہیں اور جب وہ افق مشرق پر ہوتا ہے۔ تو اُسے طالع کہتے ہیں وتد السماء کے مقابل نقطہ کو وتد الارض کہتے ہیں۔ یہ طریق الشمس کے دوپہر کے نقاط مقابل ہوتے ہیں۔

۱۸۸۔ زائچہ سے آئندہ حالات معلوم کرنے کے لئے ایک ایسی تقویم کا پاس ہونا ضروری ہے جس میں آئندہ سالوں کی کواکب کی حرکات ہوں۔ تاکہ یہ معلوم ہو کہ کواکب کس برج میں کب تک رہتا ہے۔ اور یہ معلوم ہوسکے کہ پیدائش کے وقت پر وہ جس درجہ پر تھا اس پر دوبارہ کب آئے گا۔ جیسا کہ یورینس حرکت کرتا ہوا اسی مقام پر تقریباً ۸۴ سال بعد پہنچے گا۔ زحل ۲۹ سال بعد۔ مشتری ۱۲ سال بعد۔ مریخ ۲ سال بعد اکثر حالات میں صرف اسی دن عطارد، سال بعد آتا ہے بہتر ہے کہ آپ ہیں جو کواکب کی طویل حرکتوں کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔

تیسرے میں کسی سال کا زائچہ بنانے کا جو طریقہ بتایا گیا ہے۔ اس طرح پیدائش کے وقت درجہ و صعود کے درجات تھے۔ ان میں [illegible] اور [illegible] مثلاً شمس کی [illegible] پوزیشن کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۱۸۹۔ اب کسی بڑے کوکب کا داخلہ زائچہ کے [illegible] وتد [illegible] مقام کرے گا اس سال کی صحت اور خوش قسمتی کے وقت [illegible] ہوگا مثلاً یکم مئی [illegible] کو جب کہ وتد السماء [illegible] میزان کے ۲ درجہ پر تھے۔ اس وقت زحل برج [illegible] ۲۹ درجہ [illegible] آئندہ سالوں میں جس سال وتد السماء میں ۲ درجہ [illegible] مقابلہ کرے گا۔ اس لئے یہ سال مخالفت [illegible] سے واسطہ پڑے گا۔ اسی طرح پیدائش کے وقت [illegible] مشتری اس درجہ پر پہنچے گا۔ تو یہ خراب اثرات کو ختم کرے گا۔ اور [illegible] سالی مقابلات کا۔ جب دوبارہ سے زیادہ کواکب اچھے [illegible] علم اثرات سے بہت شناسائی اور مکمل طریقہ سے حالات کو [illegible] کرتے ہیں۔

آپ اچھے زائچہ سے ان تمام تاریخوں کو نکال ہیں جب [illegible] صورت پر کواکب آئیں گے یعنی قران کریں گے یا اس سے مقابلہ کریں گے [illegible] اوقات ظاہر ہوں گے اور دوسری صورت میں نحس اوقات۔ زندگی کے [illegible] معلوم کرنے کے لئے یہ بہت اہم طریقہ ہے۔

۱۹۰۔ اثرات گرہن :-

گرہن جب کسی کے زائچہ کے اہم نقاط پر پڑتے ہیں۔ تو خاص واقعات بالعموم

لاتے ہیں لوگوں کی زندگی اور خوش قسمتی اس سے متاثر ہوتی ہے۔ تمام ملک کے مختلف برج ہیں۔ جن ملکوں پر کسی گرہن کے اثرات پڑتے ہیں۔ تو وہاں کی گورنمنٹ پر نحس اثرات لاتے ہیں۔ ۳۰ مئی [illegible] کوئٹہ میں جو عظیم زلزلہ آیا اور ہزاروں آدمی مارے گئے۔ تمام مکانات تباہ ہوگئے اس وقت گرہن کوئٹہ کے وتد [illegible] تھا۔ [illegible] - لاء و انفیت میں ایک شخص تھا۔ جس کا شمس ۱۷ درجہ عقرب تھا۔ ایک سال گرہن اس پر اس وقت پڑا جب کہ شمس مخالف برج میں حرکت کر رہا تھا۔ ایک ماہ کے اندر اندر اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ اس حملہ کے متعلق اس کو پہلے سے بتایا گیا تھا۔ باوجود پیسہ کی فراوانی ہونے کے جان کے لالے پڑ گئے تھے۔ یہ وہ طریقہ ہے۔ جس سے کسی خاص مرض کے حملہ کی آسانی سے تاریخ مقرر کی جا سکتی ہے۔

یہاں جن چند نقاط کا مختصر ذکر کیا ہے۔ وہ زائچہ کے اندر بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ آئندہ جلدوں میں ان کا تفصیل سے ذکر کیا جائے گا۔ یہاں صرف منحوس اور تباہ کن یا سعد اور خوش قسمتی کے اوقات جاننے کے آسان سے طریقے اس لئے بیان کئے گئے ہیں۔ کہ اس کتاب میں ان کی جگہ جگہ ضرورت پڑے گی۔ دراصل اس باب میں جو اہمیت کا حامل کرنا مقصود ہے وہ زائچہ کے اہم نقاط اور ان کا استخراج ہے۔ اور ان کے اثر انداز ہونے کا طریق کار۔

۱۹۱۔ ادخالِ کواکب :-

اس سے پہلے میں نے پیشگوئی کے طویل دور نکالنے کا طریقہ بتایا ہے۔ اب یہ بتاؤں گا۔ کہ فوری واقعات کے اظہار کے لئے کونسا طریقہ ہے۔ جس سے ہم یہ جان لیں کہ کیا ہونے والا ہے۔ یہ طریقہ ادخالِ کواکب کہلاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تمام پیدائش پر کواکب گرہن اور نیّرین داخل ہو کر کیا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ دورِ جدید کے منجم اس طریق کار کو بہت پسند کریں گے۔ میں نے اس طریقہ کی تفصیل آثار النجوم کے مبتدا حصہ میں دی ہے۔

طریقہ یوں ہے کہ اپنا زائچہ پیدائش تیار کریں۔ اور اس زائچہ کے اندر سرخ سیاہی سے اور کسی دوسری سیاہی سے معلوم دن [illegible] سال کے کواکب درج کریں۔ جس دن [illegible] سال کا حال معلوم کرنا ہو۔ اب اس زائچہ سے یہ معلوم ہوگا کہ پیدائش کے ستاروں نے حال کے ستاروں سے کیا نظرات بنائے ہیں۔ اور کون ستارہ کس ستارہ سے قران کر رہا ہے یعنی مل رہا ہے۔ بس یہی نظرات آئندہ حالت کی پیشگوئی ظاہر کریں گے

۱۹۲۔ یہ پیشگوئی کواکب کے مدار پر حرکت کرنے پر انحصار رکھتی ہے۔ کیونکہ ہر کوکب ایک معینہ مدت میں دائرۃ البروج کا چکر لگاتا ہے۔ اس صورت میں وہ زائچہ

فصل تیسری

ادخالِ کواکب

کے مقامات قمر، شمس، وتد السماء اور طالع سے گزرتا ہے۔ اس کا یہ گزر مقاماتِ زائچہ کے مخصوص حصوں پر "ادخال" کہلاتا ہے۔ یہ داخلے پیشگوئی کے لئے قابلِ اعتماد حد تک حالات کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسی تقویم جس میں مستقبل کے سالوں کی جدولیں ہوں۔ اس سے بآسانی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کب کوئی کوکب زائچے کے کسی خاص کوکب سے ملاقات کریگا۔ اور اس کا اثر بالکل ویسا ہی ہوگا جیسا کہ کوکب کی فطرت ہے۔ علاوہ ازیں یہ یاد رکھیں کہ

مقامِ پیدائش کے سیارگاں پر دیگر سیارگاں کی آمد!

۱۹۳۔ مقام وتد السماء اور مقام شمس پوزیشن اور عزّ و وقار سے متعلق ہے۔ مقام طالع اور مقام قمر ذاتی صحت اور عام خوش قسمتی سے وابستہ ہوتا ہے۔ شمس وتد السماء میں باپ کو ظاہر کرتا ہے اور قمر ماں کو۔ زہرہ گھریلو اور محبت کے معاملات، جذبات و احساسات کو اور نمود و نمائش کو۔ عطارد دماغی قابلیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اب ادخال کے اثرات کو معلوم کرنے کی مثال دی جاتی ہے۔ مثلاً

یورینس مقام پیدائش زہرہ پر داخل ہو تو محبوبانہ تعلقات پیدا ہوتے ہیں۔ اور معاملات محبت میں برقی اثر پیدا کر دیتا ہے۔

مریخ مقام پیدائش زہرہ پر داخل ہو تو پُرجوش محبت وجود میں لاتا ہے۔

زحل مقام پیدائش زہرہ پر داخل ہو تو وعدہ خلافی اور صدمہ لاتا ہے۔

نیپچون مقام پیدائش زہرہ پر داخل ہو تو دشواری، پریشانی اور الجھاؤ لاتا ہے غلط راستے چلنے والوں کی ہمراہی یا گمراہی کا راستہ اختیار کرنے کو خطرہ ہوتا ہے۔

اسی طرح زحل مقام پیدائش عطارد پر افسردہ دلی اور اندازوں میں غلطیاں لاتا ہے

مریخ مقام پیدائش عطارد پر ذہن میں براہنگیختگی لاتا ہے۔ اور بلا وجہ کے غصہ لاتا اور ہیجانی کیفیت طاری کرتا ہے۔

یورینس مقام پیدائش عطارد پر خود پسندی، ضد اور سرکشی لاتا ہے، نیز ذہنی آوارگی اور خود غرضی پیدا کرتا ہے۔

نیپچون مقام پیدائش عطارد پر دھوکا، بے وفائی، بے ایمانی اور سر پر منڈلانے والے مصائب کا خدشہ لاتا ہے۔ جاسوسی اور چھپ کر حملہ کرنے کا ادراک پیدا کرتا ہے۔ یہ ذہن کو بیہودہ تکلّموں کیلئے ابھارتا ہے اور پُرفریب پالیسی پر آمادہ کرتا ہے۔ رازوں کو افشا کرتا ہے علیٰ ہٰذالقیاس کواکب کی فطرت کے مطابق اندازہ لگائیں یہ عظیم کواکب دیر تک عظیم اثر ظاہر کرتے ہیں۔ ان کے اثرات وزنی اور پائیدار ہوتے ہیں۔ اگر داخلے کے وقت یہ دائرۃ البروج میں رجعت میں ہوں تو ان کے اثرات کمزور ہو جاتے ہیں۔

۱۹۴۔ گرہن :

اہم مقامات پر گرہن کا اثر

زائچہ کے اہم مقامات پر شمسی یا قمری گرہن کا واقع ہونا منحوس اثر رکھتا ہے گو وہ بہت خطرناک نہیں ہوتا۔ طالع یا مقام قمر پر گرہن پڑے۔ تو صحت اور عام

خوش قسمتیوں کو متاثر کرتا ہے۔ اگر یہ مقامات بہت سعد ہیں تو امر واقعہ میں معمولی صورت سے تحفظ ضرور واقع ہو جاتا ہے۔ اگر گرہن وتد السماء یا مقام شمس پر پڑے۔ تو عزّ و وقار یا خوش بختی کو یا دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ گرہن جس کوکب پر پڑے گا۔ اس کوکب کی فطرت کے مطابق متاثر کرے گا۔ جس گھر میں وہ کوکب ہوگا۔ ان امور میں تبدیلیاں ہوں گی۔

یہ یاد رکھیے۔ کہ گرہن تب اپنا پورا اثر دکھائے گا جب کہ کسی بھی پیدائشی کوکب کے مقام یا مقابلہ کے مقام پر دو درجہ کے اندر واقع ہو۔

۱۹۵۔ طلوع قمر :

اہم مقامات پر طلوع قمر کا اثر

ہر ۱۹ سال بعد قمری ماہ عود کرتا ہے۔ اور طریق الشمس پر وہی پارٹ ادا کرتا ہے اس لئے ہر ماہ کا طلوع ماہوار واقعات کی پیشگوئی کرنے اور حالیہ واقعات کو جاننے کے لئے مدد دیتا ہے اس طرح کہ

اگر طلوع قمر زائچہ پیدائش کے مقام مشتری پر ہو۔ تو ایک ماہ کے لئے اچھے اثرات ان امور کے متعلق ظاہر کرتا ہے۔ جس گھر میں مشتری ہے۔ مثلاً اگر مشتری خانہ گیارہ میں ہے تو دوستوں کے ذریعہ سے مفاد ملے گا۔ اگر چوتھے گھر میں ہے تو جائداد کے ذریعہ یا کرایہ کی آمدنی سے مفاد ملے گا۔ چھٹے گھر میں ہو تو ملازمین کے ذریعے سے اور صحت سے۔ آٹھویں میں ہو تو شریک کار سے وغیرہ وغیرہ۔

قمری اثرات تابع ہیں قمر کے دورِ صغیر کے اور ادخالِ کواکب ماتحت ہیں دورِ اکبر کے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ قمری اثرات غیر مؤثر ہیں اور ماہوار واقعات میں ان کی پوزیشن کمزور ہوتی ہے۔ بلکہ قمری تاثر اعلیٰ اسباب کے عظیم تاثر کو یقینی بنا دیتی ہے۔ اور اگر زائچہ میں کسی کوکب کی پوزیشن کمزور ہو تو اس کے اثر میں عظیم قوت پیدا کر دیتا ہے۔

۱۹۶۔ اکثر عظیم کواکب کے ادخال زندگی میں صرف ایک دفعہ آتے ہیں۔ گرہن زائچہ میں اسی مقام پر ۶۴۹ سال کے بعد دوبارہ آتا ہے۔ نیپچون کا دورہ ۱۶۵ سال کا بنتا ہے۔ یورینس کا ۸۴ سال کا۔ زحل کا ۳۰ سال کا۔ مشتری کا ۱۲ سال کا۔ اور مریخ کا ۲ سال کا۔ اس سے ظاہر ہے۔ کسی شخص کا یورینس پھر اپنے مقام پیدائش پر ۸۴ سال بعد آئے گا۔ ظاہر ہے کہ بہت کم آدمی ہوتے ہیں جو یورینس کی عمر کے ہوں۔ اور نیپچون کی عمر کے تو اب ہوتے ہی نہیں۔ البتہ زحل آپ کے مقام پیدائش پر جہاں تھا وہاں ۳۰ سال بعد پھر آئے گا۔ آپ زندگی میں اس کے اثر کو ضرور دیکھیں گے۔ اسی طرح زحل اپنے مقام سے ۱۵ سال بعد مقابلہ پر ہوگا۔ تو زحل کے نحس اثرات سے واسطہ پڑے گا یورینس کا مقابلہ اپنے مقام سے ۴۲ سال بعد ہوگا۔ اکثر آدمیوں کو اس مقابلے سے بھی واسطہ پڑے گا۔ اور جو لوگ اس اثر سے متاثر ہوں گے وہ ان کو گھر سے بے گھر کر دیتا

ہے دہ سے بے زر کر دیتا ہے۔ زندگی کا ایک عظیم انقلاب لاتا ہے۔ کہ انسان چیخ اٹھتا ہے ذرا اپنے زائچہ سے ہر کوکب کے داخلے، مقابلے، تربیع، تثلیث اور تسدیس کی تاریخیں نکالیے آپ کو اپنے متعلق سعد و نحس اوقات کا علم ہو جائے گا۔ ماضی کا بھی اور مستقبل کا بھی۔ آزمائیے اور اس طریق کی حقیقت سے فائدہ اٹھائیے۔

یاد رکھیے اعلیٰ اثرات ادنیٰ اسباب کی بنا پر مرتب نہیں کئے جاتے۔ اور ادنیٰ اثرات اعلیٰ اسباب کی بنا پر منسوب نہیں کئے جاتے۔ انفرادی یا قومی یا عالمی انقلابات کو انہی قواعد سے اخذ کیجئے ہر جگہ پورے اتریں گے۔

ادخالِ کواکب کی مزید تفصیل کسی اگلے حصّے میں بیان کی جائے گی۔ یہ مختصر باب واقفیت عام کے لئے ہے تاکہ نظریہ ذہن نشین ہو جائے۔

فصل چہارم

زائچہ کا پڑھنا

زائچہ کا پڑھنا:

اس کتاب کو ختم کرتے وقت قارئین اس بات کو محسوس کریں گے کہ انہوں نے ایک آسان سے نئے خیال اور نئے اصول کو اپنے ذہن میں جگہ دی ہے۔

۱۹۷۔ اوّلاً: پیدائشی سال کی تقویم لے کر صحیح پیدائش کے وقت اس کے کوکبی وقت کو نکالیں اور پھر لسٹ برائے البیوت سے (جو کہ مقام پیدائش کے درجات طول بلد کے مطابق ہو) زائچہ کے گھروں کے درجات معلوم کریں اور زائچہ تیار کریں۔ اور تقویم سے کواکب کی حرکات دیکھ کر اس میں پُر کریں۔

۱۹۸۔ دوم: صحیح وقت فیصلہ کو مدنظر رکھ کر نمایاں ذاتی خصوصیات کی تفصیل کو زائچہ کے تمام مقامات سے اخذ کر کے معرض تحریر میں لائیں۔ مثلاً عضوی نظام، جسمانی ساخت، معدنی رجحان، صحت، جذباتی حالتیں، ذہنی قوتیں اور امتیازات اس کے بعد زندگی کی گردش کی حالتوں کو معلوم کریں (اس کے لئے اس کتاب کے گزشتہ ابواب سے مدد لیں) مثلاً مالی حالات، شادی کی حالت اور مواقع، اولاد، سفر، دوستی۔ پھر شمسی پوزیشن سے آنکھوں کا تعین جیسا کہ بتایا گیا ہے اور ان حالتوں میں جہاں اعتراض نہ ہو۔ تو موت کا اندازہ وقت اور سبب کو اخذ کریں۔

۱۹۹۔ سوم: ان تمام حالات کے ظہور کے اوقات کا اندازہ کرنے کے لئے ان اصولوں کو کام میں لائیں۔ جو کواکب کے سمت الراس پر گزرنے اور طلوع و غروب سے شمسی نظرات بنانے اور ادخالِ کواکب سے بیان کئے گئے ہیں۔

جب گھروں کے درجات اور کواکب کے درجات کو مدنظر رکھ کر فیصلوں اور شہادتوں کو قلمبند کرنا ہو تو بہت احتیاط سے کام لیں۔ اولین اہمیت ان کواکب کو دی جائے گی

۲۰۰۔ (ا) جو کہ پہلے ناظر ہوں۔ (ب) وہ جو صعود و طلوع ہوں (ج) جو سمت الراس

کے سب سے زیادہ نزدیک ہوں۔ ان کے سعد و نحس اثرات کو ان کی منسوبات (فطرت) اور نظرات کے لحاظ سے اخذ کریں۔

پیدائشی زائچہ سے صحیح فیصلہ حاصل کرنے کے لئے علم نجوم کا گہری نظر سے مطالعہ کریں۔ حالات و خصلتوں کو جاننے کے لئے چند مختصر ابواب میں مختلف اور متعدد طریقوں کو محض اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ آپ اپنے اندر ان ادراکی قوتوں کو پیدا کریں جو عمدہ اور صحیح پیشگوئی کر سکتی ہوں۔

۲۰۱۔ بہت معمولی علم بہت معمولی تفصیلات کا معلوم ہونا، کسی خاص طریقے کے قواعد کو جاننا ایک غیر یقینی فیصلہ لائے گا۔ جس میں ادراک باطنی کی قوتیں بیدار نہ ہوئی ہوں گی روحانی فیضان صرف ان لوگوں کے لئے ہوتا ہے جو باطنی دانش رکھتے ہیں۔ اور باطنی دانش یا الہامی قوتیں ان کی بیدار ہوتی ہیں جو کسی علم کے پورے اصولوں کو ذہن میں رکھتے ہیں۔ ہر شعبہ کی سائنس کا یہی طریقہ ہے۔ کتاب کو اس وقت تک ہاتھ میں رکھئے جب تک پوری قابلیت حاصل نہیں ہو جاتی۔ قوانین کی سختی سے پابندی کرنے کے لئے اور آوارہ خیالات کی حفاظت کے لئے شروع شروع میں ہر وقت کتب سے مدد لیں۔ یہاں تک کہ اصول ذہن نشین ہو جائیں اور خود بخود ذہنی قوتیں بیدار ہو جائیں۔ یہ ایک ایسا وقت ہوگا جسے سائنٹیفک ادراک کہا جا سکتا ہے۔ اسی کا نام الہامی قوت ہے اور جب یہ الہامی قوت پیدا ہو جائے گی۔ تو کوئی بھی ذہن میں پیدا ہونے والا فقط فیصلہ میں نقصان یا کمزوری نہیں لائے گا۔ وہ فیصلہ ہر حالت میں صحیح ہوگا۔ یہ ان تمام دلائل کے لئے ایک عمدہ دلیل بھی لاتا ہے۔ جو آپ کتاب میں پڑھ چکے ہیں۔ جس طرح شاعر کے ذہن میں شعر خود بخود پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح علم نجوم سے پیدا ہونے والی ادراکی قوت کو خود بخود زائچہ سے حالات اخذ کرنے چاہئیں۔ یہ وجدان کے آزادانہ فیصلے کے لئے ذہنی قوتوں کو بہت تقویت دیگا۔ تب آپ عظیم علمی آدمی تسلیم کئے جائیں گے۔

جب تک کتاب ہاتھ میں رکھ کر فیصلہ کرتے رہیں گے۔ تب تک آپ الہام سے اخذ کرنے میں ابجد وجدان کو نہیں پائیں گے۔ جب آپ کی ذہنی قوتیں اس تمام نظام اور اصولوں کو سمجھ لیں گی اور بغیر کتاب کے فیصلہ کرنے لگیں تو سمجھ لیں کہ الہامی اور ادراکی قوتیں بیدار ہو چکی ہیں۔ اس قوت کے حصول کیلئے تجربے کیجئے اپنے اور اپنے اہلِ عیال پر اور دوستوں پر انہیں ایک علیحدہ کاپی میں نوٹ کریں۔ اپنے فیصلے معہ وجوہات تحریر کریں گو تا کہ آپ کی مدد کر سکے۔ علم حاصل کرنے کے لئے یہ ایک بہتر طریقہ ہے ہر علم کی قوتیں بڑھانے کیلئے مزید کتابوں کا مطالعہ کریں۔ جو آپ کو اور اصول بھی دیں گے۔ جس سے استعداد و قابلیت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

اس کتاب میں زندگی کے چند امور کو اخذ کرنے کے لئے مختصر اصول کا طریقہ محض اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ آپ اس علم کی قوتوں کو حاصل کر سکیں۔ آئندہ کتابوں میں مزید تفصیلات ظاہر کی جائیں گی۔

بابِ پنجم
تمثیلی زائچے

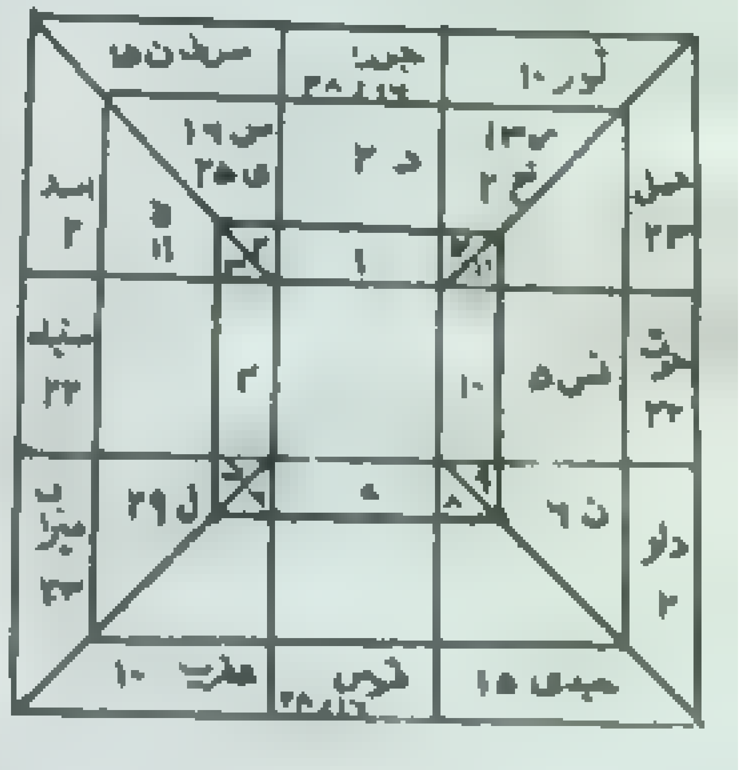

مقاماتِ کواکب کے اثرات کا طریقہ:

اب میں دو تمثیلی زائچے دوں گا۔ جن سے اس زائچہ کو اُن قواعد سے پڑھنے کا طریقہ دیا جائے گا جو اس کتاب میں دیئے گئے ہیں۔ اور دوسرے زائچہ کا طریقہ اس طرح لکھا جائے گا۔ جو ایک نیا نظریہ دیگا۔

زائچہ نمبر ۳۶ ایک ایسے شخص کا ہے جو ۶ جولائی ۱۹۰۵ء میں پیدا ہوا۔

تمثیلی زائچہ نمبر ۱:

قوتِ زائچہ: برج طالع جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ عطارد برج سرطان میں طلوع ہو رہا ہے۔ شمس مشتری کے قران کے نزدیک رہا ہے۔ جس کی قمر کے ساتھ بھی نظر تسدیس ہے اس لحاظ سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ زائچہ بحالات سعد ہے۔ نیّرین کی آپس میں تسدیس ایک مضبوط رابطہ ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اگر صاحبِ زائچہ کو کوئی مرض لاحق ہوگا۔ تو بہت جلد صحت یاب ہو جایا کریگا۔ مریخ کی نظر نحس تربیع کی شمس کے ساتھ فطری قوت میں مرض پیدا کرتی ہے گی: ممکن ہے ہاتھ اور پاؤں پر نقرس کا اثر ہو۔ یا کوئی ایسا حادثہ جس سے سیدھا کندھا متاثر ہوگا یا پسلی کی ہڈی۔ برج طالع جسم کے لئے بے اندازہ قوت ظاہر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ قوتِ حیات کا مالک ہوگا۔ یہ اس کی موروثی فطرت کی وجہ سے ہوگی جسے مریخ نقصان پہنچاتا رہے گا۔ جو بخار لا سکتا ہے یا گنٹھیا۔

صحت: قمر برج ثور میں باقوت ہے۔ لیکن بارھویں خانہ میں ہونے کی وجہ سے سعد نہیں ہے۔ مزید برآں زہرہ اور نپ چون دونوں بروج ثابت پر مقابلہ پر ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دل کی دھڑکن اس سے متاثر ہوگی۔ ساتھ ہی مشتری اور یورینس اس اثر کی مخالفت کر رہے ہیں۔ شمس سعد ہے۔ لہٰذا یہ امر یقینی ہے کہ ان کی امدادی قوت سرعت کے ساتھ صحت کی طرف لے جائے گی۔ خواہ کوئی بھی مرض ہو۔ اس سے جلد نجات ہو جایا کریگی۔

کیونکہ کواکب کی کثرت منقلب بروج میں ہے۔ تین کواکب بعد قمر بروج ثابت میں ہیں۔ اس سے ہوشیار، باعزم، تیز، عقلمند، زندہ دل، ثابت قدم ہونے کی دلیل ہے۔ اگر زندگی کی ایک دُھن کو ختم کرے گا۔ تو اس عظیم شاہراہ کے حصول میں جو مشکلات آئیں گی ان کو دل سے قبول کریگا۔ کمزوروں پر حکومت جتانا اور ذہنی لغزشوں پر بے جا اثر ڈالنا اس کی فطرت ہوگی۔ رہنمائی کی قوت اس میں ہے۔ چال ڈھال میں تیز ہوگا۔ ہر کام کے انجام کو دوسرے کے احساسات اور رائے کو مدنظر رکھ کر فوراً مرتب کر لیگا۔ انتہائی واقعہ جو خلافِ طبع ہو کی مزاحمت کے لئے جس ہوشیاری، باضابطگی، بردباری اور استقلال سے تیار ہوگا۔ وہ قابلِ تعریف ہوگا۔ اگر اسے ضد آ جائے تو محنت و مشقت سے درگزر نہ کریگا۔ اپنے کام میں منظم، متوکل اور خوش اعتماد ہوگا۔ ترقی کا انتظار اطمینان سے کرے گا۔ اور آخر میں اگر اپنے مقصد کے حصول کے لئے طاقت کا استعمال بھی کرنا پڑے تو دریغ نہ کرے گا۔

چونکہ اس میں تصرف پذیر قوت نہیں ہے۔ اور نہ طبع میں باغت ہے اس لئے اپنے جذبات کا دوسروں پر صحیح طور سے اظہار نہیں کر سکے گا۔ مرکزی حیثیت کے حصول کا بہت خواہشمند ہوگا۔

عطارد طلوع ہے اور زحل کے ساتھ تثلیث میں ہے۔ اور یورینس کے ساتھ بھی۔ یہ صاحبِ زائچہ میں قابل لحاظ ذہنی قوت، اصولوں کی وسعت، اچھا تجربہ۔ کاروباری ذہنیت قوتِ تخلیق کا ہونا تعمیری اور فوجی ذہنیت۔ باضابطگی، ہوشیاری اور رازدانی پیدا کرتا ہے اس کے کام اور اسلوب میں ادبی اور حسابی پابندیاں ہوں گی۔ وہ ایک بلا نوٹس ہڑتال کر چلنے والا ہوگا جہاں تک اس کی پہنچ ہو۔ دریغ نہ کرے گا۔

یورنس کے ساتھ مریخ کی تربیع ایمن ہے۔ یہ مزاج میں برانگیختگی پیدا کرے گی۔ زود رنجی لائے گی اور اس قسم کا کریکٹر پیدا کرے گی کہ اس شخص کے ساتھ کھیلنا آسان نہ ہوگا۔ اس لئے کوئی اس میں نہ تو جذباتی گنجائش ہے نہ وجدانی قابلیت۔

نویں گھر میں نپ چون ہے۔ جس کی تثلیث عطارد سے ہے جو طلوع میں ہے۔ اس سے ذہنی قوتوں کے قوی ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ جو اس کو مستقبل کے اندازوں سے بھی آگاہ کر سکتی ہیں۔ آرٹسٹک طبع، آرٹ اور کلچر کی دلدادگی۔ پھولوں سے اشتیاق۔ چمکتی روشنی کی پسندیدگی اس کا خاصہ ہوں گے۔ چونکہ یورینس کے بھی عطارد سے تعلقات ہیں اس لئے وہ اپنی ان پسندیدگیوں میں حسابی اعداد و شمار کو مدنظر رکھے گا۔ وجہ یہ کہ اس کا ذہن بے قاعدگی اور اعداد سے باہر کسی اندازے کو پسند نہیں کرتا۔ یہی امر اس کے کرنیل کاروباری باضابطہ ہونے کی دلیل ہے۔ جس میں وہ نمایاں حیثیت کا مالک ہوگا۔

مالی حالات

مالی حالات: برج سرطان خانہ دوم میں شمس و مشتری کا قران ہے۔ جس کی قمر کے ساتھ نظر تسدیس ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے اعلیٰ خوش قسمتی جو ہمیشہ ترقی کے راستہ پر گامزن ہو۔ برج سرطان جنوبی افریقہ سے متعلق ہے اور عطارد اس کا حاکم ہے اس لئے صاحبِ زائچہ اس ملک کی کالونیوں میں کاروبار کرے گا۔ چونکہ مشتری خانہ دوم میں ہے اس لئے بہت روپیہ کمائے گا۔ مشتری ساتویں کا حاکم ہے لہٰذا اشتراک خواہ وہ کمرشل ہو یا سوشل۔ ہر دو سے مالی مفاد حاصل ہوگا۔ اس مفاد کی نشان دہی نیّرین کی نظر سعد بھی کرتی ہے نتیجۃً شریککار سے بھی روپیہ ملے گا اور شادی سے بھی ملے گا۔

پوزیشن

پوزیشن: تمام کواکب علاوہ نپ چون اور زحل کے طلوع ہیں۔ یہ ظاہر کرتے ہیں عروج، عزت و وقار جس میں ذمہ داریوں کو سنبھالنا پڑے گا۔

یورنس وتد السما میں سمت الراس کے نزدیک ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گورنمنٹ اور بلدیہ کے کاموں کے ساتھ اس کا تعلق ہوگا۔ چونکہ یورنس (وتد السما میں) عطارد (طالع) کے ساتھ تثلیث ہے۔ اور قمر کے ساتھ یورنس کی تسدیس ہے۔ اس لئے

اس امر میں عظیم مقبولیت حاصل کرے گا۔ لیکن یورینس کی تربیع مریخ کے ساتھ ہے جو
خانہ بارہ میں قابض ہے یہ مخالفت، سازش اور دشمنی کی سکیموں کو لائے گا۔ اور صاحب
زائچہ اپنے وقار اور پوزیشن کی وجہ سے ان تمام کام کرنے والے سازشیوں سے
بدلہ لے گا۔ خواہ وہ سرزنش آمیز ہو یا ناگوار سزا۔
یورینس کی استقبالی حرکت طالع کی طرف ہے۔ وقت السماء میں جب زحل مقابلہ پر
آئیگا تو اسے کسی جنگ میں شریک ہونا پڑے گا۔ یا گورنمنٹ کے کاموں میں جنگ میں دو چار

شادی

شادی: یہ تین شادیاں کرے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ ساتویں گھر پر برج قوس ہے
جو مشتری برج ہے۔ اس کے علاوہ برج سرطان میں قمر کی شمس اور مشتری سے سعد نظر
ہے۔ یہ نظرات شادی میں خوش قسمتی کی دلیل ہیں۔ چونکہ زحل کی مشتری کے ساتھ تربیع
ہے جو ساتویں گھر کا مالک ہے اور قمر کی زہرہ کے ساتھ نظر تربیع ہے جو پانچویں گھر کا
مالک ہے۔ اس لئے شادیاں کامیاب رہیں گی مگر طلاق لائیں گی۔

اولاد

اولاد: زحل پانچویں میں ہے۔ زہرہ نپ چون اور قمر سے نحس نظر ہے۔ یہ ظاہر
کرتا ہے کہ اس کا خاندان مختصر ہی ہوگا۔ اس لئے کہ پانچویں کا حاکم عطارد جہاں پر
آٹھویں گھر کا حاکم قابض ہے) یہ امر تخفیف لاتا ہے۔
عطارد جو پانچویں گھر کا مالک ہے وہ خانہ طالع میں ہے اور برج سرطان میں
ہے۔ اور ابھی طلوع ہوا ہے۔ یہ پہلی اولاد کی نشان دہی کرتا ہے۔

سفر

سفر: قمر اور مریخ ثابت گھر میں ہے۔ عطارد سفری کوکب طلوع ہے یہ ایسی
تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے جو جلد ہی رونما ہونے دیں گی۔ نیپچون اور نویں گھر پر برج
ثوابت ہیں۔ قمر بھی برج ثابت میں ہے اس لئے یہ نتیجہ نکلا کہ طویل سفروں سے واسطہ پڑے
اور صاحب زائچہ مقام یا کشش پر جلد اور ضرور پہنچا کریگا۔ چونکہ برج سرطان اور اس
میں سعد کواکب ہیں شمس خود بھی سرطان میں ہے۔ قمر ثور میں ہے۔ اس لئے
ساؤتھ افریقہ، ہالینڈ، سکاٹ لینڈ، آئرلینڈ کے حصوں میں بسلسلہ سفر جائے گا۔
کامیابی حاصل کریگا۔ اندرون ملک کے سفروں میں بھی وہ بڑے بڑے شہروں تک
ضرور پہنچے گا۔

دوست اور دشمن

دوست و دشمن: کامیاب آدمی کے دشمن ضرور ہوتے ہیں۔ اس لئے اس امر کو
خاص طور پر معلوم کرنا چاہیئے۔ چونکہ وہ ایک نمایاں شخصیت کا مالک ہوگا۔ اس لئے
مقابلہ کی برداشت نہ کرے گا۔ عداوت، دشمنی اور حسد کے لئے ہمیں دو نظریں
ہیں۔ نپ چون۔ قمر اور زہرہ آپس میں نحس ناظر ہیں۔ اور مریخ یورینس سے نحس نظر ہے
جو وقت السماء میں ہے اور شمس خانہ دوم میں ہے۔
دوستوں کے لحاظ سے وہ بدقسمت نہیں ہے۔ قمر کی شمس و مشتری سے تسدیس ہے

مشتری گیارھویں گھر کا حاکم ہے۔ اس سے بھی دوستیاں لائے گا۔ البتہ اس میں
مخالفت مریخ کرتا ہے، جو گیارھویں گھر کا مالک ہے اور بارھویں میں قابض ہے
یورینس جو وقت السماء میں ہے مریخ کے ساتھ اس کی تربیع ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ
بعض دوست دشمنی پر اتر آئیں گے۔ اور مخالفت کریں گے۔ اس کی پوزیشن اور وقار کو
نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوں گے اور صاحب زائچہ ان کی
تمام تدبیروں کو ناکام بنا دے گا۔ وجہ یہ کہ عطارد حاکم طالع باقوت ہے اور مریخ
کمزور ہے اور [illegible] جو کہ اس کے اوپر چمک رہا ہے۔
چونکہ صاحب زائچہ کی شہرت سیاسی نوعیت کی ہوگی۔ جس کی نشان دہی یورینس خانہ
دہم میں کرتا ہے۔ اس لئے اس کو خاص ہوشیاری سے رہنا پڑیگا۔ وجہ یہ کہ مخالفتیں
فوراً شروع ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ وہ شخص جو کسی فرم یا کارخانہ کا مالک ہو تو چونکہ اسے
کامیابی کے لئے بہت عرصہ لگ جاتا ہے۔ اس لئے ان کے مخالف بھی دیر سے پیدا ہوتے
ہیں۔ برخلاف اس کے وہ شخص جو اپنی پوزیشن سے ہی ترقی کر رہا ہو۔ اس کو بہت مخالفتوں سے
واسطہ پڑتا ہے۔

عروج و ترقی

اگر ہم اس کے سیاسی عروج کو معلوم کرنا چاہیں تو ۱۹۰۴/۵ کے سالوں میں معلوم ہوتا
ہے۔ جب کہ اس کی عمر ۴۸ سال کی ہوگی۔ ۸ جولائی [illegible] کو ۲۲ درجہ دلو کے پیدائشی
وقت السماء میں ۴۸ درجہ اور شامل کریں گے تو استقبالی وقت السماء صفر درجہ ثور کا ہوگا۔ سمت
الراس پر اس کی حرکت پہنچ چکی ہوگی۔ ورنہ ہم استقبالی وقت السماء کہیں گے۔ اگر ہم اس نقطہ
کو لے کر زائچہ پیدائش کے مقام کو کب پرا دخالی طریقہ سے حساب لگائیں۔ تو وقت السماء سے
عطارد کی تسدیس ہوگی۔ جو کہ زحل کے مقابلہ سے ابھی باہر نکلا ہے۔ اس ۴۸ سال کے استقبالیہ
زائچہ میں وقت السماء میں صفر درجہ ثور کا ہوگا اور ۱۴ درجہ ۲۸ دقیقہ اسد کا طالع میں ہوگا۔
جو عطارد سے نظر تربیع رکھے گا۔ اس سے بہت اندیشے فکر اور ناراضگیاں پیدا
ہوں گی کچھ سفر بذریعہ آب کریں گے جن سے صحت پر برا اثر پڑے گا۔ اعصاب پر
دباؤ پڑیگا اور معدہ میں بھی تکلیف ہوگی (سرطان کی وجہ سے) اس وقت شمس ۲۴ درجہ
سنبلہ پر ہوگا۔ جو کہ مشتری سے تسدیس رکھے گا جو دوسرے گھر میں تھا۔ اس گھر میں
جب یہ سرطان میں آئے گا تو بہت عروج حاصل کریگا۔ خوش قسمتی اور عز و وقار میں
اضافہ ہوگا اور جب کہ مشتری گیارھویں گھر کا حاکم ہے۔ اس کو بہت سے دوستوں سے
مدد ملے گی لیکن زہرہ کے ساتھ نیم تربیع ہوگی جس کی وجہ سے صاحب زائچہ اپنے بھائی
یا کسی مرد عزیز کی ذلت کا صدمہ اٹھائے گا۔ قمر مقام مشتری سے ۴ درجہ کے اندر
ہے وہ ۱۹۰۸ء کو لیکر خاص ترقی کا سال ظاہر کرتا ہے جب کہ یورینس کی بھی نظر تسدیس
اس پیدائشی عطارد سے ہوگی۔ اس سال کی جولائی میں مشتری استقبالیہ زائچہ کے

طالع میں ہوگا۔
سنہ ۱۹۰۵ء میں زحل پیدائشی وتد السما کے نزدیک آجائے گا۔ اور وہ ۲۱ درجہ دلو کے رجعت میں ہوگا۔ یہ جون ہوگا۔ پھر اکتوبر استقبالی طالع میں دلو کے ۱۶ درجہ پر یورینس سے مقابلہ میں ہوگا جو فروری جون اور دسمبر میں پیدائشی زائچہ کے برج قوس یعنی ۲۸ درجہ ۱۶ دقیقہ پر ہوگا ۱۹۰۵ میں زحل زائچہ پیدائش کے وتد السما میں داخل ہو جائے گا۔ اس موسم گرما میں مریخ رجعت میں ہوگا۔ پیدائشی قمر سے اس کا مقابلہ ہوگا۔ یہ دونو احتیاط کے لمحات کا اظہار کرتے ہیں۔ آخری نظر صحت پر بڑا اثر ڈالے گی۔ جو جلنے کا واقعہ ہو سکتا ہے یا گٹھیا کا۔

صحت اور حادثہ

لیکن جب ہم دور اکبر میں یہ دیکھتے ہیں کہ صحت یا شہرت کا کوئی حادثہ نہیں پایا جاتا تو اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ اُسے کوئی اندیشہ نہ کرنا چاہئے۔ اس میں سعد نظر یا سعد ناظر صاحب زائچہ کو سیاسی قوت میں پوری مدد دے گا۔

کاروباری لحاظ سے عطارد زائچہ میں طلوع ہے۔ جو اعلیٰ کامیابی لاتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ لو یڈ آف ٹریڈ کا پریذیڈنٹ بنا دے۔ عظیم کواکب کے زائچہ کے اہم مقامات (شمس، قمر، وتد السماء اور طالع) پر داخلے اعلیٰ مدارج لائیں گے۔ اس سال کے استقبالی زائچوں کو لے کر آپ آسانی سے حالات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

علم نجوم سے امتحان لینے کے یہ عمدہ طریقے ہیں۔ ان تمام اوقات کو سنبھال کر تجربہ کریں جو اد خال کواکب کے اثرات سے مرتب ہوتے ہیں۔

کواکب کے اثرات دماغ کے خلیات اور جسم کے اعصاب میں نشو دیتے ہیں۔ کواکب سے آنے والی برقی قوتیں پیدائش کے وقت فضا میں ایک مخصوص اسلوب سے ارتعاش پیدا کرتی ہیں اور وہ ارتعاشی حرکت مستقبل میں جن جن مستقبل کی ارتعاشی حرکت سے مَس کرتی ہیں۔ وہ اسباب پیدا کرتی ہیں۔ جن سے ذہن تربیت پاتا ہے۔ ذہنی سوچ اور وہ جن کو حرکات لاتی ہیں۔ یہ قسمت کا حصہ بن کر نمودار ہوتی ہیں۔ کاسمک لہروں کے اس ارتعاشی نظام کے اثرات کو تمثیلی زائچہ نمبر ۲ میں سمجھایا گیا ہے۔ اگر آپ کی ادراکی قوتیں ان حدود کو سمجھ گئیں تو جان لیجئے کہ کامیابی تک رسائی ہو گئی۔

فصلِ دوم

وقت کی ارتعاشی حالتوں کے اثرات کا طریقہ۔

اب میں زائچہ پڑھنے کا ایک جدید سائنٹفک نظریہ لکھتا ہوں۔ اگر آپ نے غور سے اس طریق کار کو پڑھا۔ تو زائچہ پڑھنے میں بے حد آسانیاں حاصل ہو جائیں گی۔

مرد کا زائچہ پیدائش (تمثیلی زائچہ نمبر ۲)

میں اس امر کی وضاحت کر چکا ہوں۔ کہ زائچہ کو پڑھنے کے لئے اس کے اہم مقامات کو سب سے پہلے مدنظر رکھا جاتا ہے۔ یہ مقام قمر، طالع۔ قیام شمس ہوتے ہیں۔

(ا) شمس زائچہ میں انسان کی انفرادیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کہ انسان اپنے آپ کو کیسے سمجھ سکتا ہے۔

(ب) قمر زائچہ میں شخصیتِ ذاتی کو بیان کرتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ لوگ اس کو کیسے جانتے ہیں۔

(ج) برج طالع مزاج اور طبعی کیفیت کو بیان کرتا ہے۔ یا وہ اصول جو اس کی خواہشات و اطوار، بول چال، رسائی اس کے اولین نظریات کے حامل ہوتے ہیں۔

زائچہ یکم دسمبر ۱۹۳۳

یہ منجم کے تجربے اور علم پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ ان تینوں مقامات کا مطالعہ کر کے مولود کا عکس معرضِ تحریر میں لائے۔ جو اس کے پیدائشی حالات کو بیان کر سکے۔ یہ تینوں امور انسانی کریکٹر کا تجزیہ کرنے میں پوری پوری مدد کرتے ہیں۔

اسباق النجوم میں برج طالع قوس کو پڑھنا بتایا گیا تھا۔ لیکن زائچہ میں تو بہت سے کواکب اور بھی بروج کو متاثر کرتے ہیں۔ ان تمام بروج کی شعاعیں کواکب کے ذریعے مولود پر پڑتی ہیں۔ زندگی کے تمام شعبوں کو متاثر کرتی ہیں مثلاً قمر برج جوزا میں ہے۔ چونکہ جوزا طالع ہے اور قمر طالع میں پڑا ہے۔ اس لئے قمر قوی ہے۔ اگر مولود ایک گھنٹہ بعد پیدا ہوتا تو اس کا طالع برج سرطان ہوتا۔

زائچہ پڑھنے کا تجربہ تو ہو چکا ہوگا۔ اگر ایک ڈاکٹر ایک سیال کو یوں لکھ دے H_2SO_4 تو ابتدائی کیمسٹری جاننے والا بھی بتا دے گا کہ یہ سلفورک ایسڈ ہے۔ اسی طرح اگر میں یہ کہوں کہ اس زائچہ کے خانہ ہشتم میں یوں لکھا ہے کہ ۲۹ سے ۲۱ تو وہ شخص جو نجوم کے ابتدائی اسباق کا مطالعہ کر چکا ہے۔ فوراً بتا دے گا کہ زہرہ برج جدی کے ۲۹ درجہ ۱۷ دقیقہ پر ہے (یہ کے عدد دس ہوتے ہیں اور دسواں برج جدی ہے)۔

مندرجہ بالا تین اہم مواقع کا مطالعہ کرنے کے بعد بھی ایک قابل منجم مطمئن نہیں ہوتا کیونکہ وہ حالات اخذ کرنے کے لئے مزید گہرائیوں میں جانا چاہتا ہے۔

مثلاً وہ زحل کو دیکھتا ہے کہ وہ خانہ نہم میں ہے۔ جس پر برج دلو قابض ہے برج دلو منطقۃ البروج کا گیارھواں برج ہے۔ تو وہ کہتا ہے۔ کہ زحل گیارھواں کا خانہ نہم میں پڑا ہے (ایسے اصول سابقہ زائچہ میں اکثر جگہ استعمال کئے گئے ہیں)۔

زائچۂ فوق الشعور

زائچہ پیدائش کی ان غلطیوں سے بچنے کے لئے وہ اس زائچہ کو تین حصوں میں تقسیم کر کے تجزیہ کرے گا۔ اور وہ مندرجہ ذیل تین زائچے تیار کر دے گا۔

زائچہ نمبر ۳۸ یہ ظاہر کرتا ہے کہ منطقۃ البروج میں قدرتی طریقہ سے کواکب کی کیا پوزیشن تھی؟ لہٰذا یہ زائچہ حمل کے صفر درجہ سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں صاف طور پر واضح ہو گیا۔ کہ زحل گیارھویں ہی گھر پر قابض ہے۔ جو برج دلو کا ہے۔ اور دوسرے کواکب بھی اپنے اپنے گھروں میں درج ہیں۔ اب زائچہ نمبر ۳۷ پر دیکھیں۔ تو یورینس

زائچہ تحت الشعور

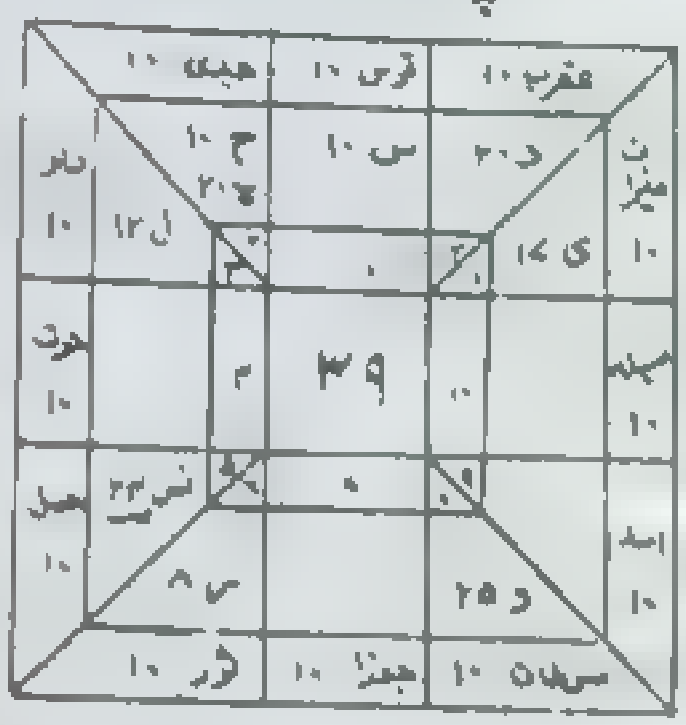

زائچہ شعور

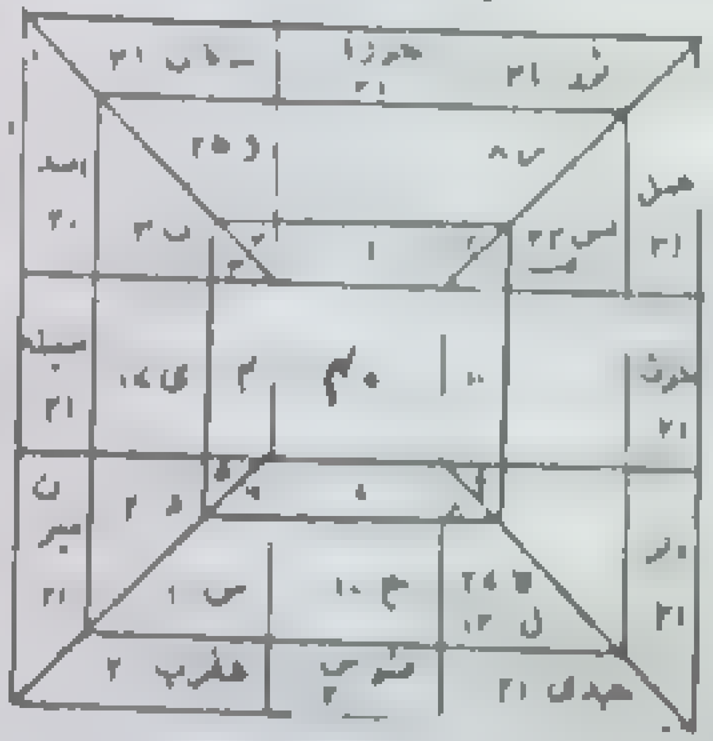

خانہ گیارہ میں نظر آئے گا جس کا مطلب یہ ہے زائچہ پیدائش کے خانہ گیارہ میں صرف ایک ہی کوکب ہے۔ یہی عمل تمام کواکب کے ساتھ کریں۔ مطلب یہ ہے کہ زحل کے گھر میں یورنس آیا ہوا ہے۔

فوق الشعور: چونکہ یہ منطقۃ البروج سے وضع کردہ ہے۔ اس لئے قدرتی طور پر یہ ان لوگوں کا زائچہ ہوگا۔ جہاں مقدم پر یکم دسمبر ... کو پیدا ہوئے۔ وہ تمام اس دن کے یکساں فطری اثرات و خواص کے حامل ہوں گے۔ چونکہ اس زائچہ کا تعلق تمام دنیا سے ہے اس لئے ہم اس زائچۂ فوق الشعور کو درجہ دینگے۔ (دیکھو زائچہ نمبر ۳۸)

تحت الشعور: اس کے بعد زائچہ نمبر ۴۰ کو دیکھئے جس کی بنیاد یہ ہے۔ کہ چونکہ شمس زائچہ میں اہم قدر رکھتا ہے اور نظام شمسی میں مرکز کا درجہ رکھتا ہے۔ نجوم کی فلاسفی میں بذات خود تخلیقی قوان کا مالک ہے لہٰذا یہ اپنی مثبت طاقتوں سے زائچہ کے تحت الشعور میں کام کرتا ہے۔ پس شمس جس برج میں جس درجہ پر حرکت کر رہا ہے۔ اس کو طالع مان کر زائچہ تیار کریں گے چونکہ یہ برج قوس کے ... درجہ پر بوقت ولادت تھا اس لئے یہ زائچہ قوسی طالع سے تیار کیا۔ اس زائچہ میں شمس خود ... میں ... گا اور اپنی شعوری قوان سے زائچہ کا اظہار کرے گا۔ مولود کی پیدائش کے ... جو ... مخفی ہیں یہ زائچہ ان کا نمائندہ ہے۔ تمام شمسی زائچے اسی بنا پر تیار کئے جاتے ہیں۔ اس زائچہ کا مطالعہ شمسی طالع کا پڑھنا نہیں کہلاتا بلکہ شمسی زائچہ کو پڑھنا کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے مثلاً پانچویں گھر جو ... سے متعلق ہے ... ہے لیکن زائچہ پیدائش (زائچہ نمبر ۳۷) پانچویں گھر میں مشتری ... ہے۔ ... مشتری کو ترجیح دیتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کریں گے۔ کہ مشتری کے اثرات کے ساتھ ... پورنس ... ہو رہا ہے۔ منجم جب بھی زائچہ پیدائش سے ... کرے گا۔ تو شمسی زائچہ کو ضرور مدنظر رکھے گا۔

زائچہ شعوری: زائچہ نمبر ۳۹ کو ہم شعوری زائچہ کہیں گے۔ یہ زائچہ اس بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ کہ پیدائش کے وقت جو صحیح درجہ ... منطقۃ البروج ... سمت الراس پر واقع تھا۔ سمت الراس کو معلوم کرنا آسان ہے۔ زائچہ نمبر ۳۷ کو دیکھو ۳۰ درجہ ۴۰ دقیقہ طالع کا ہے۔ جو درحقیقت برج جوزا کا ۲۱ درجہ ہے۔ سمت القدم اس لحاظ سے بالکل مقابل کا برج ہوگا۔ لہٰذا برج قوس ۲۱ درجہ ہوا۔ سمت الراس ہمیشہ وتد السماء اور وتد مغرب کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ بس لحاظ سے یہ ۲۱ درجہ حوت ہوا۔

زائچہ نمبر ۳۷ میں سمت الراس پر ۲۶ درجہ دلو ہے۔ یہ وتد السماء ہے جو کہ سمت الراس کی طرح نہیں ہے۔ سمت الراس اور وتد السماء کے فرق کو معلوم کرنے کے لئے شکل نمبر ۱ کا

مطالعہ کریں۔ صاف ظاہر ہے کہ × سے ب تک کی لائن (نقطہ × مقام ولادت کو ظاہر کرتا ہے) یہ واضح کرتی ہے۔ کہ خط استوار پر مقام ولادت کونسا ہے جبکہ × سے ب تک کی لائن طریق الشمس ہے۔ تو نتیجۃً ا اور ب کے درمیان فاصلہ ان میں دو ممکنہ حرکتوں کی وجہ سے ہے۔ اگر ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو تو وتد السماء اور سمت الراس ایک ہی مقام پر ہوتا ہے۔ یہ ہمارے مجوزہ زائچہ ولادت میں یہ فاصلہ منطقۃ البروج کے درجہ کا ہے۔ لہٰذا زائچہ نمبر ۴۰ اکیس درجہ حوت کو وتد السماء پر ظاہر کرتی ہے جبکہ زائچہ پیدائش میں دلو کے ۲۶ درجے ہیں۔

اب دیکھئے۔ یہ زائچہ قانون مثلثہ کی تقلید کرتا نظر آتا ہے۔ اسی قانون کی توضیح کے لئے تین چشتے کئے گئے ہیں۔ زائچہ نمبر ۳۸-۳۹-۴۰ اس کا تجزیہ کرتے ہیں۔

عمل۔ زائچۂ پیدائش: ضابطہ اور روشِ زندگی کا اظہار کرتا ہے۔ کہ مولود فطرتِ مثلثہ کو اختیار کرتے ہوئے اپنی زندگی کو کس طور سے بسر کرے گا۔ اور زائچہ نمبر ۳۹ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ امورات زندگی اور چیزوں کو اپنے شعور، ادراک اور فہم سے کام لے کر کیسے سمجھے گا؟ اور وہ کیا کرنا چاہتا ہے۔

ضابطہ زندگی (پیدائش) کا زائچہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کی راہ میں کونسی مشکلات اور رکاوٹیں پیدا ہوں گی؟ اور ترقی و کامیابی کیسے ہوگی۔

ممکن ہے۔ طالب علم کو ان تینوں زائچوں کو ملا کر پڑھنے میں دقت ہو مشکل یقینی ہے بہت سے منجم احکام لگانے میں یہاں ہی غلطی کرتے ہیں۔ لہٰذا غلطیوں کے امکانات کم کرنے کے لئے ایک مشترک زائچہ تیار کرو (دیکھو زائچہ نمبر ۴۱)۔

اس مشترک زائچہ کو ملاحظہ کرتے ہوئے زائچہ پیدائش اور زائچہ نمبر ۳۸-۳۹-۴۰ کے تعلقات اچھی طرح واضح ہو جاتے ہیں۔ باہر کا سب سے بڑا مربع ۳۸ کا ہے دوسرا درمیان کا ۳۹ کا ہے۔ تیسرا ۴۰ کا ہے اور اندرونی مربع زائچہ نمبر ۳۷ ہے۔ جو زائچہ پیدائش ہے۔

مشترک زائچہ بہت مفید ہوتا ہے۔ اس لئے کہ مولود کے فوق الشعور، تحت الشعور، ضابطہ زندگی (زائچہ پیدائش) کے ساتھ منسلک کرکے پڑھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

میں پہلے بتا چکا ہوں۔ کہ سب سے مقدم شمس۔ قمر اور طالع کے تین اہم مقدر کو مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا منجم ان تینوں گھروں کا مطالعہ مشترک زائچہ نمبر ۴۱ سے علیحدہ علیحدہ کرتا ہے۔

شمس و قمر: زائچہ میں شمس مولود خود اور قمر دیگر افراد سے متعلق ہوتا ہے

شکل نمبر ۱

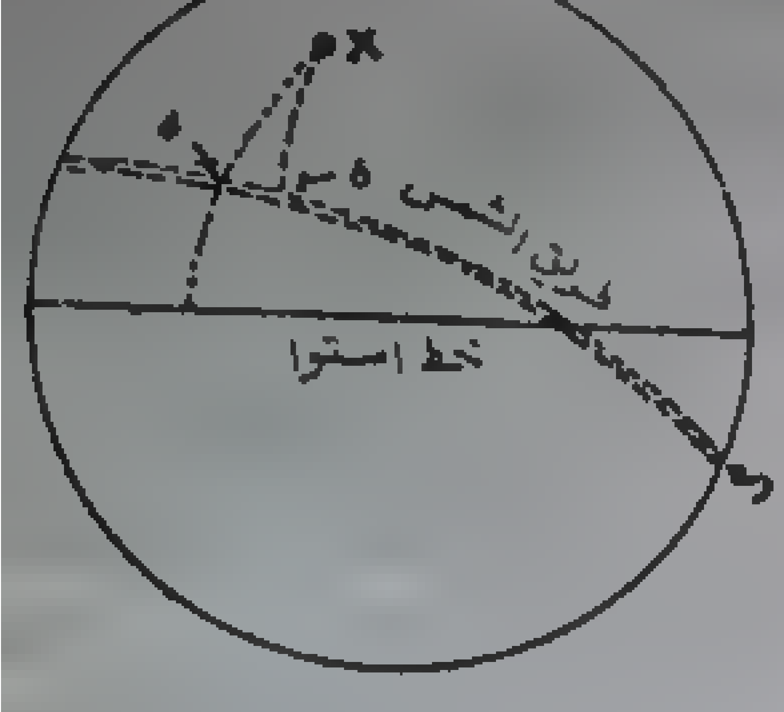

مشترک زائچہ

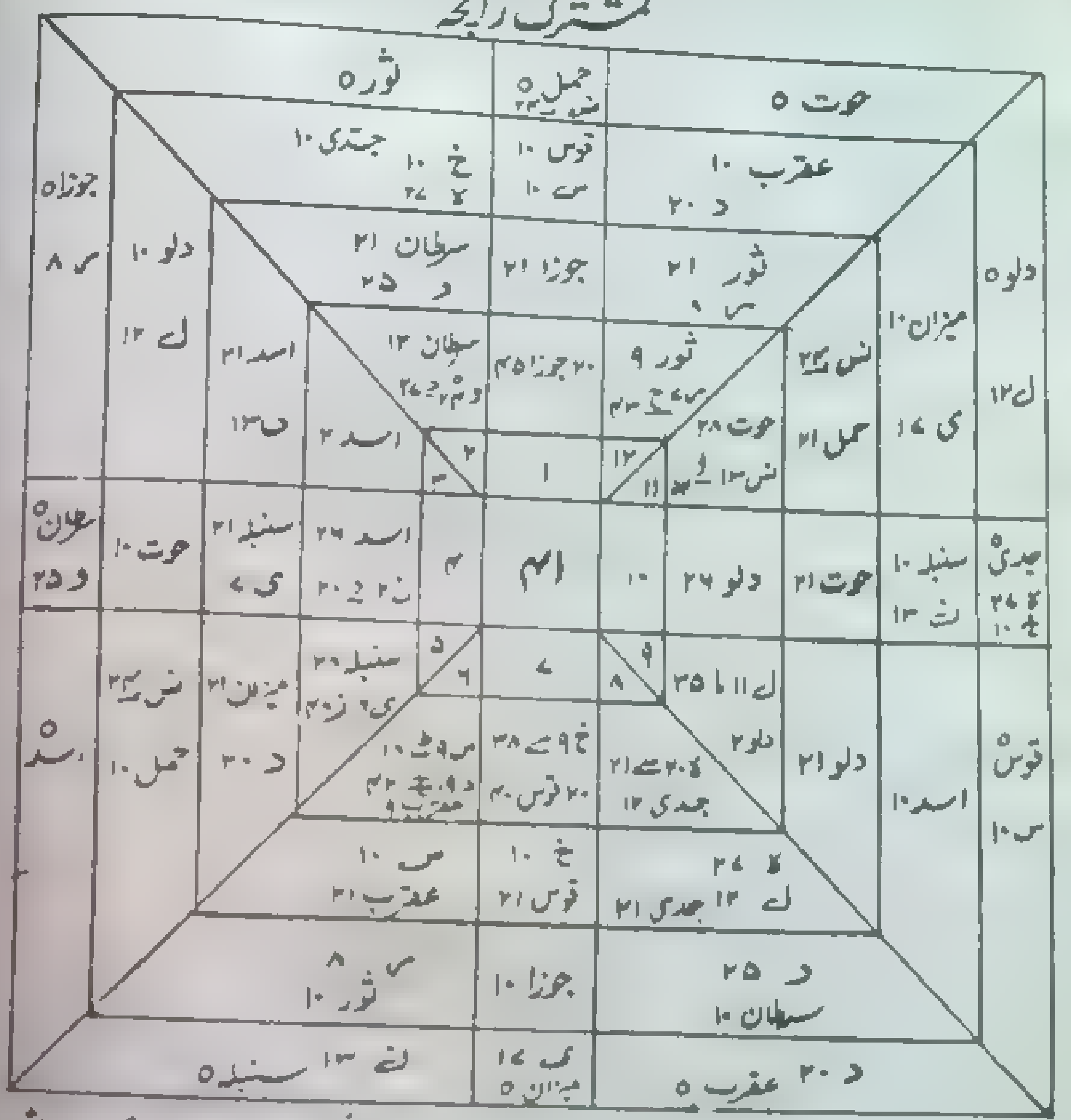

شمس کا مطالعہ بہت اچھی معلومات شخصی طالع کے متعلق فراہم کرتا ہے شمس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لڑکا درحقیقت ہے کیا! قمر برج جوزا میں ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ دوسروں سے تعلقات میں یہ کیسے پیش آئے گا خواہ موافقت کرتے وقت یا مخالفت سے پیشتر اس کا نظریہ دوسروں کے متعلق کیا ہوتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم کرنا ضروری ہے کہ دوسرے لوگ اس مولود کو طنزیہ یا بیگانگی یا شک و شبہ کی نظروں سے تو نہیں دیکھتے وہ اسے ایک سطحی آدمی تو نہیں سمجھتے؟ اور وہ اس سے اچھا سلوک کرتے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ اگر مولود ایسا ہوا۔ تو وہ زندگی مشکلات سے پُر دیکھے گا۔ لوگ دوران کا سلوک اس کے لئے سردردی کا باعث بن رہے گا۔ جو دلی تکلیف کا باعث بھی ہوگا۔

طالع، چونکہ طالع جوزا ہے۔ اس لئے جوزا کی فطرت بچے میں نمایاں ہوگی۔

اب ہم زائچہ میں یہ بھی دیکھیں گے۔ کہ وہ دوسروں کی فطرت سے کیسے واقف ہوکر اپنے آپ کو اور دوسروں کو فتح کرتے رہا ہو۔ وہ اس فطرت کو گھر میں بھی اور باہر بھی محسوس کرے گا اور خود بھی اس کو احساس ہوگا۔ لہٰذا جس کے ساتھ تعلقات دیکھنے ہوں اس کے زائچے کی بھی ضرورت پڑے گی۔

اِن تمام امور کو جاننے کے لئے شمس و قمر کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اور طالع کو بھی دیکھا جاتا ہے۔ اگر ایسا موقعہ ہو۔ کہ آپ کسی ایسے زائچہ کو دیکھ رہے ہوں جو اس تمثیلی زائچہ سے مختلف ہو۔ اور یہ دیکھنا مقصود ہو۔ کہ ہر دو زائچہ کی امتزاجی کیفیت یا مشکلات کو یعنی دونوں کی موافقت و عدم موافقت کو کیسے معلوم کیا جاتا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے

اگر دونوں ایک ہی عنصر کے برج میں واقع ہوں۔ تو ان میں دوستی ہوگی۔ اگر شمس و قمر میں سے ایک برج آتشی میں اور دوسرا برج آبی میں ہے۔ تو مزاج موافق نہ ہوگا۔

بہار کو احتیاط سے پڑھنے سے یہ قابلیت ضرور پیدا ہو جائے گی۔ کہ زائچہ کے متعلق کو بخوبی پڑھا جا سکے۔

منجم ان تین امور شمس، قمر اور طالع کو جاننے کے بعد زائچہ کے ہر گھر کو ایک ایک کرکے مطالعہ کرتا ہے۔ ہر گھر کی تفصیل بیان کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کسی ایک گھر کی تفصیل تمثیلاً بیان کرنے سے طالب علم کے لئے رہنمائی حاصل کرنا مشکل نہ ہوگا۔

اگر مشترک زائچہ ۱۰۴ کا بغور مطالعہ کریں گے۔ تو معلوم ہوگا کہ تین بیرونی مربعے اپنے گھروں کے متوازی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے حصے بالکل برابر برابر ہیں۔ اصولاً ہر گھر ۳۰ درجہ منطقۃ البروج کا گنا جاتا ہے۔ اندرونی مربع (زائچہ ولادت) کے ہر گھر ایک دوسرے سے برابر برابر اس لئے نہیں ہیں کہ وہ اصولاً زمینی خطِ استوا کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ زائچہ ولادت کے گھروں کو الجھا ہوا اور کم و بیش پائیں گے۔

جب منجم گھروں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو قبضہ کو دیکھتے ہیں۔ کہ زائچہ کے کس گھر میں کون کوکب قابض ہے۔ اور اس گھر کا حاکم کونسا کوکب ہے۔ اور پھر وہ نظرات پر غور کرتا ہے۔

قابض کواکب اور حاکم کواکب کے فرق کو خوب سمجھ لیں۔ اس زائچہ پیدائش کو دیکھیں مثلاً خانہ نمبر ۸ جدی کا ہے۔ جس کا حاکم کوکب زحل ہے۔ زائچہ میں اس گھر میں زہرہ قابض ہے۔

نظرات :-

نظرت کواکب میں آپس میں تعلقات اور رشتے ہیں۔ جو ایک دوسرے کے ساتھ بنتے ہیں۔ یہ فاصلہ سے ناپے جاتے ہیں۔ یہ فاصلہ جن گھروں کا ہو۔ وہ ایک دوسرے

بلحاظ عنصر امتزاج مزاجی یہ ہے

موافق ——— آتش و باد
آب و خاک
مخالف ——— آتش و آب
باد و خاک
متوسط ——— آتش و خاک
باد و آب

گھر کو متاثر کرتے ہیں. مثلاً اگر دو کوکب ۳۰ درجے کے فاصلہ پر ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دو کوکب میں اتنا فاصلہ ہے کہ ایک کوکب ایک گھر میں ہے اور دوسرا اگلے گھر میں ہے کیونکہ منطقۃ البروج میں دو گھروں کا فاصلہ ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے. اگر دو کوکب کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو. تو اس کا مطلب بلحاظ زائچہ یہ ہے. کہ ان دو گھروں کا فاصلہ ہے چونکہ نجوم کے نقطۂ نظر سے امورات زندگی انہی گھروں سے وابستہ ہوتے ہیں اسلئے نظرات بہت اہم ہوتے ہیں. ان سے گھروں کا فاصلہ ظاہر ہوتا ہے. اور فاصلہ دو گھروں کا موافق یا مخالف تعلق ظاہر کرتا ہے لہٰذا اس زائچہ کے نظرات کا نقشہ اسی قاعدہ سے تیار کریں جو اسباق النجوم میں بیان کیا گیا ہے۔

مثلا اتصال کے اندر کے نظرات سب نوٹ ہوئے

	س	ر	د	ۃ	ج	ی	ب	س	ل	د
س		☍			⚺		✶		□	
ر										
د										
ۃ								□		☌
ج	⚺	⚻					⚺		△	
ی										
ل										
س										
ب										
د										
ط			۱۱		△			◣		۲

نظرات کا اثر:

یاددہانی کے طور پر نظرات کے اثر کو بھی سمجھ لیں. قران موافق بھی ہے اور ناموافق بھی. یہ موافق طبع کواکب کو مدنظر رکھ کر ہوتا ہے. اسی طرح نیچے تسدیس ہے. تسدیس ہمیشہ سعد اور موافق ہوتی ہے. تربیع ہمیشہ نحس اور ناموافق ہوتی ہے. تثلیث ہمیشہ موافق اور سعد ہوتی ہے. مقابلہ بھی موافق یا ناموافق ہوتا ہے. اور یہ کواکب کی طبع کے مطابق ہوتا ہے.

اب نقشہ نمبر ۱ (زائچہ مشترک) کو دیکھیں اور دوسرے گھر پہ غور کریں. اس لئے کہ دوسرے گھر کو ہم نے مثال کے لئے منتخب کیا ہے۔

زائچہ فوق الشعور:

بیرونی دائرہ فوق الشعور ہے. وہ بچے جو اس مثالی بچے کی پیدائش کے وقت پیدا ہوئے ہیں. ان تمام کی فطرت ہمی بنیاد پر ہوگی. اس گھر میں کوئی ستارہ قابض نہیں ہے. لہٰذا ہم اس کے حاکم کو کھوج کر دریافت کریں گے. چونکہ دوسرا گھر ثور کا ہے. اس لئے اس کا حاکم زہرہ ہے. زہرہ کو ہم ذیلی زائچہ یعنی تحت الشعور میں دیکھ رہے ہیں ہم جانتے ہیں. کہ دوسرا گھر ان امیر مقتدر لوگوں سے متعلق ہے. جو کہ گورنمنٹ سے منسلک ہوتے ہیں. اب نظریہ کا استخراج کرتے ہوئے ہمیں یقین اس لئے ہوتا ہے. کہ یہاں مریخ موجود ہے. ہمیں علم ہے کہ بچہ اس وقت پیدا ہوا جب کہ گورنمنٹ ملی جنگ میں مصروف تھی. اور فوجیں مریخ، محاذ پر تھیں. روپیہ (زہرہ جو کہ ثور کا حکمران ہے اور خانہ مال میں ہے) لہٰذا قوت حصول روپیہ اس مولود کی گورنمنٹ کے کسی سخت حکم سے متاثر ہوگی.

زائچہ تحت الشعور:

دوسرا دائرہ تحت الشعور کا ہے. جدی اسی گھر میں ہے. یہ بھی گورنمنٹ کا برج ہے زہرہ اور مریخ یہاں قابض ہیں. اس کا مطلب یہ ہے کہ مولود اپنے دل کو غیر مطمئن حالت میں پائیگا. اور اپنے مالی معاملات کے سبب پریشان رہے گا. لوگوں کے ساتھ عمدہ طریقہ سے

برتاؤ کرے گا (زہرہ) لیکن مریخ اس گھر میں بہت قوی ہے. یہ دوسروں کے ساتھ وجوہات و دلائل اور اعتراضات پیدا کرتا ہے. خواہ وہ معاملات اپنے متعلق ہوں یا دوسروں کے. نتیجتاً مریخ اس کے روپے کو بجس طریقہ سے متاثر کرے گا. اس حالت کو دیکھتے ہوئے ہم اسے آگاہ کریں گے. کہ ان تمام معاملات میں جو روپیہ کے متعلق ہوں. طبع پر قابو رکھتے ہوئے محتاط رویہ اختیار کرے. مبادا ایسے لوگ حلقہ دوستی میں شامل ہو جائیں جن کے اطوار اچھے نہ ہوں. جو بعد میں نقصان کا باعث بن جائیں. (حلقہ دوستی (زہرہ) اور بڑے لوگ (مریخ) ہیں.

زائچہ شعور:

اس کے بعد ہم تیسرے شعوری زائچہ کو لیں گے. یہ زائچہ بتائے گا کہ یہ لڑکا کرے گا کیا؟ یا کیا کرنا چاہتا ہے اس لئے اس زائچہ کے دوسرے گھر سرطان کو دیکھیں. سرطان رہائشی گھر سے متعلق ہے. (دوسرے امور کو ساتھ مدنظر رکھتے ہوئے) پلوٹو یہاں یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایک نیا اور انوکھا خیال رکھتا ہے. جس پر وہ طویل عرصہ تک عمل پیرا رہے گا. یہ امر باعث سردردی ہوگا.

زائچہ ولادت:

اس قابض کوکب (پلوٹو در سرطان) کو ہم زائچہ ولادت (اندرونی زائچہ) کے خانہ مال میں پاتے ہیں. اس لئے یہ نتیجہ بیان کریں گے. کہ وہ حصول مراد میں یا اپنے مقصد میں کامیاب رہے گا. اور بہتر مواقع اس کو میسر ہوں گے.

نظرات: پلوٹو اور زہرہ کا آپس میں مقابلہ ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عورتوں سے اچھا سلوک روا رکھے گا.

عطارد پلوٹو سے تثلیث ہے جو مالی معاملات میں تخلیقی ذہن کو ظاہر کرتا ہے. یورینس پلوٹو سے تربیع رکھتا ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ اُسے تیز اور اندھا دھند چلنے سے دوڑنے سے اور کام کرنے سے محتاط رہنا چاہیئے.

رجعت: یورینس رجعت میں ہے. زائچہ میں R کا لفظ اس تحت ہے رجعت کا مطلب یہ ہے کہ وہ طریق الشمس پر الٹا چل رہا ہے. یعنی وہ صرف زمینی تعلقات میں الٹا ہے اور حقیقت میں اس کی حرکت دوسرے کواکب کی طرح منطقۃ البروج میں سیدھی ہی ہوتی ہے) ہر رجعت بد اثرات نہیں رکھتی جیسا کہ بعض لوگوں سے سنا ہوگا کہ رجعت نحس ہوتی ہے. البتہ رجعت سابقہ حالات میں جلد تبدیلیاں لانے کا باعث بنتی ہے (خواہ وہ سعد ہوں یا نحس).

طالع قوسی: ہم جانتے ہیں کہ ہمارا مولود قوسی ہے. اور یہ بھی جانتے ہیں کہ قوس والے فلسفی تحریر اور پبلشنگ سے تعلق رکھتے ہیں. لہٰذا اس لڑکے کو ہم بتائیں گے

کہ وہ ایسے رسائل کا پبلشر ہو جن میں گھر کے کام کیلئے نئے انداز سے پیش کیا ہو جس میں لیپی نے ہو کہ وہ اپنے گھر کو اور زندگی کو کیسے آرام دہ جدید اور بہتر بنا سکتی ہیں۔ پھر ہم مولود کو بتائیں گے۔ کہ وہ ان دونوں کے لئے روپیہ کو پس انداز رکھے جب کہ گورنمنٹ کے کسی معاملے میں اُسے روپیہ کا حصول بہت مشکل ہو گا۔

کہ وہ فطرتاً کامیاب تب ہی رہے گا جب کہ وہ ایسے رسائل کا پبلشر ہو۔ جن میں گھر کے متعلق لٹریچر ہو۔ عورتوں کے متعلق کاموں کا مواد ہو۔ جو اس نے اپنی صلاحیتوں سے

ترقیاں کامیابیاں: ترقی، کامیابی اور زندگی کے شعبوں میں بہتر ذرائع اور بہتر نتائج دیکھنے کے لئے زائچہ ولادت میں یہ امور صرف ان نظرات سے متعلق ہیں جو سعد ہیں مثلاً قران السعدین۔ تسدیس، تثلیث اور سعد مقابلہ۔ اس کے علاوہ سعد کواکب مثلاً زہرہ، مشتری سے بھی کامیابی کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔

اپنے مثالی زائچہ میں مشتری کو لیں وہ زائچہ ولادت کے خانہ پنجم میں ہے۔ (زائچہ مشترک نمبر ۳۳ کا اندرونی دائرہ)۔ ہم اس گھر کو بالکل اسی طریقہ سے پڑھیں گے۔ جیسا کہ میں نے دوسرے گھر کی مثال بیان کی ہے۔ مثلاً

فوق الشعور: اس گھر کے مقابل بیرونی بڑے دائرے میں کوئی کوکب نہیں۔ اس لئے اس کے حاکم کوکب کو تلاش کیا کیونکہ یہاں برج اسد پانچواں برج ہے۔ اس لئے اس کا حاکم شمس ہے۔ شمس نویں گھر میں قابض ہے۔ جو کہ قوس کا ہے۔ لہٰذا ہم پانچویں گھر کے ضوابط اس سے صرف مثلاً ایک یعنی محبت کے متعلق لیں، تو اس کا یہ مطلب مثلاً کہ یہ لڑکا جذباتی اور دلی تعلقات میں اعلیٰ نظریہ کا مالک ہو گا۔

تحت الشعور: لیکن دوسرے دائرہ میں یورینس اس گھر میں قابض ہے۔ جو کہ بہ دو نی کوکب ہے۔ اس لئے اندیشہ ہے کہ لڑکا محبت کے سبب میں غلطیوں کا بھی ارتکاب کرے گا۔ اور وہ خطرے کے وقت اضطرابی کیفیت کا شکار ہو جائے گا۔

شعور: اس کے بعد کے زائچے میں عطارد ہے۔ یہ یقینی ہے کہ جب وہ بڑھا ہو جائے گا۔ تو اپنی تلون مزاجی کا پورا پورا احساس کرے گا۔

زائچہ پیدائش: الغرض مشتری سے یہ صاف ظاہر ہے کہ بالآخر یہ لڑکا محبت میں ناکام نہ رہے گا۔ وہ ایک سردردی کے بعد اور بھی ایسے مصائب کو دعوت دے گا جو لڑکیوں سے متعلق ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں یہ کہنے میں قطعی باک نہیں۔ کہ وہ بیک وقت کئی اور بھی لڑکیوں کی محبت کی سردردی مول لے لیگا۔ سو اگر ہم اُسے جب جوانی کے عالم میں پائیں گے۔ تو یہ کہیں گے کہ وہ صحبت یاراں کے طور پر انہیں رکھے گا۔ جب تک اس کی شادی نہ ہوگی۔ وہ لڑکیوں کو محبت کا جھانسہ دیتا ہی رہے گا اور بالآخر ان میں سے ایک کو شریک زندگی کا انتخاب کرے گا۔

شریک حیات کا زائچہ بنانا

مشتری زائچہ میں برج میزان میں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ میزان "بیت النکاح" ہے۔ ہم اس سے یہ اندازہ لگائیں گے۔ کہ لڑکے کی شادی شدہ زندگی تسلی بخش ہوگی۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ جب شادی کا وقت آئے گا۔ تو لڑکا نجوم کی اس سچائی کا معترف ہوگا۔ جو قبل از وقت اُسے لکھ کر دے دی گئی تھی۔ اب اس کے موازنہ کا وقت ہوگا۔ لہٰذا یہ بھی معلوم کر سکتا ہے کہ اس زائچہ کی مدد سے گھریلو زندگی کے خطرات سے کیسے احتیاط کی جا سکتی ہے۔

شریک زندگی: ہم اسے یہ بتائیں گے۔ کہ جب وقت آئے گا۔ تو وہ ایسی عورت سے شادی کرے گا۔ جس کا زائچہ نمبر ۳۴ کی مانند ہوگا۔ اس زائچہ کو دیکھ کر یہ اسے مشورہ دیں گے کہ وہ ایسی عورت سے شادی نہ کرے جو جنگ زدہ ہو۔ اور اُسے شادی کے عظیم مقصد کے حصول کے لئے ہدایت بھی دیں گے۔

زائچہ نمبر ۳۴ اولین صورت میں یہ توجہ دلائے گا۔ کہ اس کے تیسرے گھر میں کواکب کا ایک گروہ ہے یہ بیوی کے اپنی مرضی کے مالک ہونے کی دلیل ہے۔ اس اجتماع میں عطارد اور شمس ہی نہیں بلکہ مریخ بھی باقوت قابض ہے۔ نیپچون بھی ہے جو راز اور گہرائیوں سے متعلق ہے۔ ان کواکب کی نظرتوں کو مدنظر رکھ کر اُسے بتائیں گے۔ کہ بیوی سے زیادہ نکتہ چینی نہ کیا کرے۔ اس قسم کا رویہ اس کے مزاج کو گرما دینے کے لئے بہت سے مواقع پیدا کرتا رہے گا۔ جس کے نتیجے کے طور پر گھریلو زندگی میں تلخیوں سے واسطہ پڑیگا۔

زہرہ خانہ پنجم میں یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ بچوں کی اچھی طرح نگہداشت کریگی۔

قمر چھٹے گھر میں یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ گھر کے کاموں میں خوب دلچسپی لے گی۔ اور ہمیشہ کوشش کرے گی۔ کہ اس کا گھر صاف ستھرا اور خوبصورت نظر آئے۔

مشتری آٹھویں میں یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کے روپیہ کو صحیح جگہ اور جائز طور پر صرف کرے گی۔ (آٹھواں گھر جیسا کہ آپ جانتے ہیں ترکہ اور میراث سے متعلق ہے۔ اس گھر کو خاوند کا روپیہ ظاہر کرتے ہیں جو فطرت کام کرتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ اس خانہ سے اس روپیہ کا تعلق ہے۔ جو دوسروں کا ہوتا ہے اس صورت میں خاوند کی وفات کے بعد اس کا روپیہ بیوی کے لئے ترکہ ہوگا۔ اور زندگی میں یہ خانہ اس کے شریک حیات کا خانہ مال ہوگا۔

زحل خانہ دہم میں ہے۔ جس کا مطلب ہے۔ کہ وہ خاوند کے پیشہ ورانہ معاملات میں دخل اندازی کیا کرے گی۔ اور وہ اس کے کام میں اپنی مرضی کے مطابق تبدیلیوں کی خواہشمند ہوگی۔ یہ امر دونوں کے لئے غور طلب ہے۔ تاکہ ہوشمندانہ طریقے سے مل جل کر کام کر سکیں۔ ورنہ ممکن ہے کہ اختلاف واقع ہونے سے گھریلو زندگی پر اثر پڑے۔ عین ممکن ہے کہ بیوی کا مشورہ قطعی صحیح ہو۔ چونکہ ایسی صورت میں دلائل سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور دلیل بازی دونوں کے لئے اور خاص کر عورت کیلئے اچھی نہیں اس لئے تعلقات پر بُرا اثر پڑیگا۔ اور

عورت کا زائچہ پیدائش

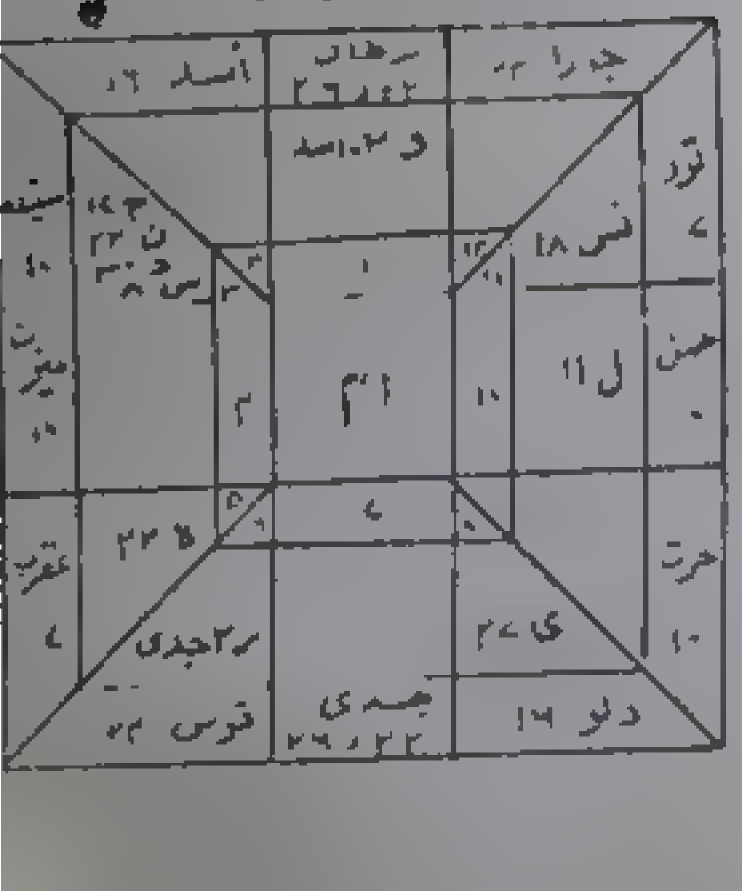

دلوں میں کدورت پیدا ہوگی۔

یورنس خانہ ١١ میں ہے۔ بتاتا ہے۔ کہ وہ نفیس طبع اور آزاد مشرب دوستوں اور سہیلیوں کو پسند کرے گی۔ لیکن چونکہ یورنس مرد کے زائچہ خانہ ١١ میں بھی موجود ہے۔ اس لئے اس سلسلہ میں کسی قسم کا اختلاف پیدا نہیں ہوگا۔

پلوٹو خانہ نہم میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ایک وقت ایسا آئے گا۔ جب کہ وہ اپنی زندگی کی روش سے مطمئن نہ ہوگی۔ وہ اپنی فطرت میں ایک بنیادی تبدیلی کی خواہش مند ہوگی۔ اور اس کا خاوند کوشش کرے گا۔ کہ بیوی کی اس صورت حال میں ہمیشہ اس کی خوشی کا خیال رکھے اس کو زیادہ سے زیادہ آرام دے تاکہ اس کی یہ کیفیت جلد دور ہو۔ اور اس کی طبع بدلنے میں مدد مل سکے۔

عورت اور خاوند کا زائچہ دیکھنے کے بعد یہ کتنا عمدہ کام سرانجام دیا گیا اس طرح سے شادی شدہ جوڑے کو یہ مشورہ دیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی زندگی کو کس طرح خوش اور بہتر بنا سکتے ہیں۔ زائچہ یہ بتاتا ہے۔ کہ وہ کیا کریں اور کس امر میں محتاط رہیں۔

زائچہ مماثلت۔

وہ طریقہ جس سے دو شخصوں کی موافقت و عدم موافقت معلوم کی جاتی ہے؛ دونوں کے تعلقات کی مزید تفصیلات معلوم کرنے کے لئے ہمیں زائچہ مماثلت بنانا چاہیئے۔ ایک زائچہ متوازی شمسی لائنوں پر بنایا جاتا ہے۔ یعنی مردانہ شمسی زائچہ کا مشترک زائچہ بنائیں (دیکھو زائچہ نمبر ٤٣)۔ دوسرا مرد کے لئے زائچہ پیدائش کے متوازی عورت کا زائچہ پیدائش بنائیں دیکھو زائچہ نمبر ٤٤)۔

زائچہ نمبر ٤٣ کو ہم تحت الشعوری مرتبہ دیں گے یہ بتائے گا۔ کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسے رہیں گے جب تک ان کا ساتھ رہے گا۔

زائچہ نمبر ٤٤ کو ہم شعوری [illegible] گے وہ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ باہر دنیا کے سامنے کیسے ہوں گے۔

ظاہر کہ دونوں زائچے اہم ہیں۔

زائچہ نمبر ٤٣ ہمیں دسویں گھر کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ زحل عورت کے پیدائشی خانہ دہم میں ہے اور اس زائچہ میں کواکب کا اجتماع خانہ دہم میں ہے۔ مطلب یہ ہے عورت کا زحل خاوند کے شمسی زائچہ کے دسویں گھر سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ بیرونی دائرہ خاوند کے اس زائچہ کا ہے۔ جس میں شمس خانہ اول میں ہے۔ اندرونی دائرہ یہ بتاتا ہے کہ اس عورت کے ستارے کس طرح خاوند کو متاثر کریں گے۔

دسویں گھر کا مطالعہ کرتے ہوئے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مرد کے پیشہ کے متعلق بہت سوالات اس کے دل میں پیدا ہوں گے۔ یہ کہ لوگوں میں کیسا مشہور ہے؟ اس کا کیریکٹر

مرد و عورت کا مشترک زائچہ شمسی
زائچہ تحت الشعور

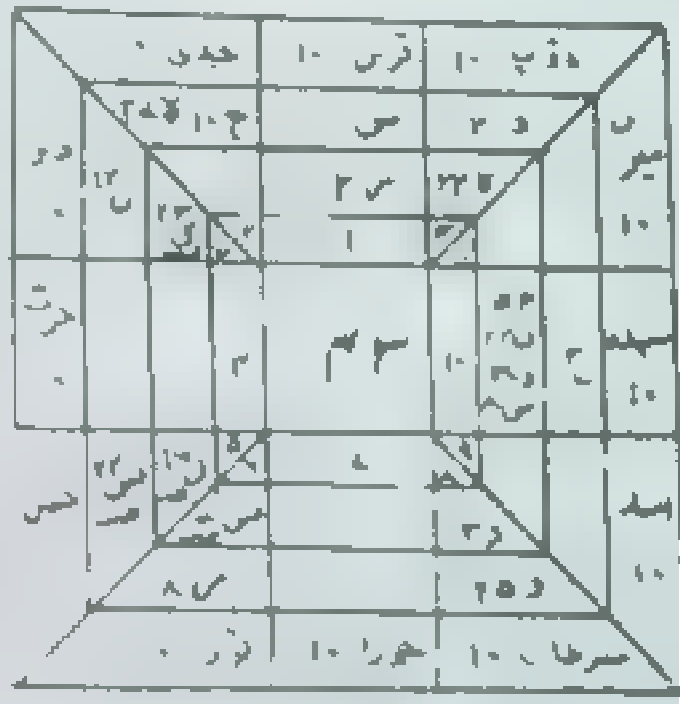

کیسا ہوگا؟ کارکردگی کے لحاظ سے کیسا ہے؟ اخلاقاً کیسا ہے؟ شمس چونکہ خاوند کے زائچہ میں یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ ایک پختہ اور راسخ العقیدہ آدمی ہے۔ وہ مافوق الفطرت اور نرالی فہم کو ظاہر کرنے کے لئے عجیب چالیں اختیار کرے گا۔

اب یہاں یہ جاننے کے لئے کہ وہ عورت کچھ کرنے کے لئے کیا سوچتی ہے۔ زائچہ نمبر ٤٤ مطالعہ کرنا ہوگا۔ یہاں اس گھر (خانہ دہم) میں کوئی کوکب نہیں۔ تو ہم اسے یہ بتائیں گے۔ کہ اس کے دوست اور رشتہ دار کبھی نہیں جان سکتے کہ گھر میں کس طرح ہولناک جنگ کا ہنگامہ برپا ہوگا۔ تب ہم دونوں کو آگاہ کریں گے۔ کہ شادی شدہ زندگی اختیار کرنے سے پہلے ہی ان تمام خدشات کو طے کرو جو بعد میں اختلافات پیدا کرنے والے ہوں گے۔ اس کے سوا دسویں گھر کی دیگر منسوبات کے متعلق میں کسی قسم کا اختلاف اور خطرہ نہیں دیکھتا۔

بچوں کے متعلق۔

اور مثال لیں۔ زائچہ نمبر ٤٣ میں بچوں کے گھر میں (پانچویں گھر میں) چند اختلافات پائے جاتے ہیں۔ عورت کا زحل مرد کے یورنس کو یہ بتاتا ہے۔ کہ جلد بازی اچھی عادت نہیں شتاب کاری اور تیزی کو کام میں نہ لاؤ۔ بلکہ مستقل مزاجی کو اختیار کرو۔

لیکن بچے ایک دوسرے کے ساتھ بہت اعتماد رکھتے ہیں۔ دونوں کی تسلی کے لئے بچوں کی نگہداشت کے سلسلہ میں ہم ایک حل نکالیں گے۔ اس طرح کہ آدمی کے پیدائشی زائچہ میں مشتری ہے۔ عورت کے زائچہ میں شمس و عطارد ہے۔ (دیکھو زائچہ نمبر ٤٤) بیوی کے پیدائشی زائچہ کے پانچویں میں زہرہ ہے (دیکھو زائچہ نمبر ٤٢)۔ نتیجہ یہ نکلا۔ کہ آدمی کے لئے یہ عقلمندی ہے۔ کہ وہ بچوں کی تعلیم و تربیت اور غور و پرداخت کا کام کلی طور پر بیوی کے سپرد کر دے

بس اس طرح دوسرے گھروں کی مماثلت اور مقابلہ کو بھی دیکھ لیں۔ ہم نے ایک نکتہ سمجھا دیا ہے۔ اس طریقہ سے میاں بیوی کے تعلقات پر بخوبی رائے زنی کی جا سکتی ہے۔

مستقبل کے کسی خاص سال کا حال معلوم کرنا۔

اہم سالوں کا استخراج

اب آپ کو ہم یہ بتائیں گے۔ کہ اہم واقعات اور حادثات کو کیسے معلوم کیا جا سکتا ہے؛ ادوار کے طریقوں سے قطع نظر میں یہ بتاتا ہوں کہ دور جدید کے منجم زائچہ ادخال کو پسند کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ کواکب متحیرہ کے نظرات زائچہ پیدائش کے کواکب کے ساتھ کیا بنتے ہیں؟ اور ان سے پیشگوئی کرنا (ادوار کا طریقہ دوسرے حصص میں دیکھیں)۔

زائچہ ولادت میں وہ کواکب جو قوی ہوں یا سعد ہوں۔ خواہ وہ بلحاظ فطرت سعد ہوں یا بلحاظ نظرات۔ ان کو نوٹ کریں۔ اور تقویم سے معلوم کریں کہ ان پیدائشی کواکب سے کونسا استقبالی کوکب گذر رہا ہے یا وہاں داخل ہوا ہے۔ بہتر یہ ہے۔ کہ شمسی زائچوں کا سہارا لیں۔ مثلاً مرد کے پیدائشی زائچہ میں زحل کو لیں۔ یہ کوکب جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔

مرد و عورت کا مشترک زائچہ پیدائش
زائچہ شعور

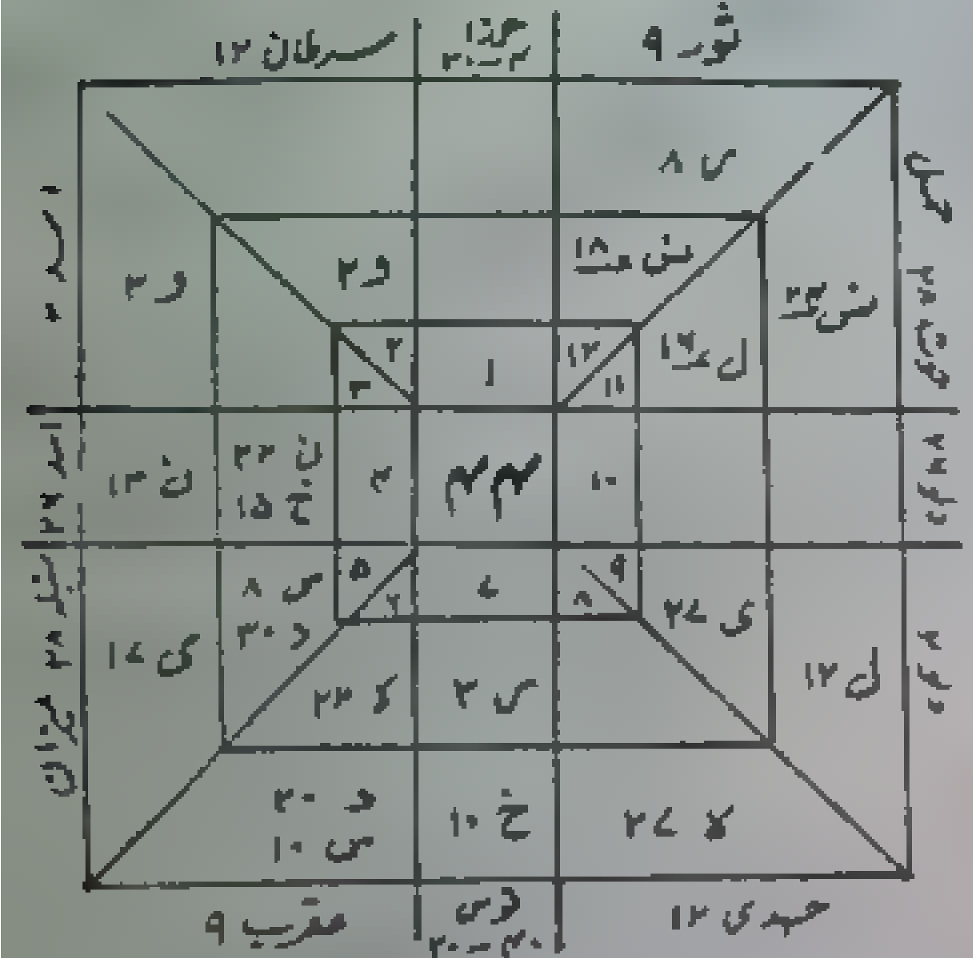

ایک بوڑھا تجربہ کار اور استاد قسم کا ہے۔ یہ پُرامید حالتوں اور خوشیوں کے لئے گرمجوشی کا اظہار کرتے ہوئے گزشتہ حالات و واقعات کو نبھانے میں بہت مدد کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں لیا جائے گا۔ کہ زحل نحس کوکب ہے۔ وہ لوگ جو اسے نحس کہتے ہیں وہ اس کے کاموں کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ یاد رکھئے کوئی شخص بھی زحل کی مدد کے بغیر آگے بڑھ نہیں سکتا۔

ہمارے تمثیلی زائچہ کا پیدائشی برج قوس ہے جو پیدائش کا زوال گھر ہے۔ لہٰذا وہ اس کی مخصوص خصوصیات اور منسوبات میں بہت استحکام پیدا کرتا ہے۔

نظرات کے لحاظ سے یہ شمس سے تسدیس رکھتا ہے۔ مشتری سے تثلیث اور نپ چون سے مسدس ۱۵۰ درجہ کا فاصلہ قمر سے نسبت مریخ سے نصف تسدیس ہے۔ پس یہ فیصلہ شدہ امر ہوا کہ زحل سعد ہے اور موافق ہم یوں کہہ سکتے ہیں۔ کہ زحل زائچہ پیدائش میں مائل بہ سعادت ہے۔ اس لئے کہ اس کے تمام نظرات سعد اور موافق ہیں۔

ہم نے آدمی کو مشورہ دیا کہ جہاں تک ہو سکے ملازمت میں صبر اور محنت سے کام کیا کرے۔ یہی اس کی ترقی کا باعث ہوگا۔ طاعت کے کاروبار جس کا ہم نے انتخاب کیا تھا۔ اسے تیس سال کی عمر میں اختیار کرنا چاہیے۔

اس امر کے لئے تیسویں سال یعنی ۱۹۶۳ کا زائچہ تیار کریں گے۔ تاکہ اس سال کی کیفیت کو معلوم کیا جا سکے۔

جنوری ۱۹۶۳ء کی تقویم دیکھ کر جنوری کا زائچہ بنائیں تو معلوم ہوگا کہ زحل پر دلو کے ۱۲ درجے پر ہوگا۔ یعنی وہ دوبارہ مقام پیدائش پر داخل ہوگا۔ اور مقام خود سے قِران کرے گا۔ چونکہ ہم فیصلہ کر چکے ہیں کہ زحل سعد ہے۔ تو ۱۹۶۳ء میں اس کا یہ داخلہ دوستی کے حالات میں کامل کامیابی اور خوشی لائے گا۔

زائچہ نمبر ۴۵ کو دیکھو جو ۲۱ جنوری ۱۹۶۳ء کا استقبالی زائچہ ہے۔

اس زائچے کو ہم دوں میں جسے ہم استقبالیہ زائچہ (مستقبل میں آنے والا) کہیں گے وہ یہ بتاتا ہے کہ زحل کس طرح زائچہ کے اندر قوی ہے۔ زحل کے ان تعلقات کے علاوہ ہم دوسرے گھر میں مشتری کو پاتے ہیں جو مالی لحاظ سے خوش قسمتی لاتا ہے اور نئی زندگی نئے کام اور کاروبار یا ایسی ترقی کا اظہار کرتا ہے۔ جو آمدن میں اضافہ کرتا ہے۔

استقبالی زائچہ

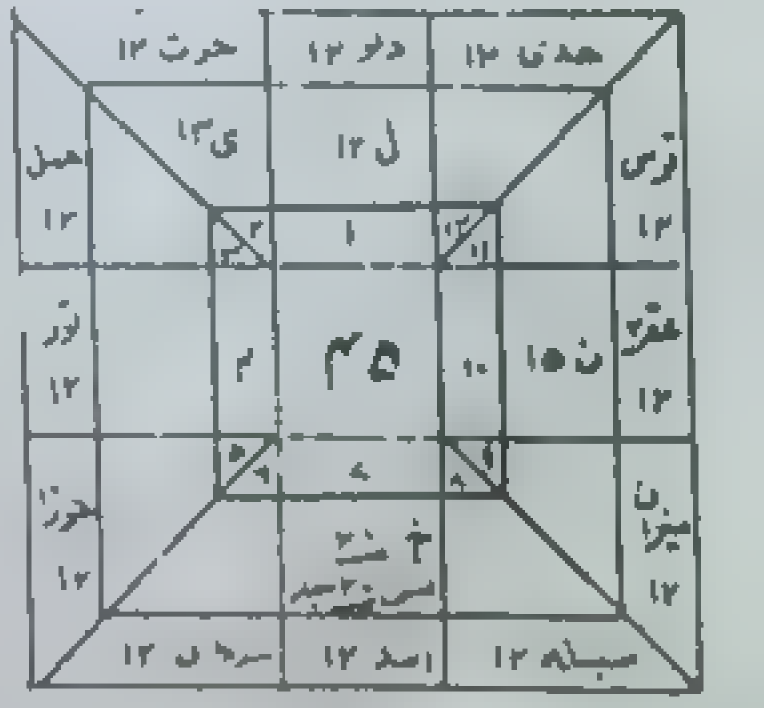

چونکہ نپ چون خانہ دہم میں ہے۔ لہٰذا وہ بہت غیر عملی اور وہمی نہیں ہے۔ وہ اپنے کاروبار اور اسکیم کے تمام امورات کو اپنے ہاتھ میں رکھنا پسند کرتا ہے۔ جو اس کی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ نپ چون کوکب طالع کے ساتھ تربیع میں ہے۔ اس تربیع سے یہ بھی ظاہر ہے کہ اسے دوسروں پر زیادہ سے زیادہ بھروسہ نہ کرنا چاہیے۔ جتنا بھی

ممکن ہو۔ خاموشی کے ساتھ اپنا کام کرتا رہے اور اپنی مصروفیت ہی میں مگن رہے۔ یورینس اور مریخ خانہ ہفتم میں بھر بیوی کے ساتھ نکتہ چینیوں سے محفوظ رہنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اس کے لئے بہتر ہے۔ کہ بیوی سے کوئی بات پوشیدہ نہ رکھے۔ گھر کے علاوہ باہر کے معاملات کے لئے بھی اس کے مشورے کو مدنظر رکھے اور مشورہ لیا کرے۔ گھر میں بھی اس سے بہتر سلوک کرے۔ کبھی ایسا موقع نہ آنے دے۔ کہ اس سے چالاکی اور چالبازی سے پیش آئے مریخ و یورینس کا یہ قِران خانہ ہفتم یہ بھی ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی اسکیموں کو کبھی بھی قانونی پیچیدگیوں میں نہ آنے دے۔

ادخالی زائچہ

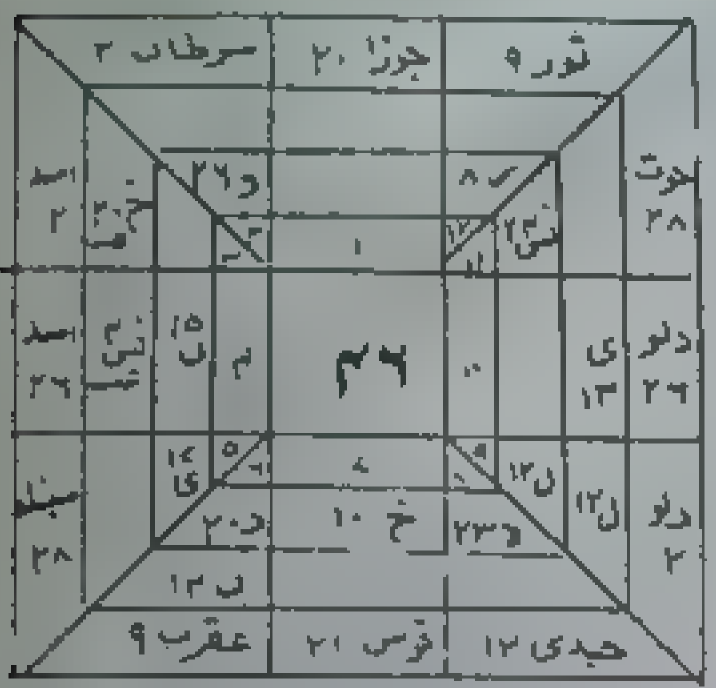

گر آپ دخالی طریقہ کو سمجھ چکے ہیں۔ تو اپنے پیدائشی زائچہ کے ساتھ اس استقبالی زائچہ کو بھی شامل کریں گے اور ایک مشترک زائچہ نمبر ۴۶ کی طرح کا تیار کریں گے۔ جسے ہم ادخالی زائچہ کہیں گے۔

اس ادخالی زائچہ سے صاف ظاہر ہے کہ زحل عین اس نقطہ پر واقع ہے۔ جب کہ یہ شخص پیدا ہوا تھا لہٰذا زحل ۱۹۶۳ء میں اس شخص کے اندر اپنی پیدائشی فطرتی قوتوں کے ساتھ اُجاگر ہوگا۔ اور اسے فائدہ پہنچائے گا۔ کیونکہ زحل کا زحل سے قِران ہے۔

سعد مشتری خانہ دس میں ہے جو بیت العزت ہے پیشہ کے ساتھ متعلق ہے یہ صاحب زائچہ کے لئے اہم گھر ہے جو پیشہ میں ترقی لائے گا۔ اور امیرانہ اقدام کو پسند کرے گا۔ چونکہ اس شخص کو یہ علم ہو گیا۔ کہ ۱۹۶۳ء میں پیشہ اور کاروبار میں بہت ترقی ہوگی۔ اس لئے وہ محتاط امور کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنی اسکیم کو ترقی پر لے جانے کی کوشش کرے۔ اگر اس کا اپنا کاروبار ہے۔ تو اس میں ترقی یقینی ہے۔ اگر وہ ملازم ہے تو اس کے حکام اعلیٰ بغیر اس کی درخواست کے اس کے عہدے میں ترقی کر دیں گے۔ یا تنخواہ بڑھا دیں گے۔

زائچہ میں جو نحس نظرات ہیں۔ وہ غلط اقدام اور فرو گزاشتوں سے محتاط رہنے کی آگاہی دیتے ہیں۔ مثلاً پیدائشی زائچہ میں یورینس کی زہرہ و پلوٹو کے ساتھ تربیع ہے عطارد کے ساتھ مسدسہ ربعی میں ہے۔ یورینس کا داخلہ اس نقطہ پر خواہ بحالت قِران ہو یا مقابلہ یا تربیع۔ وہ صاحب زائچہ کے لئے گھر اور دفتر میں سردردی، پریشانی اور مصائب کا باعث بنے گا۔

چونکہ زائچہ ادخال سے قبل از وقت خطرات کا علم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر شخص محتاط رویہ اختیار کرنے سے نقصان سے بچ سکتا ہے۔

زائچہ پیدائش کے ساتھ آئندہ وقتوں کے کواکب کے داخلے تقویم سے نکال کر اس کے ساتھ مشترک زائچے بنا کر یہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کہ آئندہ کیا صورت پیش

آنے والی ہے۔ مختلف کواکب مختلف حالتوں میں مختلف نظرات سے آپ کے پیدائشی کوکب کے ساتھ نظرات پیدا کریں گے۔ سعد نظرات سے سعد اوقات اور نحس نظرات سے نحس اوقات سے آگاہ ہو کر اپنے لئے مستقبل کا پروگرام مرتب کرلیں۔ جب بھی کسی وقت اپنی زندگی کے خاص وقتوں کے حالات معلوم کرنے کی ضرورت ہو۔ یا جس دن ضرورت ہو۔ زائچہ پیدائش اور استقبالی زائچہ کا مشترک زائچہ بنا کر ان کے تعلقات نوٹ کریں مختلف ایسے نقشوں اور زائچوں کو تیار کرکے تجربہ کریں اور اس طریقہ کی وسعت اور حالات کا اندازہ کریں۔

آثار النجوم (حصہ سوم) میں ادخالی زائچہ کا مفصل بیان ہے کسی کوکب کے مقام پر داخلہ کے اثرات فرداً فرداً بیان کئے گئے ہیں۔

حرفِ آخر

پیارے ناظرین! میں نے نجوم کی ان بنیادی باتوں کا اظہار کردیا ہے۔ جو نجوم کے جدید طریق کار سے زائچہ پیدائش سے حالات بیان کرنے اور پیشگوئی کرنے کے کام آتے ہیں۔

علم نجوم ایک وسیع علم ہے۔ اور آپ کی حیثیت ایک مبتدی کی ہے۔ اس سلسلہ میں جو بنیادی اصول دیئے گئے ہیں۔ ان کی رہنمائی میں نجوم کی تمام شاخوں پر عبور حاصل کرنا مشکل نہ ہوگا۔

یہ ہمیشہ ذہن میں رکھئے۔ کہ یہ آزادانہ روش اور آزاد خیالی آپ کے لئے بہت ضروری ہے۔ یہ قوتِ ارادی کی طاقت ہوتی ہے۔ کواکب میں یہ نہیں لکھا ہوتا۔ کہ تم ایسا کرو۔ ایسا نہ کرو۔ بلکہ کواکب کے عنصری خواص کو جان کر اپنی علمی قوت سے ان تمام اثرات کو ظاہر کردیں۔ جو ان کی حرکت سے پیدا ہوتے ہیں۔ نجوم ایک سائنس ہے جو عملی تحریک پیدا کرتی ہے وقوعہ کو نہیں لیتی وجوہات کو لیتی ہے لہذا آپ کو ابتدا میں حالات بیان کرتے ہوئے بہت محتاط ہونا چاہئے۔ اپنے استاد خود بنئے۔ اپنا زائچہ خود بنایئے وہ پروگرام کتنا مفید ہوگا۔ جو آپ پہلے سے مرتب کریں گے۔ جس سے معلوم ہوگا کہ آئندہ کس وقت جسمانی صحت کیسی رہے گی۔ خوش قسمتی کے مواقع کون سے ملیں گے اور خطرات کے مواقع کب پیش آئیں گے۔ جو شخص خوش قسمتی کے اسباب حاصل کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔ وہ یقیناً خوش قسمت ہوتا ہے۔ علم نجوم ایک بہترین تحفہ ہے۔ جو انسان کی مدد کرتا ہے۔ اپنے حلقے کے لوگوں کے دلچسپ حالات کو جاننے کے لئے کوشش کیجئے۔ اس سے لوگوں کو مدد بھی ملے گی اور مطالعہ وسیع ہوگا۔ علم میں ترقی ہوگی۔ اور زیادہ سے زیادہ تجربہ حاصل ہوگا۔

کاش البرنی

علم النقوش پر جامع اور مستند کتاب

عامل کامل حصہ دوم

علم الواح ٭ علم تکسیر اعداد ٭ وفق اعداد ٭ علم النقوش
مع خواص۔ وضع اور قواعد مع امثال

اب تک علمی طور پر اس موضوع پر ایسی جامع کتاب شائع نہیں کی گئی جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ علم کیسے کام کرتا ہے۔ عمل کیسے وضع کیا جاتا ہے اور کیسے مختلف مقاصد کا مخصوص نقش بنتا ہے:

- مثلث کہاں کام کرتی ہے مربع کہاں، مخمس کہاں، غرضیکہ ہر نقش کے متعلق یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مقصد کے موافق چال کونسی ہے اور نقش کونسا ہے؟
- ہر قسم کے نقوش پُر کرنے کے طریقے، مخصوص دور اور مخصوص مقاصد کے لیے وضعی اعداد یہ تمام طریقے کسی اور کتاب میں نہ مل سکیں گے۔ یہی نقوش کے راز ہیں۔
- وہ راز جس سے نقش کے اندر اسم آیت، مقصد اور نام طالب و مطلوب قائم ہو جاتے ہیں۔
- نقوش کے موکلات، اسمائے الٰہی، اعوان اور عزیمت بنانے کے قواعد۔
- طریقہ زکات و اصلاح عددین۔
- مثلث، لوح سلیمانی، مثلث بندی، مثلث دوپایہ، مربع، مخمس، مسدس، مربع عشر، اثنا عشر، صد در صد نقوش، ان کی چالیں، خواص اور عملیات۔
- اعمال حُب و بغض، حاضری مطلوب، ترقی، سربلندی، حصول رزق، امراض وغیرہ کی لوح تیار کرنے کے طریقے، اسمائے الٰہی کی الواح اور ان کے فوائد۔
- مخصوص اوقات کے مخصوص عملیات اور سریع التاثیر درجات۔

صفحات ۲۴۰ ٭ ابواب ۱۸ ٭ عملیات و قواعد ۵۲۹

ہدیہ: ۔۔ روپے۔ محصول ڈاک ۱۴۲ پیسے

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

عددوں کی حکومت
حصہ دوم
اعداد کی طاقتوں کے اثرات

• پہلا باب:
• دوسرا باب:
• تیسرا باب:
• چوتھا باب:
• پانچواں باب:

• صفحات ۱۴۴ • قیمت ۔۔ روپے

اوراق پبلشرز کراچی ۵

قواعد عملیات

یہ کتاب ان لوگوں کے لئے بیش قیمت تحفہ ہے۔ جو عملیات کے شائق ہیں۔ اس کتاب میں تمام ضروری قواعد معہ تفصیل دیئے گئے ہیں۔

مستفرقات ہی ایسا باب ہے۔ کہ برسوں کی محنت کے بعد بھی ایسے طریقے نہ ملیں۔ اور نہ ان کا معاوضہ کوئی ادا کر سکتا ہے ۴۴ صفحات۔ ۱۲ ابواب ہدیہ ۔۔ روپے۔

دورِ حاضر کی حیرت انگیز کتاب

السّاعات (حصہ اوّل)

وقت دیکھ کر حالات معلوم کرنا

دن اور رات کے گزرنے والے لمحات میں جب ضرورت پڑے آپ اپنی گھڑی دیکھیں، وقت نوٹ کریں

اور

اسی تاریخ میں اس ساعت کو کتاب میں تلاش کریں یہ ساعت آپ کے مقصد کا جواب دے گی

السّاعات

ہونے والے نقصانات اور منافع سے ہر دم آگاہ کرے گی۔ وقت کا یہ حساب ایک باقسمت اور کامیاب زندگی گزارنے میں مدد دے گا۔

مختصر فہرست مضامین

وقت اور کام کا تعلق	سیاروں کے احکامات داخرہ ت
سیاروں کے اثرات	واقعات کیسے بدل سکتے ہیں
دنوں کے ناموں کا تعین	اعداد و علم السّاعات
دنوں کی ترتیب	ریس کے قوانین
ستاروں کی روزانہ تقسیم	صحت کے خطرات
ساعتوں کی منسوبات	ضمیر کا حال معلوم کرنا
یہ شخص کیا کام کرتا ہے	نومولود کے حالات
کون سا کاروبار مفید ہے	حاملہ کیا جنے گی
روپیہ آئے گا یا نہ	صدقات
شرکت کیسی رہے گی	اسم حاجت
سفر کیسا رہے گا	ساعات کے ۲۶ نقشے
محبت و دوستی کا انجام	مقامی وقت کیا ہے
مددگار اور مفید لوگ	یہ کام ہوگا یا نہ ہوگا
کاروبار کے لئے مفید وقت	جدول عملیات دن رات
کامیابی کیلئے اسمیع الاعظم	فہرست تفاوت وقت

کاغذ، طباعت، کتابت، دیدہ زیب — قیمت:- ۵۰ روپے علاوہ محصولڈاک

اوراق پبلشرز - کراچی ۵

مشہور ہے کہ

کیمیا اور مستحصلہ جفر دونوں ناپید ہیں اور کسی قسمت والے کو ہاتھ آتے ہیں۔ مگر اب علم جفر کا ایک ایسا حل پیش کیا گیا ہے، جو حیرت ناک نتائج دیتا ہے۔

حل المقاصد

میں قواعد کی تشریحات جن سے سطر مستحصلہ استخراج کی جاتی ہے۔ مکمل طور پر واضح بیان کر دی گئی ہے اور فلک ہشتم کے عامل فرشتے سیطروں کے اسماء کے پوشیدہ حروف کو ۳۲ دائروں میں مقید کیا گیا ہے۔ جن میں سطر مستحصلہ پوشیدہ ہے۔ اور جو ناقابلِ فہم اور ناقابلِ عمل رہی ہے۔ اس مستحصلہ سے تینوں زبانوں

عربی، فارسی، اردو

میں ایک واضح جواب ایک ہی طریقہ سے برآمد ہوتا ہے۔ جس کی مثال ساتھ دی گئی ہے قواعد و ضوابط تو اکثر لوگوں کو معلوم ہیں۔ مگر ان کو حل شدہ حاصل کرنا مدتوں خدمت کے بعد ہی ممکن تھا۔

ہدیہ ۲۰۰ روپے علاوہ محصولڈاک

اوراق پبلشرز - کراچی ۵

حصہ دوم

السّاعات

اس کتاب میں ساتوں سیاروں کے متعلق ضروری سوال قائم کر کے اس کا تفصیلی جواب دیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس کی تدبیر بھی لکھی گئی ہے۔ قیمت ۴۰۰ روپے

تعلقات

دونوں جسم و بطن ماہرین الخصوصیت

قیمت ۱۴۰ روپے - محصولڈاک ۲۵ روپے

اوراق پبلشرز پی آئی بی کراچی

مشہور ہے کہ

حل المقاصد

عربی، فارسی، اردو

اوراق پبلشرز - کراچی ۵

موزون الجفر

دائرہ اسمار حق الحق
اعمال حل المشکلات
اعمال حب و تسخیر
اعمال شر
اعمال حصول مقاصد

حروف عناصر اسمائے الٰہی اعداد اور ارواح فلکی کے اثر سے عالم سفلی میں تصرفات کی حکمت

قیمت: ۸۵ روپے

پتھروں کے سحری خواص

ان لوگوں کیلئے بہترین کتاب ہے جو اپنے متعلقہ پتھروں اور رنگوں کو جاننا چاہتے ہیں۔ درجہ اول کے ۹، درجہ دوم کے ۳۰ اور درجہ سوم کے ۲۰

جواہرات کے اقسام، رنگ، خواص، ماہیت اور اثرات

عجیبہ خواص سحری و فوائد طبی

اوراق پبلشرز - کراچی

اسباقُ النجوم

اس وقت جس قدر کتب نجوم آپ کو ملیں گی ان میں ابتدائی قواعد اس صورت میں اصولی طور پر نہیں ملتے کہ کوئی شخص اس سے سیکھ سکے۔ پرانے اور فرسودہ طریقہ پر مشکل اصطلاحوں سے بھرپور کتابیں ملیں گی۔ اس اہم کمی کو مدنظر رکھ کر اسباق النجوم کو مرتب کیا گیا ہے۔ یہ مبتدیوں کے لئے بہترین کتاب ہے۔ اس کا ستاتی سائنس کی تعلیم کے لئے ہم نے مشرق و مغرب کے قدیم و جدید طریقوں سے کام لے کر ان اسباق کو ترتیب دیا ہے۔ ہمارے ملک میں ایک عرصہ سے ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جو علم نجوم کے ابتدائی اصول و قواعد جاننے میں مدد دے۔ نہایت غور و خوض سے آسان طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ واقفان نجوم کو بھی اس سے اہم اور جدید معلومات ملیں گی۔ اس میں مندرجہ ذیل اسباق ہیں:

(۱) کواکب	(۹) شمسی طالع پڑھنا	(۱۷) زائچہ میں کواکب کو درج کرنا
(۲) بروج	(۱۰) تقویم سے کام لینا	(۱۸) نظرات
(۳) دائرۃ البروج	(۱۱) زمینی وقت کیا ہے	(۱۹) کواکب زائچہ کے گھروں میں
(۴) بارہ گھروں کی تفصیل	(۱۲) کوکبی وقت کیا ہے	(۲۰) احکام لگانے کا طریقہ
(۵) تشریحات بروج	(۱۳) تسویۃ البیوت	(۲۱) پیشگوئیاں کرنا
(۶) بروج کے منسوبات	(۱۴) زائچہ کو پڑھنا	(۲۲) آثار البیوت
(۷) تقسیم کواکب و نظرات	(۱۵) کواکب درجات معلوم کرنا	(۲۳) بارہ بروج کی ظاہری وجہ
(۸) کواکب کی خاصیتیں	(۱۶) ابتدائی وجہ اعداد متشابہ	ان کے معانی

قیمت ... روپیہ * محصول ڈاک ... علاوہ

... جدید معلومات ...

اگر اس کتاب پر حاوی ہو گئے تو آثار النجوم کے حصص کو آسانی سے سمجھ سکیں گے۔

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

اپنی مخفی قوتوں کو قابو میں لانا

رجوع ہمزاد

ہر انسان کے ساتھ اس کا ہمزاد پیدا ہوتا ہے۔ یہ اس کا مخفی جسم ہے۔ اس کو بذریعہ عمل یا ریاضت بطن ظاہری میں لایا جاتا ہے۔ اور پھر اس سے عامل اپنے دنیاوی کاموں میں مدد لے سکتا ہے۔ اس جسم کے لئے وقت اور فاصلہ کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اب آن کی آن میں دور دور سے خبریں لا سکتا ہے۔ وہاں سے چیزیں لانا، کوئی کام کر کے آ جانا اس کے لئے منٹوں سیکنڈوں کا کام ہوتا ہے۔ دو شخصوں میں محبت یا دشمنی ڈالنا، کسی جگہ کا نقشہ لانا، گم شدہ جانور یا زمین یا دفینہ کا پتہ دینا، امراض کا علاج بتانا، پرانے واقعات کی کیفیت بہم پہنچانا اس کے لئے معمولی کام ہے۔ اس کتاب میں بہترین طریقے اور عملیات ہیں۔ اپنی ہمت کے مطابق انتخاب کر کے ہمزاد قابو میں کیا جا سکتا ہے۔

قیمت ۲/۰/۰ روپے
علاوہ محصول ڈاک

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

المختصر

پیدائش رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر دورِ حاضر تک کے واقعات کا ریکارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ سن ہجری و عیسوی کی مطابقت سے واقعات حوادث، پیدائش اور وفیات ہیں۔

قیمت ... روپیہ

۱۴۶ صفحات، قیمت دو روپے علاوہ محصول ڈاک

اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف

عددوں کی حکومت

حصہ اوّل

اس کتاب میں اعداد کی سائنس کے حیرت انگیز نتائج بیان کئے گئے ہیں۔ ہر شخص اپنی تاریخ پیدائش کے عدد، نام کے عدد اور دیگر مختلف اعداد کے ماتحت کام کرتا رہتا ہے۔ یہ نمبر اس کی قسمت، قوت عمل، کام، کاروبار اور تمام دنیاوی کاموں میں کیسے دخیل ہوتے ہیں؟ کیسے مدد کرتے ہیں؟ ان کو مفصل طریقے سے بیان کیا گیا ہے۔ استخراج آسان ہیں، حکم لگانا آسان ہے، اور تجربہ کرنا آسان ہے۔ اس میں سات باب ہیں۔

پہلا باب	اعداد اور کواکب
دوسرا باب	عدد ذات
تیسرا باب	اعداد کے تعلقات
چوتھا باب	آپ کی زندگی کے مخصوص نمبر
پانچواں باب	اعداد سے جواب برآمد کرنا
چھٹا باب	مستقبل کے حالات معلوم کرنا
ساتواں باب	اعداد کے اسرار

موافق رنگ، موافق ادویات، موافق جگہ، موافق نمبر، موافق لوگ معلوم کرنا، مختلف تاریخ کے نتائج، مقابلہ کے نتائج، قیمتوں کے نتائج، شیئرز کے نتائج، ریس کے نتائج وغیرہ معلوم کرنا۔ ستر عنوانات میں ایسی کارآمد معلومات دی گئی ہیں جو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کرتی ہیں۔ کم تعلیم یافتہ آدمی بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

قیمت ... روپے علاوہ محصول ڈاک

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

عاملِ کامل

حصۂ اوّل

کتاب کیا ہے عملیات کا خزانہ ہے۔ اور پُراسرار رازوں کا گنجینہ ہے۔ ہر عمل چلتا ہوا، اسرار کبھی نہ خطا ہونے والا جادو ہے۔ مفصل حالات تو کتاب دیکھنے سے پتہ چلیں گے۔ مختصراً یہ ہے کہ اس کے پانچ باب ہیں۔

باب اوّل **اصطلاحاتِ جفر** اور ان کے اعمال۔

باب دوم **نقوش** اور ان کے عملیات

باب سوم **اعمالِ قدرت**

باب چہارم **اسماء، موکلات اور دعوت**۔ حروف تہجی اور بعض سورتوں اور اسماء کی ریاضتوں کا طریقہ۔

باب پنجم **منتر جنتر** جو فوری کام کرنے والے اور تیز۔

ایسے بیش قیمت نکات جو سالہا سال کی **محنت، خدمت اور بھاری اخراجات** پر بھی حاصل نہیں ہو سکتے۔

۲۱۸ صفحات، التاثیر اعمال مع مکمل قواعد

... روپیہ محصول ڈاک علاوہ

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

اعداد متحابہ کے سری قوانین کے نادر عملیات

جذبُ القلوب

اعداد کی قوت جاذبہ اور ان کی طلسمی قوتیں
محبت، جذب، حاضرات کی مطابقت کے مثال

قیمت ... روپیہ علاوہ محصول ڈاک

منیجر: اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

هر سال طبع ہوتی ہے

برقی تقویم

۱۹۶۰ تا ۱۹۸۴

صفحات : ۱۶۰

قیمت : روپے

محصول ڈاک ۳ روپے

★ ہر شخص کے ایک سال کے حالات اور زندگی کامیابی کے امکانات ★ سال بھر کے مکمل نظرات ان کے اوقات/ اثرات اور عملیات ★ عیسوی، ہجری، بکرمی مہینوں کی تاریخیں اور ان کے اثرات ★ روزانہ رفتار کواکب لازمہ/ طالع وقت معلوم کرنے کا طریقہ ★ دنیا کے ممالک کے حالات پیشگوئیاں انقلابات اور رفتار زمانہ ★ خوش بختی [illegible] ★ خوش قسمتی اور بدقسمتی کے اسباب [illegible] ★ ۸۰ صفحات ★ ۳۰ نقشے اور [illegible]

زندگی کے ناہموار راستوں کو کامیابی سے طے کرنے کیلئے [illegible]

روحِ قرآن (حصہ اول)

قرآنی حقائق و معارف کو آسان، عام فہم اور سلیس زبان میں پیش کیا گیا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کا جواب قرآن کے اعجاز و کمال سے دیا گیا ہے۔ اس طرح کہ انسان سوال کرتا ہے اور

قرآن جواب دیتا ہے

آیاتِ قرآنی کا انتخاب مختلف عنوانات کے تحت رکھا گیا ہے اور اسلام کے حقیقی فکر و نظر کو قرآن کی آیات کے ذریعہ پیش کیا گیا ہے۔

منگوانے کا پتہ

رسالہ روحانی دنیا۔ کراچی نمبر ۵

ماہنامہ روحانی دنیا

علم جفر۔ علم نجوم۔ علم الرمل۔ علم الیقا، علم النفس۔ علم قیافہ۔ علم الخواب اور علم الاعداد کے متعلق جدید معلومات

☆

نقوش۔ عملیات کے راز اور ان کے اثرات۔

☆

انسان کی پوشیدہ قوتیں اور موجودات عالم کا اثر نفسیات انسانی پر

☆

یہ رسالہ ۱۹۳۲ سے جاری ہے۔ ہر طبقہ کے مرد و عورت اس سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ خریدار کو مشکلات کے وقت علم روحانی کے ذریعہ مفت مشورہ دیا جاتا ہے۔ علوم روحانی، روحانیات اور تصوف سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے رہنما ہے۔

سالانہ چندہ :- ۲۰۰ روپے

نمونہ مفت طلب کریں۔

منیجر :- روحانی دنیا۔ کراچی ۵

پرنٹر پبلشر :- حارث عثمانی
دفتر روحانی پبلشرز کراچی نمبر ۵ سے شائع ہوئی